بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

1

الٓمٓ ①

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر



بیت القرآن
لاھور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿الٓمٓ ①﴾

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

نظر ثانی .... عطیہ انعام الٰہی

کمپوزنگ وڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن دوم .... دسمبر 2006

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 45 روپے

برائے رابطہ

بَیْتُ القُرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

پبلشر نوٹ

① ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

② "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

③ ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہوا ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم وبیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ



حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد



عرض مؤلف

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اس سلسلے کا یہ پہلا پارہ ہے جو آپکی خدمت میں پیش ہے، اس پارہ کی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر ومغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اٰیَاتُهَا 7 | 1 سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ 5 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ ﴿1﴾	جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿1﴾
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ ﴿2﴾	نہایت رحم کرنے والا ہے، بڑا مہربان۔ ﴿2﴾
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ ﴿3﴾	روزِ جزا کا مالک ہے۔ ﴿3﴾
اِیَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ ﴿4﴾	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔ ﴿4﴾
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ ﴿5﴾	ہمیں ہدایت دے سیدھے راستے کی۔ ﴿5﴾
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ ﴿6﴾	ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ	نہ غضب کیا گیا ان پر
وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ؑ ﴿7﴾	اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔ ؑ ﴿7﴾

ع 1 7 00

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلّٰهِ (لِ)	: لہٰذا، الحمد للہ۔	اِهْدِنَا	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اَلْعٰلَمِیْنَ	: عالم اسلام، عالم برزخ، عالم کفر۔	اَلصِّرَاطَ	: پل صراط۔
مَالِكِ	: مالک، ملکیت، املاک۔	اَلْمُسْتَقِیْمَ	: خط مستقیم، استقامت۔
یَوْمِ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	اَنْعَمْتَ	: انعام، نعمت، منعم۔
نَعْبُدُ	: عبادت، عابد، معبود۔	عَلَیْهِمْ	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
وَ	: شان وشوکت، خوشی ومسرت، عفو ودرگزر۔	اَلْمَغْضُوْبِ	: غضب، غضب ناک۔
نَسْتَعِیْنُ	: اِستعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	اَلضَّآلِّیْنَ	: ضلالت (گمراہی)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اٰیَاتُھَا 7 | 1 سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ 5 | رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)	جو نہایت مہربان	بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿1﴾	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ۙ﴿2﴾
ہر قسم کی تعریف	اللہ کے لیے	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے	نہایت مہربان	بہت رحم کرنیوالا ہے

مٰلِكِ	يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿3﴾	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ
مالک ہے	بدلے کے دن کا	صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	صرف تجھ سے ہی

نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿4﴾	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿5﴾	صِرَاطَ الَّذِيْنَ
ہم مدد مانگتے ہیں	ہمیں ہدایت دے	سیدھے راستے کی	راستہ ان لوگوں کا جو

اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۙ﴿6﴾	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ ❶	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	الضَّآلِّيْنَ ❷ ۧ﴿7﴾
تو نے انعام کیا	ان پر	نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ	(وہ) سب گمراہ ہوئے

ع 1/7 00

ضروری وضاحت

❶ اس کا ایک ترجمہ یہ بھی کیا گیا ہے کہ: "ان لوگوں کا راستہ نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ ہی گمراہوں کا راستہ"، لیکن جو ترجمہ اوپر کیا گیا ہے وہ زیادہ موزوں ہے۔ ❷ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام "وَلَا الضَّآلِّيْنَ" کہے تو تم "آمین" کہو، جس کا "آمین" کہنا فرشتوں کے "آمین" کہنے کے موافق ہو گیا، اسکے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے (بخاری)۔

اٰیَاتُھَا 286 — 2 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ مَدَنِیَّۃٌ 87 — رُکُوْعَاتُھَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ	الٓمّٓ ﴿1﴾ (یہ) وہ کتاب ہے کوئی شک نہیں
فِیْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ ﴿2﴾	اس میں، پرہیز گاروں کے لیے ہدایت ہے ﴿2﴾
الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ	وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔
وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا	اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور اس سے جو
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿3﴾	ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں ﴿3﴾
وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ	اور وہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں
بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ	اس پر جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے
وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ؕ ﴿4﴾	اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾
اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے

معانقۃ: 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِمَّا (مَا)	منجانب، من وعن، ماتحت، ماحول، ماجرا
رَیْبَ	کتاب لاریب، خدائے لاریب۔	رَزَقْنٰهُمْ	رزق، رازق، رزاق۔
فِیْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	یُنْفِقُوْنَ	نان نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
هُدًى	ہدایت، ہادئ برحق۔	اُنْزِلَ	نازل، انزال، شان نزول۔
لِّلْمُتَّقِیْنَ	تقویٰ، متقی۔	اِلَیْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔	قَبْلِكَ	نماز سے قبل، قبل از طعام، قبل الکلام۔
یُقِیْمُوْنَ	قائم کرنا، قیام کرنا، مقیم، قیامت۔	یُوْقِنُوْنَ	یقین، یقین محکم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

رُكُوۡعَاتُهَا 40 — 2 سُوۡرَةُ الۡبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ 87 — اٰيَاتُهَا 286

معانقة:1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

الٓمّٓ ﴿1﴾	ذٰلِكَ ❶	الۡكِتٰبُ	لَا رَيۡبَ	فِيۡهِ	هُدًى	لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿2﴾
الٓمّٓ	وہ	کتاب (کہ)	نہیں کوئی شک	اس میں	ہدایت ہے	پرہیزگاروں کے لیے

الَّذِيۡنَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡغَيۡبِ	وَ	يُقِيۡمُوۡنَ ❷	الصَّلٰوةَ
وہ لوگ جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز

وَ	مِمَّا ❸	رَزَقۡنٰهُمۡ	يُنۡفِقُوۡنَ ﴿3﴾	وَ الَّذِيۡنَ
اور	(اس) سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ جو

يُؤۡمِنُوۡنَ	بِمَآ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ	وَ مَآ اُنۡزِلَ	مِنۡ قَبۡلِكَ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور جو نازل کیا گیا	آپ سے پہلے

وَ بِالۡاٰخِرَةِ	هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ❹ ﴿4﴾	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنۡ رَّبِّهِمۡ
اور آخرت پر	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہی لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب سے

ضروری وضاحت

❶ اس علامت کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، عربی زبان میں کسی بات کو اہمیت کے ساتھ بیان کرنا ہو تو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔
❷ نماز قائم کرنے میں: وقت پر پڑھنا، خشوع خضوع کے ساتھ پڑھنا، سنت کے مطابق پڑھنا، جماعت کے ساتھ پڑھنا، دوسروں کو پڑھنے کی تلقین کرنا۔ ❸ "مِمَّا" یہ "مِنۡ" + "مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں "هُمۡ" اور "یـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ	برابر ہے ان پر خواہ آپ ڈرائیں اُنہیں
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾	یا آپ اُنہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿6﴾
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر
وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ	اور ان کے کانوں پر (بھی)
وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫	اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے
وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ع ﴿7﴾	اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ ع ﴿7﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر
وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ ﴿8﴾	حالانکہ وہ نہیں ہیں (دل سے) مومن۔ ﴿8﴾
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	وہ دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے

ع 1 7 1

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَتَمَ : ختم نبوت، ختم الرسل۔
قُلُوْبِهِمْ : امراض قلب، قلبی تعلق۔

سَمْعِهِمْ : محفل سماع، آلہ سماعت، سمع و بصر۔
اَبْصَارِهِمْ : بصارت، نور بصیرت۔
غِشَاوَةٌ : غشی طاری ہونا (پردہ)۔
اَلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، قائل، اقوال زریں۔
بِالْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْاٰخِرِ : آخری، فکر آخرت، آخرکار۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ❶ (5)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	وہ لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں	بیشک جن	سب نے کفر کیا

سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ ❷	اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا
برابر ہے	ان پر	خواہ	آپ انہیں ڈرائیں	یا نہ	آپ اُنہیں ڈرائیں	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ (6)	خَتَمَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ط
وہ سب ایمان لائیں گے	اللہ نے مہر لگادی ہے	ان کے دلوں پر	اور ان کے کانوں پر

ع 1/7/1

وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ ❸ ز	وَّ لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ع (7)	وَ
اور ان کی آنکھوں پر	پردہ ہے	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا	اور

مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ ❹	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ
لوگوں میں سے (بعض ایسے ہیں)	جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور

وقف لازم

بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَا هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ ❺ م (8)	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ
آخرت کے دن پر	حالانکہ	نہیں وہ	سب ایمان لانے والے	وہ سب دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "هُمُ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اسکا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ءَ" کا اصل ترجمہ "کیا" ہے اسکے بعد اگر اسی جملے میں "اَمْ" ہو تو ترجمہ کبھی "خواہ" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❸ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❹ یہاں علامت "یـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت "مَا" کے بعد "بِـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے
وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	اور (دراصل) وہ نہیں دھوکہ دیتے مگر اپنے آپکو
وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ؕ 9	اور وہ نہیں سمجھتے۔ 9
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ	ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے
فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ	پس اللہ نے (اور) بڑھا دیا انہیں بیماری میں
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ۬	اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ 10	اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔ 10
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ	اور جب کہا جائے ان سے (کہ)
لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا	تم زمین میں فساد برپا مت کرو، کہتے ہیں:
اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ 11	بیشک ہم (تو) اصلاح کرنے والے ہیں۔ 11
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	خبردار یقیناً وہ (لوگ) ہی فساد کرنے والے ہیں
وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ 12	اور لیکن وہ نہیں سمجھتے۔ 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّآ : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔

اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔

يَشْعُرُوْنَ : ذی شعور، شعوری طور پر، لاشعور۔

قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلبِ اطہر۔

مَّرَضٌ : مرض، امراض۔

فَزَادَهُمْ : زیادہ، زائد، مزید

اَلِيْمٌ : رنج والم، المناک۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

يَكْذِبُوْنَ : کاذب، کذاب، تکذیب۔

تُفْسِدُوْا : فساد، فسادی، فسادات، فاسد، مفسد۔

الْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، کرہ ارض۔

مُصْلِحُوْنَ : اصلاح، صلح، مصلح، اصلاحات۔

قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔

لٰكِنْ : لیکن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ج	وَ مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
اور ان کو جو	سب ایمان لائے	اور نہیں	وہ سب دھوکہ دیتے	مگر	اپنے آپ کو

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ ط (9)	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ لا	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ
اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	پس بڑھادیا انہیں اللہ نے

مَرَضًا ج	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۙ	بِمَا	كَانُوْا
بیماری میں	اور ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	(اس) وجہ سے جو	تھے سب

يَكْذِبُوْنَ (10)	وَ اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ ❶	لَا	تُفْسِدُوْا
وہ سب جھوٹ بولتے	اور جب کہا جائے	ان سب سے	مت	تم سب فساد برپا کرو

فِي الْاَرْضِ لا	قَالُوْٓا	اِنَّمَا ❷	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ (11)	اَلَآ
زمین میں	وہ سب کہتے ہیں	بیشک	ہم	سب اصلاح کرنے والے ہیں	خبردار

اِنَّهُمْ	هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ ❸	وَ لٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ (12)
یقیناً وہ	سب لوگ ہی فساد کرنے والے ہیں	اور لیکن	نہیں	وہ سب شعور رکھتے

ضروری وضاحت

❶ "لَهُمْ" میں "لَ" دراصل "لِ" تھا، جس کا ترجمہ "کے لیے" ہوتا ہے، مگر "قَالَ، قِيْلَ، قُلْ" وغیرہ کے بعد اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ "اِنَّمَا" کا ترجمہ کبھی "صرف" اور کبھی "سوائے اس کے نہیں" بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں "هُمْ" اور اس کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اس کا ترجمہ اردو میں "ہی" کردیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا	اور جب کہا جائے ان سے ایمان لاؤ
كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا	جیسے (اور) لوگ ایمان لائے کہتے ہیں
اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	کیا ہم (ایسے) ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ	خبردار بے شک وہ (خود) ہی بے وقوف ہیں
وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾	اور لیکن وہ جانتے نہیں۔ ﴿13﴾
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب ملتے ہیں (ان لوگوں سے) جو ایمان لائے
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ	کہتے ہیں: ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ	اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ	(تو) کہتے ہیں: بے شک ہم تمھارے ساتھ ہیں
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿14﴾	بے شک ہم مذاق کرتے ہیں۔ ﴿14﴾
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ	اللہ تعالیٰ مذاق اُڑاتا ہے ان (منافقوں) کا
وَ يَمُدُّهُمْ	اور وہ ڈھیل دیے جارہا ہے اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيْلَ	قول، اقوال، قائل، مقولہ۔	لَقُوا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اٰمِنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	خَلَوْا	خلا، خلوت نشینی، خلائی شٹل، بیت الخلا۔
كَمَآ	کما حقہ۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَلنَّاسُ	عوام الناس، بعض الناس۔	مَعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیت۔
لٰكِنْ	لیکن۔	مُسْتَهْزِءُوْنَ	اِستہزا۔
لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَمُدُّهُمْ	مد، الف مد "آ" (لمبا کرنا)۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔		

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اِذَا	قِيۡلَ لَهُمۡ	اٰمِنُوۡا	كَمَاۤ	اٰمَنَ النَّاسُ	قَالُوۡۤا
اور جب	ان سب کو کہا جائے	تم سب ایمان لاؤ	جیسے	لوگ ایمان لائے	وہ سب کہتے ہیں

اَنُؤۡمِنُ	كَمَاۤ	اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	اَلَاۤ	اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ ❶
کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے بیوقوف	خبردار	بیشک وہ سب (خود) ہی بیوقوف ہیں

وَ لٰكِنۡ لَّا	يَعۡلَمُوۡنَ (13)	وَ اِذَا	لَقُوا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
اور لیکن نہیں	وہ سب جانتے	اور جب	وہ سب ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا ۖۚ	وَ اِذَا	خَلَوۡا	اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ
وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	(یہ) سب اکیلے ہوتے ہیں	اپنے شیطانوں کے پاس

قَالُوۡۤا	اِنَّا ❷	مَعَكُمۡ ۙ	اِنَّمَا	نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ (14)
(تو) وہ سب کہتے ہیں	بیشک ہم	تمھارے ساتھ ہیں	بیشک	ہم سب مذاق کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ	يَسۡتَهۡزِئُ ❸	بِهِمۡ	وَ	يَمُدُّهُمۡ
اللہ تعالیٰ	مذاق اڑاتا ہے	ان سب کا	اور	وہ انہیں ڈھیل دیے جا رہا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں دو مرتبہ ”هُمۡ“ اور اس کے بعد ”اَلۡ“ تاکید کے لیے آئے ہیں، ان کا ترجمہ ”وہ سب ہی“ ہے۔ ❷ ”اِنَّا“ اصل میں ”اِنَّنَا“ تھا، آسانی کے لیے ایک ”نون“ گرا دیا گیا ہے۔ ❸ یہاں ”يَسۡتَهۡزِئُ“ کے اردو ترجمہ میں علامت ”يَـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ ”اللّٰه“ ہے اور وہ ”يَسۡتَهۡزِئُ“ سے قبل لفظاً موجود ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿15﴾	اپنی سرکشی میں وہ اندھوں کی طرح بھٹک رہے۔ ﴿15﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۠	گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	پس نہ کوئی فائدہ پہنچایا ان کی تجارت نے (انہیں)
وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿16﴾	اور نہ ہی وہ بنے ہدایت پانے والے۔ ﴿16﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی	انکی مثال (اس شخص) کی مثال کی طرح ہے جو
اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ	آگ جلائے، پس جب آگ نے روشن کر دیا
مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ	اس کے ماحول کو (تو) لے گیا اللہ ان کی روشنی کو
وَ تَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ	اور انہیں چھوڑ دیا اندھیروں میں (کہ)
لَّا یُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾	وہ (کچھ) نہیں دیکھ پاتے۔ ﴿17﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ	وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۙ﴿18﴾	پس وہ (حق کی طرف) نہیں لوٹتے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَضَآءَتْ	: ضوء، ضیاء (روشنی)۔
طُغْیَانِهِمْ	: طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اِشْتَرَوُا	: بیع وشرا، مشتری۔	تَرَكَهُمْ	: ترک کرنا، معاصی ترک کرنا۔
اَلضَّلٰلَةَ	: ضلالت، گمراہی۔	ظُلُمٰتٍ	: ظلم، ظلمت، مظالم۔
بِالْهُدٰی	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَثَلُهُمْ	: مثل، مثال، مثالیں، امثلہ۔	یُبْصِرُوْنَ	: بصارت، بصیرت، نورِ بصر۔
نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری	یَرْجِعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ (15)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
اپنی سرکشی میں	وہ سب اندھے ہوکر بھٹک رہے ہیں	یہ وہ لوگ ہیں	جنہوں نے

اشْتَرَوُا[1]	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰی ص	فَمَا	رَبِحَتْ[2]
سب نے خریدلیا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے میں	پس نہ	(کوئی) فائدہ پہنچایا

تِّجَارَتُهُمْ	وَ مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ (16)	مَثَلُهُمْ
ان کی تجارت نے	اور نہ	وہ سب تھے	سب ہدایت پانے والے	انکی مثال

كَمَثَلِ الَّذِی	اسْتَوْقَدَ نَارًا ج	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ[2]	مَا حَوْلَهٗ
(اس شخص کی) مثال کی طرح ہے جو	جلائے آگ	پس جب	روشن کردیا	اس کا اردگرد

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ[3]	وَ تَرَكَهُمْ	فِيْ ظُلُمٰتٍ[4]	لَّا	يُبْصِرُوْنَ (17)
(تو) لے گیا اللہ ان کی روشنی کو	اور انہیں چھوڑدیا	اندھیروں میں	نہیں	وہ سب دیکھ پاتے

صُمٌّ ۢ	بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ (18) لا
(وہ) بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ سب	نہیں	وہ سب لوٹتے

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں ''اِشْتَرَوْا'' تھا، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے ''و'' پر پیش دی گئی ہے۔ ❷ علامت ''تْ'' فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے ❸ ''ذَهَبَ'' کا ترجمہ ''گیا'' ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسم کے شروع میں ''بِ'' ہو تو اس کا ترجمہ ''لے گیا'' کیا جاتا ہے۔ ❹ ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ	یا (ان کی مثال) آسمان سے بارش کی طرح ہے
فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ	اس میں اندھیرے ہوں اور گرج ہو، اور بجلی ہو
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وہ ڈال لیتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں
مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	کڑکوں (کی وجہ) سے موت کے ڈر سے
وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿19﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ	قریب ہے کہ بجلی اچک لے ان کی بصارت کو
كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ	جب (بجلی) ان کیلئے روشنی کرتی ہے
مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ	(تو) وہ چل پڑتے ہیں اس میں اور جب
اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ	اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ	اور اگر اللہ چاہے (تو) البتہ لے جائے
بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ	ان کی سماعت کو اور ان کی بصارت کو
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ع	بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿20﴾

ع 2/13/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَصَيِّبٍ : کالعدم، کماحقہ۔	شَآءَ : مشیّت الٰہی، ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب ساویہ۔	بِسَمْعِهِمْ : سماعت، سمعی بصری معاونات۔
بَرْقٌ : برق رفتار، برقی رو، برقیات۔	اَبْصَارِ : بصارت، بصیرت، نور بصر۔
مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔	عَلٰى : علیٰ ھذاالقیاس، علیٰ الاعلان۔
اَضَآءَ : ضوء، ضیا۔	كُلِّ : کلی طور پر، کل جہاں۔
اَظْلَمَ : ظلم، ظلمت، ظلمات، مظالم۔	شَيْءٍ : شے، اشیا۔
قَامُوْا : قیام، قائم مقام، مقیم۔	قَدِيْرٌ : قادر، قدرت، مقدر۔

اَوْ كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ ظُلُمٰتٌ
یا (ان کی مثال) بارش کی طرح ہے	(جو) آسمان سے (نازل ہو)	اس میں اندھیرے ہوں

وَّرَعْدٌ	وَّ بَرْقٌ ج	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ
اور گرج	اور بجلی ہو	وہ سب ڈال لیتے ہیں	اپنی انگلیوں کو	اپنے کانوں میں	کڑکوں (کی وجہ) سے

حَذَرَ الْمَوْتِ ط	وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ (19)	يَكَادُ ❶	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ ❶
موت کے ڈر سے	اور اللہ گھیرنے والا ہے	سب کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اچک لے

اَبْصَارَهُمْ ط	كُلَّمَآ	اَضَآءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ لا
ان کی آنکھوں کو	جب	روشن کردیا	ان سب کیلئے	وہ سب چل پڑتے ہیں	اس میں

وَ اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا ط	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
اور جب	اندھیرا چھا جاتا ہے	ان پر	وہ سب کھڑے ہوجاتے ہیں	اور اگر	اللہ چاہے

لَذَهَبَ ❷	بِسَمْعِهِمْ	وَ اَبْصَارِهِمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (20) ع
البتہ لے جائے	ان کی سماعت کو	اور ان کی بصارت کو	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

ع 2/13/2

ضروری وضاحت

❶ "يَكَادُ" اور "يَخْطَفُ" میں علامت "یَـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان دونوں کا تعلق "اَلْبَرْقُ" (بجلی) سے ہے اور وہ ان دونوں کے درمیان لفظاً موجود ہے۔ ❷ "ذَهَبَ" کا ترجمہ "گیا" ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسم کے شروع میں "بِـ" ہو تو اس کا ترجمہ "لے جائے" یا "لے گیا" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ	اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو
الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ	جس نے پیدا کیا تمھیں اور ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ﴿21﴾	تم سے پہلے تھے تاکہ تم (عذاب سے) بچ جاؤ۔ ﴿21﴾
الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا	جس نے بنا دیا تمھارے لیے زمین کو بچھونا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور آسمان کو چھت اور اُتارا آسمان سے پانی
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	پھر نکال دیا اس سے تمھارے لیے پھلوں کا رزق
فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	پس تم نہ بناؤ (دوسروں کو) اللہ کے شریک
وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾	حالانکہ تم جانتے ہو۔ ﴿22﴾
وَ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا	اور اگر تم ہو شک میں اس سے جو
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	ہم نے اُتارا ہے اپنے بندے پر
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ	تو تم (بھی بنا) لاؤ کوئی سورت اس جیسی
وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بلا لو اللہ کے علاوہ اپنے سب حمایتیوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلنَّاسُ : عوام النّاس، بعض النّاس۔	فَاَخْرَجَ : خروج، خارج، اخراج، مخرج۔
اُعْبُدُوْا : عبادت، عابد، معبود۔	مِنَ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَكُمْ : خالقِ کائنات، مخلوق، خلقت۔	اَلثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
قَبْلِكُمْ : چندروز قبل، قبل ازغذا۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
فِرَاشًا : صاحبِ فراش، فرش۔	اُدْعُوْا : دعوت، دعا، داعی۔
اَنْزَلَ : نازل، انزال، شانِ نزول۔	شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت، شواہد، عینی شاہد۔

• کالارنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

يَاَيُّهَاالنَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِىْ خَلَقَكُمْ	وَ الَّذِيْنَ
اے لوگو	تم سب عبادت کرو	اپنے رب کی	جس نے تمہیں پیدا کیا	اور (انہیں بھی) جو

مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ۙ﴿21﴾	الَّذِىْ جَعَلَ	لَكُمُ الْاَرْضَ
تم سے پہلے تھے	تاکہ تم	تم سب (عذاب سے) بچ جاؤ	جس نے بنادیا	تمہارے لئے زمین کو

فِرَاشًا	وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪	وَّ اَنْزَلَ ❶	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ ❶	بِهٖ
بچھونا	اور آسمان کو چھت	اور اتارا	آسمان سے	پانی	پس نکالا	اسکے ذریعے

مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ اَنْدَادًا	وَّ
پھلوں سے	تمہارے لئے رزق	پس مت	تم سب بناؤ	اللہ کیلئے کوئی شریک	حالانکہ

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❷﴿22﴾	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا
تم سب جانتے ہو	اور اگر	تم ہو	شک میں	(اس) سے جو	ہم نے اُتارا	اپنے بندے پر

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ ❸	مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ ❹	وَ ادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ ❹ اللّٰهِ
پس تم سب بنالاؤ کوئی سورت	اس جیسی	اور تم سب بلالو	اپنے حمایتیوں کو	اللہ کے علاوہ

ضروری وضاحت

❶ یہاں ''اَ'' ''فعل کے معنی میں تبدیلی لانے'' کے لیے آیا ہے۔ ❷ ''اَنْتُمْ'' اور ''تَـ'' دونوں علامتوں کا ترجمہ ''تم'' ہے، ''اَنْتُمْ'' کلام میں تاکید اور زور دینے کے لیے لایا گیا ہے۔ ❸ ''فَاْتُوْا'' کا اصل ترجمہ ''آؤ'' ہے اگر اسکے بعد اسم کے شروع میں ''بِـ'' ہو تو ترجمہ ''لے آؤ'' یا ''لاؤ'' کیا جاتا ہے ۔ ❹ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾	اگر تم ہو سچے۔ ﴿23﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا	پس اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا	تو (پھر) ڈرو (اس) آگ سے جو ایندھن ہیں اس کا
النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚۖ	لوگ اور پتھر
اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾	وہ (آگ) تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ ﴿24﴾
وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور خوشخبری دے دیجیے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ	اور نیک اعمال کیے کہ بیشک ان کے لیے (ایسے)
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	باغات ہیں (کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ	جب بھی انہیں دیا جائے گا ان سے کسی پھل کا رزق
قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ	(تو) وہ کہیں گے یہ (تو وہی ہے) جو
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ	ہمیں رزق دیا گیا اس سے پہلے (دنیا میں)
وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ	اور وہ دیے جائیں گے اس سے بالکل ملتا جلتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صٰدِقِيْنَ : صدق، صادق، صداقت۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	اَلْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں۔
فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	رُزِقُوْا : رزق، رزّاق، رازِق۔
اَلْحِجَارَةُ : حجر و شجر، حجر اسود۔	ثَمَرَةٍ : ثمر، ثمرہ۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر۔	قَالُوْا : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
اَلصّٰلِحٰتِ : صلح، اصلاح، صالح، اعمال صالحہ۔	قَبْلُ : قبل از طعام، چند دن قبل۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	مُتَشَابِهًا : مشابہ، متشابہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (23)	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَ لَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا
اگر تم ہو	سب سچے	پھر اگر	نہ	تم سب کر سکو	اور ہرگز نہ	تم سب کر سکو گے	تو تم سب ڈرو

النَّارَ الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ❶	اُعِدَّتْ ❷	لِلْكٰفِرِيْنَ (24)
(اس) آگ سے جو	اس کا ایندھن	لوگ اور پتھر ہیں	تیار کی گئی ہے	کافروں کیلئے

وَ بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶❸
اور خوشخبری دے دو	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

اَنَّ	لَهُمْ جَنّٰتٍ ❶	تَجْرِيْ ❹	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	كُلَّمَا رُزِقُوْا
کہ بیشک	ان کیلئے باغات	بہتی ہیں	انکے نیچے سے نہریں	جب بھی ان سب کو دیا جائے گا

مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ ❶	رِّزْقًا ۙ	قَالُوْا	هٰذَا الَّذِيْ	رُزِقْنَا
ان سے	کسی پھل سے	رزق	وہ سب کہیں گے	یہ (تو وہی ہے) جو	ہم رزق دیے گئے

مِنْ قَبْلُ ۙ	وَ	اُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا ؕ
اس سے پہلے (دنیا میں)	اور	وہ سب دیے جائیں گے	اس سے	(بالکل) ملتا جلتا

ضروری وضاحت

❶ ”ة“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت ”تْ“ واحد مؤنث کی علامت ہے، اردو میں اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ نیک عمل سے مراد وہ عمل ہے جو سنت رسول ﷺ کے عین مطابق ہو اور رضائے الٰہی کی نیت سے کیا جائے۔ ❹ علامت ”تَ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اور یہاں اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ	اور ان کیلئے ان (باغات) میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی
وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾	اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿25﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ	بے شک اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا
اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً	کہ وہ مثال بیان کرے کوئی سی مچھر کی ہو
فَمَا فَوْقَهَا ؕ	(یا) پھر اس سے بڑھ کر (کسی حقیر چیز کی ہو)
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ	پس رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	کہ بیشک وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ	تو وہ کہتے ہیں: اللہ کیا چاہتا ہے
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	اس (حقیرسی) مثال کو بیان کر کے (دراصل)
يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ	وہ گمراہ رہنے دیتا ہے اس سے اکثر کو
وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ	اور ہدایت دے دیتا ہے اس سے اکثر کو

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجٌ	زوج، زوجہ، زوجیت، ازواج۔	فَوْقَهَا	فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
مُّطَهَّرَةٌ	طہر، طہارت، طاہر، مطہر۔	فَيَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔
خٰلِدُوْنَ	خُلد بریں، خالد۔	فَيَقُوْلُوْنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَرَادَ	ارادہ، مراد، مرید۔
يَسْتَحْيٖ	شرم وحیا، حیادار، بے حیا۔	بِهٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، ہذا من فضل ربی۔
يَّضْرِبَ	ضرب المثل۔	يُضِلُّ	ضلالت (گمراہی)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ ❶	وَّ هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾
اور	ان کیلئے	اس میں	بیویاں	پاکیزہ	اور وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيٖٓ ❷	اَنْ يَّضْرِبَ ❸	مَثَلًا	مَّا	بَعُوْضَةً ❶	فَمَا
بیشک اللہ	نہیں	شرماتا	یہ کہ وہ بیان کرے	مثال	کوئی سی	مچھر کی ہو	پھر جو

فَوْقَهَا ط	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ
اس سے بڑھ کر ہو	پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	پس وہ سب جانتے ہیں

اَنَّهُ الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ ج	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کہ بیشک وہ ہی حق ہے	ان کے رب (کی طرف) سے	اور رہے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا مَثَلًا م	يُضِلُّ
پس وہ سب کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا اللہ نے	اس مثال سے	وہ گمراہ کرتا ہے

وقف لازم

بِهٖ	كَثِيْرًا لا	وَّ	يَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا ط
اس سے	اکثر کو	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے	اکثر کو

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، یہاں اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "يَسْتَحْيٖ" میں علامت "يَـ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اَللّٰهَ" سے ہے اور وہ لفظاً اس سے قبل موجود ہے۔ ❸ "ضَرْبٌ" کا معنی عموماً "مارنا" ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد "مَثَلًا" یا "اَلْاَمْثَالُ" وغیرہ ہو تو پھر اس کا ترجمہ "مثال بیان کرنا" ہوتا ہے۔

وَ مَا يُضِلُّ بِهٖۤ	اور نہیں وہ گمراہ کرتا اس سے
اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿26﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ	مگر فاسقوں کو۔ ﴿26﴾ جو توڑتے ہیں
عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪	اللہ کے عہد کو اسے مضبوط کرنے کے بعد
وَ يَقْطَعُوْنَ	اور وہ قطع کرتے ہیں (ان رشتوں کو)
مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ	جو اللہ نے حکم دیا ہے اس کا کہ وہ جوڑے جائیں
وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور وہ فساد پھیلاتے ہیں زمین میں
اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾	وہی لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ﴿27﴾
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا	کیسے تم انکار کرتے ہو اللہ کا حالانکہ تم تھے مردہ
فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	تو اس نے تمھیں زندہ کیا پھر وہی تمھیں موت دے گا
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ	پھر وہی تمھیں (دوبارہ) زندہ کرے گا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾	پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿28﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا	وہی ہے جس نے پیدا کیا تمھارے لیے جو کچھ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ	ضلالت (گمراہی)۔	كَيْفَ	کیفیت ، بہرکیف۔
اَلْفٰسِقِيْنَ	فسق وفجور، فاسق۔	يُفْسِدُوْنَ	فساد، فسادات، مفسد۔
يَنْقُضُوْنَ	نقض عہد، نقیض۔	اَمْوَاتًا	موت، اموات، میت۔
عَهْدَ	عہدنامہ، عہدوپیمان۔	فَاَحْيَا	حیات، احیاءدین۔
مِيْثَاقِهٖ	میثاق مدینہ، ثقہ راوی، وثوق۔	يُمِيْتُكُمْ	موت، اموات، میت۔
يَقْطَعُوْنَ	قطع تعلق، قطع نظر، قطع کلامی۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، طلاق رجعی، رجعت پسندی۔
يُّوْصَلَ	وصول، واصل، موصول، ایصالِ ثواب۔	اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ۙ (26)	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ
اور نہیں	وہ گمراہ رکھتا	اس سے	مگر	نافرمانوں کو	وہ لوگ جو	وہ سب توڑتے ہیں

عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ ❶	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ
اللہ کے عہد کو	اس کی مضبوطی کے بعد	اور	وہ سب کاٹتے ہیں	جس کا	حکم دیا اللہ نے

بِهٖٓ	اَنْ يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اُولٰٓئِكَ
اس کے ساتھ	کہ وہ جوڑا جائے	اور	وہ سب فساد پھیلاتے ہیں	زمین میں	وہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ❷ (27)	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ كُنْتُمْ
ہی سب نقصان اٹھانے والے ہیں	کیسے	تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کا	حالانکہ تم تھے

اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ ۚ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ
مردہ	پس اس نے زندہ کیا تمھیں	پھر	وہ تمھیں موت دے گا	پھر	وہ تمھیں زندہ کرے گا

ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (28)	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ ❸	مَّا
پھر	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	وہ جس نے	پیدا کیا	تمھارے لئے	جو

ضروری وضاحت

❶ "مِنْ" کے بعد اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو "مِنْ" کا اردو میں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ یہاں "هُمْ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، ان دونوں کا ترجمہ اردو میں "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لَكُمْ" میں "لَ"، اصل میں "لِ" تھا، جس کا ترجمہ "کے لیے" ہے، پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے "لَ" کیا گیا ہے۔

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰۤى	زمین میں سارے کا سارا پھر قصد کیا
اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ	آسمان کی طرف تو بنا دیا اُنہیں سات آسمان
وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿29﴾ ع	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿29﴾ ع
وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا:
اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ	بیشک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں
قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِيْهَا	(تو) انہوں نے کہا: کیا تو بنائے گا اس میں (اسے)
مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ	جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خون بہائے گا
وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	اور ہم تسبیح بیان کرتے ہیں تیری تعریف کیساتھ
وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری
قَالَ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ	(تو اللہ نے) فرمایا: بیشک میں (وہ کچھ) جانتا ہوں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾	جو تم نہیں جانتے۔ ﴿30﴾
وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا	اور اس نے آدم کو سکھا دیے وہ سب نام (جو چاہے)

ع 3 9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَرْضِ	کرۂ ارض، ارض وسما، اراضی۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
جَمِيْعًا	جمع، جماعت، جمیع، مجموعی۔	يَسْفِكُ	سفاک قاتل، سفاک ترین دشمن۔
فَسَوّٰىهُنَّ	مساوی، مساوات۔	نُسَبِّحُ	تسبیح۔
السَّمَآءِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔	بِحَمْدِكَ	حمد وثنا، حامد، محمود۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔	نُقَدِّسُ	قدس، مقدس، تقدس، تقدیس۔
قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	لاتعداد، لاجواب، لاعلاج، لامحالہ۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ	ملک، ملک الموت، ملائکہ۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔

فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا ق	ثُمَّ اسْتَوٰٓی	اِلَی السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط ❶
زمین میں	سب کچھ	پھر قصد کیا	آسمان کی طرف	تو ان کو ٹھیک بنا دیا	سات آسمان

ع 3 9 3

وَ هُوَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ع (29)	وَ اِذْ قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ ❷❸
اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور جب کہا	تمھارے رب نے	فرشتوں سے

اِنِّیْ	جَاعِلٌ	فِی الْاَرْضِ	خَلِیْفَةً ط	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ
بیشک میں	بنانے والا ہوں	زمین میں	ایک خلیفہ	ان سب نے کہا	کیا تو بنائے گا

فِیْهَا	مَنْ یُّفْسِدُ ❹	فِیْهَا	وَ یَسْفِكُ	الدِّمَآءَ ج	وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ ❺
اس میں	جو فساد مچائے گا	اس میں	اور وہ بہائے گا	خون	اور ہم تسبیح بیان کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ	وَ نُقَدِّسُ	لَكَ ط	قَالَ	اِنِّیْٓ
تیری تعریف کے ساتھ	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں	تیرے لئے	اس نے کہا	بیشک میں

اَعْلَمُ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ (30)	وَ عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا
میں جانتا ہوں	جو نہیں	تم سب جانتے	اور اس نے سکھا دیے	آدم کو	نام	وہ سب

ضروری وضاحت

❶"ات"،جمع مؤنث کی علامت ہے،اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷یہاں "ة" ، مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔❸"قَالَ، قِیْلَ" کے بعد "لِ" ہوتو اسکا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔❹"یُفْسِدُ" میں علامت "یُ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔
❺"نَحْنُ" اور "نُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "ہم" ہے، "نَحْنُ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ	پھر پیش کیا ان کو فرشتوں پر
فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	پس فرمایا (اللہ نے) مجھے بتاؤ ان چیزوں کے نام
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	اگر ہو تم سچے۔ ﴿31﴾ (وہ) کہنے لگے: تو پاک ہے
لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ	کوئی علم نہیں ہمیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿32﴾	بیشک تو ہی خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿32﴾
قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ	(اللہ نے) فرمایا: اے آدم بتا دو انہیں ان کے نام
فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ	تو جب اس نے بتا دیے اُنہیں ان کے نام
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ	(تو اللہ نے) فرمایا کیا نہیں میں نے کہا تھا تمہیں کہ
اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ	بیشک میں ہی جانتا ہوں غیب (کی باتیں)
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ	آسمانوں اور زمین کی اور میں جانتا ہوں
مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾	جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم ہو چھپاتے۔ ﴿33﴾
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَرَضَهُمْ : عرضی نویس، معروضات۔	اَلْحَكِيْمُ : حکمت و دانائی، حکیم۔
اَنْۢبِـُٔوْنِيْ : نبی، انبیا۔	قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
صٰدِقِيْنَ : صادق و امین، صدق و وفا۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سُبْحٰنَكَ : سبحان اللہ۔	اَلسَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔
اِلَّا : اِلّا قلیل، اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا یہ کہ۔	تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
عَلَّمْتَنَا : علم، تعلیم، معلّم، متعلّم۔	لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملک، ملک الموت، ملائکہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ثُمَّ عَرَضَهُمْ	عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ❶ لا	فَقَالَ	اَنْۢبِــُٔوْنِىْ	بِاَسْمَآءِ❷ هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ
پھران کو پیش کیا	فرشتوں پر	پس اس نے کہا	بتاؤتم سب مجھے	ان کے نام	اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (31)	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ لَنَآ❸	اِلَّا مَا	عَلَّمْتَنَا ط
تم ہو سب سچے	ان سب نے کہا	تو پاک ہے	نہیں کوئی علم ہمیں	مگر جو	تو نے ہمیں سکھایا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ❹	الْحَكِيْمُ (32)	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ❷ ج
بیشک تو ہی خوب جاننے والا	حکمت والا ہے	اس نے کہا	اے آدم	انہیں بتادو	ان کے نام

فَلَمَّآ	اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ❷ لا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ لَّكُمْ
توجب	اس نے ان کو بتادیئے	ان کے نام	اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تم سے

اِنِّىْٓ اَعْلَمُ❺	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لا	وَ	اَعْلَمُ	مَا
بیشک میں جانتا ہوں	چھپی ہوئی باتیں	آسمانوں اور زمین کی	اور	میں جانتا ہوں	جو

تُبْدُوْنَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ❻ (33)	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ❶
تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	جو تم سب چھپاتے	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ۃ" واحد مؤنث کے لیے نہیں ہے، بلکہ جمع کی ہے۔❷ یہاں "بِ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔❸ اگر "لَا" کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو پھر ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔❹ "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے اور "اَل" تاکید کے لیے آیا ہے۔❺ "ىْ" اور "اَ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔❻ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا	آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ٭	سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبر کیا
وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (34)	اور وہ ہوگیا کافروں میں سے۔ (34)
وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ	اور ہم نے کہا: اے آدم! تم رہو اور تمھاری بیوی
الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا	جنّت میں اور کھاؤ اس سے اطمینان سے
حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	جہاں سے تم چاہو اور قریب نہ جانا اِس درخت کے
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (35)	(ورنہ) پس تم ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ (35)
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا	پس ورغلایا ان دونوں کو شیطان نے اس سے
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪	تو نکلوا دیا ان کو اس سے جس میں وہ دونوں تھے
وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	اور ہم نے کہا: تم اُتر جاؤ تمھارے بعض بعض کے
عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	دشمن ہیں اور تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے
وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (36)	اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ (36)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُسْجُدُوْا	سجدہ، ساجد، مسجود۔	شِئْتُمَا	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اِسْتَكْبَرَ	کبر، تکبر، متکبر، تکبیر۔	تَقْرَبَا	قرب، قربت، قریب، تقریباً، قرابت۔
اَلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار۔	الشَّجَرَةَ	حجر و شجر، شجر کاری مہم۔
اُسْكُنْ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، ظلمت، ظلمات۔
زَوْجُكَ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	عَدُوٌّ	عدو، عداوت، اعداء اللہ۔
كُلَا	اکل و شرب، مأکولات۔	مُسْتَقَرٌّ	قرار، برقرار، استقرار۔
حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔	مَتَاعٌ	مال و متاع، متاع کارواں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ ❶	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط	اَبٰى	وَاسْتَكْبَرَ ز
تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے	اس نے انکار کیا	اور تکبر کیا

وَكَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (34)	وَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ	وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
اور وہ ہوگیا	کافروں میں سے	اور ہم نے کہا	اے آدم رہو تم	اور تمھاری بیوی جنت میں

وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ شِئْتُمَا صلے	وَلَا	تَقْرَبَا
اور تم دونوں کھاؤ	اس سے	اطمینان سے	جہاں سے تم دونوں چاہو	اور نہ	تم دونوں قریب جانا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (35)	فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
اس درخت کے	پس تم دونوں ہوجاؤ گے	ظالموں میں سے	پس ورغلایا ان دونوں کو شیطان نے

عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا ❷	كَانَا فِيْهِ صلے	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا
اس سے	پس نکلوا دیا ان دونوں کو	(اس) سے جو	دونوں تھے اس میں	اور ہم نے کہا	تم سب اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ج	وَلَكُمْ	فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (36)
تمھارے بعض بعض کیلئے	دشمن ہیں	اور تمھارے لیے	زمین میں ٹھکانا ہے	اور فائدہ اٹھانا ایک وقت تک

ضروری وضاحت

❶ "لِ" کا ترجمہ "کے لیے" ہے، لیکن یہاں اردو ترجمہ کرتے ہوئے اسکا ترجمہ "کو" ہی زیادہ مناسب ہے کیونکہ ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے ایسی گنجائش ہوتی ہے۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ+مَا" تھا، اگر نون ساکن (نْ) کے بعد "م" ہو تو "نْ" کو "م" میں شامل کردیتے ہیں اسی وجہ سے "مّ" پر شد ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ	پھر سیکھ لیے آدم نے اپنے رب سے چند کلمات
فَتَابَ عَلَیْہِ ؕ	پس وہ متوجہ ہوا اس پر (یعنی توبہ قبول کر لی)
اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿37﴾	بے شک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿37﴾
قُلْنَا اھْبِطُوْا مِنْھَا جَمِیْعًا ۚ	ہم نے کہا: اُتر جاؤ اس سے سب کے سب
فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ مِّنِّیْ ھُدًی	پھر جب آئے تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت
فَمَنْ تَبِعَ ھُدَایَ	تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی
فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ	پس نہ تو کوئی خوف ہو گا ان پر
وَ لَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾	اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ ﴿38﴾
وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی لوگ دوزخ والے ہیں
ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ع ﴿39﴾
یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ	اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری (اُس) نعمت کو جو

ع 4/10/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

کَلِمٰتٍ	کلمات، کلمہ طیبہ۔	یَحْزَنُوْنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
فَتَابَ	توبہ، تائب۔	کَذَّبُوْا	کذب، کاذب، کذّاب۔
عَلَیْہِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَصْحٰبُ	صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
اَلرَّحِیْمُ	رحم، رحمت، مرحوم۔	اَلنَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
جَمِیْعًا	جمع، جماعت، جمیع، مجموعی۔	خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔
ھُدًی	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	یٰبَنِیْٓ	ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
تَبِعَ	اتباع، تابع، متبع، تابع فرمان۔	اُذْکُرُوْا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَتَلَقّٰٓی ❶	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ ط
پھر سیکھ لیے	آدم نے	اپنے رب سے	چند کلمات	پس وہ متوجہ ہوا	اس پر

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ ❷	الرَّحِيْمُ (37)	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا
بیشک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان ہے	ہم نے کہا	تم سب اتر جاؤ	اس سے

جَمِيْعًا ج	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ
سب کے سب	پھر جب	آئے تمھارے پاس	میری طرف سے ہدایت	تو جس نے	پیروی کی

هُدَايَ ❸	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❹ (38)	وَ الَّذِيْنَ
میری ہدایت کی	پس نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اور جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ج
سب نے کفر کیا	اور ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہی لوگ	دوزخ والے ہیں

ع 4 10 4

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ع (39)	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ ❸	الَّتِيْٓ
وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو	میری نعمت کو	جو

ضروری وضاحت

❶علامت "تَ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔❷علامت "ہٗ" کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُوَ" ہے اور اسکے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے اور اسی کا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔❸ علامت "یْ" عموماً ساکن ہوتی ہے لیکن اگر اس سے پہلے "الف" ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس پر "زبر" آجاتی ہے۔❹"هُمْ" اور "يَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَوْفُوْا	میں نے انعام کی ہے تم پر اور پورا کرو
بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ	میرے عہد کو ، میں پورا کروں گا تمھارے عہد کو
وَ اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾	اور صرف مجھ ہی سے پس ڈرو۔ ﴿40﴾
وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ	اور ایمان لاؤ (اس کتاب) پر جو میں نے نازل کی
مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمْ	اس کی جو تمھارے پاس ہے (تورات وانجیل)
وَ لَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۖ	اور مت بنو پہلے انکار کرنے والے اس کے
وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫	اور مت بیچو میری آیتوں کو تھوڑی قیمت میں
وَ اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾	اور صرف مجھ ہی سے پس تم ڈرو۔ ﴿41﴾
وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ	اور خلط ملط نہ کرو حق کو باطل کے ساتھ
وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾	اور حق کو (نہ) چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔ ﴿42﴾
وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْعَمْتُ	: انعام، نعمت، منعم حقیقی۔	تَشْتَرُوْا	: بیع وشرا، مشتری۔
اَوْفُوْا	: وفا، ایفاء عہد، وفادار۔	ثَمَنًا قَلِيْلًا	: زرِ ثمن (قیمت) / قلیل، قلت، الاقلیل۔
بِعَهْدِيْٓ	: ایفاء عہد، عہد و پیمان۔	فَاتَّقُوْنِ	: تقویٰ، متقی۔
فَارْهَبُوْنِ	: راہب (ڈرنے والا)، رہبانیت۔	تَكْتُمُوْا	: کتمان حق، کتمان علم۔
اَنْزَلْتُ	: نزول، نازل، انزال، شان نزول۔	تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مُصَدِّقًا	: تصدیق، مصدقہ ذرائع۔	اَقِيْمُوْا	: قیام، قائم، اقامت دین۔
مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت۔	الصَّلٰوةَ	: صلوٰۃ وسلام، صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ اَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ	اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ ۚ
میں نے انعام کی	تم پر	اور تم سب پورا کرو	میرے عہد کو	میں پورا کروں گا	تمھارے عہد کو

وَ اِيَّايَ ❶	فَارْهَبُوْنِ ❷ (40)	وَ اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ
اور صرف مجھ ہی سے	پس تم سب مجھ سے ڈرو	اور تم سب ایمان لاؤ	(اس) پر جو	میں نے نازل کیا

مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَ لَا	تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ كَافِرٍۢ
تصدیق کرنیوالا ہے	(اس) کی جو	تمھارے پاس	اور نہ	تم سب ہو جاؤ	پہلے انکار کرنے والے

بِهٖ ۠	وَ لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ	وَ اِيَّايَ ❶
اس کے	اور مت	تم سب بیچو	میری آیتوں کو	تھوڑی قیمت	اور صرف مجھ ہی سے

فَاتَّقُوْنِ ❷ (41)	وَ لَا	تَلْبِسُوا الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ ❸
پس تم سب مجھ سے ڈرو	اور مت	تم سب ملاؤ حق کو	باطل کے ساتھ	اور تم سب (نہ) چھپاؤ حق کو

وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❹ (42)	وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
حالانکہ	تم سب جانتے ہو	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ

ضروری وضاحت

❶ ”اِيَّايَ“ بات میں تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ ”وْنِ“ کے آخر میں ”یْ“ بھی تھی جو کہ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے، اسی کا ترجمہ ”مجھ سے“ گیا ہے۔ ❸ یہ اصل میں ”وَلَا تَكْتُمُوا الْحَقَّ“ ہے، جملے کے شروع میں موجود ”لَا“ کی وجہ سے یہاں دوبارہ ”لَا“ نہیں لایا گیا۔ ❹ ”اَنْتُمْ“ اور ”تَ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے اور ”اَنْتُمْ“ تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾	اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ ﴿43﴾
اَ تَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ	کیا تم حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا
وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ	اور تم بھول جاتے ہو اپنے آپ کو۔
وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	حالانکہ تم تلاوت کرتے ہو کتاب کی
اَ فَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾	کیا پس تم عقل نہیں کرتے ﴿44﴾
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ	اور مدد طلب کرو (اللہ سے) صبر اور نماز کے ذریعے
وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ	اور بے شک وہ (نماز) البتہ بڑی (بوجھل) ہے
اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ ﴿45﴾	مگر عاجزی کرنے والوں پر (بوجھل نہیں) ﴿45﴾
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ	کہ بے شک وہ ملنے والے ہیں اپنے رب کو
وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ ع	اور بیشک وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ع ﴿46﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ	اے بنی اسرائیل یاد کرو میری (اُس) نعمت کو جو

ع 5 7 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِرْكَعُوْا : رکوع، رکعت، رکعات۔	اِسْتَعِيْنُوْا : استعانت، معاونت، اعانت۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔	اَلْخٰشِعِيْنَ : خشوع وخضوع، خاشع۔
تَاْمُرُوْنَ : امر بالمعروف، آمر، مأمور۔	يَظُنُّوْنَ : ظن، بدظن، بدظنی (گمان)۔
بِالْبِرِّ : بر، ابرار ۔	مُّلٰقُوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تَنْسَوْنَ : نسیان۔	رٰجِعُوْنَ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔
تَتْلُوْنَ : تلاوت۔	يٰبَنِيْٓ : ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔	اُذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ ارْكَعُوْا	مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (43)	اَ	تَأْمُرُوْنَ النَّاسَ	بِالْبِرِّ
اور تم سب رکوع کرو	سب رکوع کرنے والوں کے ساتھ	کیا	تم سب حکم دیتے ہو لوگوں کو	نیکی کا

وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ ❶	الْكِتٰبَ ؕ	اَ
اور	تم سب بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو	حالانکہ	تم سب تلاوت کرتے ہو	کتاب کی	کیا

فَلَا	تَعْقِلُوْنَ (44)	وَ	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ❷ ؕ
پس نہیں	تم سب عقل کرتے	اور	تم سب مدد طلب کرو	صبر اور نماز کے ذریعے

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ ❷	اِلَّا	عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ (45)	الَّذِيْنَ
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی (بوجھل) ہے	مگر	سب عاجزی کرنے والوں پر	وہ لوگ جو

يَظُنُّوْنَ ❸	اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ اَنَّهُمْ	اِلَيْهِ
وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ سب ملنے والے ہیں	اپنے رب کو	اور بیشک وہ	اس کی طرف

رٰجِعُوْنَ ع (46)	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ ❹	الَّتِيْٓ
سب لوٹنے والے ہیں	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو	میری نعمت کو	جو

ع 5/7 5 اربع

ضروری وضاحت

❶ ''اَنْتُمْ'' اور ''تَ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے اور ''اَنْتُمْ'' تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ ''ة'' واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا اردو میں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ''يَظُنُّوْنَ'' میں ''ظنّ'' کا معنی عموماً ''گمان'' ہوتا ہے، لیکن اسکے بعد اگر ''اَنَّ'' استعمال ہو تو پھر اسکا معنی ''یقین'' کا کیا جاتا ہے۔ ❹ یہ ''یْ'' عموماً ساکن ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زبر آ جاتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ	میں نے انعام کی ہیں تم پر اور بیشک میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾	تم کو فضیلت دی ہے تمام جہان والوں پر۔ ﴿47﴾
وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ	اور ڈرو اس دن سے (جس دن) کام نہ آئے گی
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا	کوئی جان کسی دوسری جان کے کچھ بھی
وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ	اور نہ قبول کی جائے گی اس سے کوئی سفارش
وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ	اور نہ ہی لیا جائے گا اس سے کوئی معاوضہ
وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾	اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿48﴾
وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور جب ہم نے نجات دی تم کو آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	(جو) تمہیں پہنچاتے تھے بُرا عذاب
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	وہ ذبح کرتے تمھارے بیٹوں کو
وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تمھاری عورتوں کو
وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَضَّلْتُكُمْ	فضل، فضیلت، فُضل۔	اٰلِ	آل واولاد، آل محمد وآل ابراہیم۔
تَجْزِيْ	جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا، جزاوسزا۔	سُوْٓءَ	علماءِ سوء، سوءِ اتفاق، سوءِ ظن۔
يُقْبَلُ	قبول، مقبول، قبولیت۔	يُذَبِّحُوْنَ	ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔
شَفَاعَةٌ	شفاعت، شافع محشر۔	اَبْنَآءَ	ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
يُؤْخَذُ	اخذ، ماخوذ۔	يَسْتَحْيُوْنَ	حیات، حیاتی، احیائے دین۔
يُنْصَرُوْنَ	نصر، نصرت، ناصر، منصور۔	نِسَآءَكُمْ	تربیّت نسواں، نسوانی۔
نَجَّيْنٰكُمْ	نجات، فرقہ ناجیہ۔	بَلَآءٌ	بلا، دورِ ابتلا، مبتلا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَنۡعَمۡتُ	عَلَيۡكُمۡ	وَ	اَنِّيۡ فَضَّلۡتُكُمۡ ❶	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ (47)	وَ
میں نے انعام کی	تم پر	اور	بیشک میں نے تم کو فضیلت دی	جہان والوں پر	اور

اتَّقُوۡا	يَوۡمًا	لَّا تَجۡزِىۡ ❷	نَفۡسٌ	عَنۡ نَّفۡسٍ	شَيۡـًٔا	وَّ لَا
تم سب ڈرو	اس دن سے	نہ کام آئے گی	کوئی جان	کسی (دوسری) جان کے	کچھ بھی	اور نہ

يُقۡبَلُ ❸	مِنۡهَا	شَفَاعَةٌ ❹	وَّلَا	يُؤۡخَذُ ❸	مِنۡهَا	عَدۡلٌ	وَّ لَا
قبول کی جائے گی	اس سے	کوئی سفارش	اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	کوئی معاوضہ	اور نہ

هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ❺ (48)	وَ اِذۡ	نَجَّيۡنٰكُمۡ	مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ
وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور جب	ہم نے نجات دی تم کو	آل فرعون سے

يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ	سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ	يُذَبِّحُوۡنَ	اَبۡنَآءَكُمۡ
وہ سب تمہیں پہنچاتے تھے	بُرا عذاب	وہ سب ذبح کرتے	تمھارے بیٹوں کو

وَ	يَسۡتَحۡيُوۡنَ	نِسَآءَكُمۡ ؕ	وَ	فِيۡ ذٰلِكُمۡ	بَلَآءٌ
اور	وہ سب زندہ چھوڑ دیتے	تمھاری عورتوں کو	اور	اس میں	آزمائش (تھی)

ضروری وضاحت

❶ "یُ" اور "تُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔ ❷ "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❸ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں، اگر "یُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "ۃ" کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❺ "هُمۡ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمۡ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾	تمھارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿49﴾
وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ	اور جب ہم نے پھاڑا تمھاری وجہ سے سمندر کو
فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ	پس ہم نے نجات دی تمھیں اور ہم نے غرق کر دیا
اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾	آلِ فرعون کو اور (یہ سب کچھ) تم دیکھ رہے تھے۔ ﴿50﴾
وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	اور جب ہم نے موسیٰؑ سے وعدہ کیا چالیس راتوں کا
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر تم نے (معبود) بنالیا بچھڑے کو اس کے بعد
وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾	حالانکہ تم ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿51﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر ہم نے معاف کر دیا تم کو اس کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾	تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿52﴾
وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب
وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾	اور معجزے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ ﴿53﴾
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰ نے کہا: اپنی قوم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيْمٌ : عظیم، عظمت، اعظم۔
فَرَقْنَا : فرق، تفریق، فرقہ، فریق۔
اَلْبَحْرَ : بحرِ ہند، بحیرۂ عرب۔
فَاَنْجَيْنٰكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ۔
اَغْرَقْنَآ : غرق، غرقاب، غریقِ رحمت۔
اٰلَ : آل اولاد۔
تَنْظُرُوْنَ : نظر، منظر، نظارہ، ناظرین۔

وٰعَدْنَا : وعدہ، وعید، میعاد۔
لَيْلَةً : لیلۃ القدر، لیل ونہار۔
ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
عَفَوْنَا : عفو ودرگزر، معافی۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، شکریہ، اظہارِ تشکر۔
اَلْفُرْقَانَ : فرق، فرقت، دلیل فارق۔
تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿49﴾	وَ اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ
تمھارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور جب	ہم نے پھاڑا	تمھاری وجہ سے	سمندر کو

فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ اَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾ ❶
پس نجات دی ہم نے تمھیں	اور ہم نے غرق کر دیا	آل فرعون کو	حالانکہ	تم سب دیکھ رہے تھے

وَ اِذْ	وٰعَدْنَا ❷	مُوْسٰى	اَرْبَعِيْنَ ❸ لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ ❹	الْعِجْلَ
اور جب	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	چالیس راتوں کا	پھر	تم نے (معبود) پکڑا	بچھڑے کو

مِنْ بَعْدِهٖ ❺	وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾	ثُمَّ عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ❺
اس کے بعد	حالانکہ تم سب ظلم کرنیوالے تھے	پھر ہم نے درگزر کر دیا	تم سے	اس کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾	وَ اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى الْكِتٰبَ	وَ الْفُرْقَانَ
تاکہ تم سب شکر گزار بن جاؤ	اور جب	ہم نے دی	موسیٰؑ کو کتاب	اور معجزے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ ❻
تاکہ تم سب ہدایت پالو	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

ضروری وضاحت

❶ ''اَنْتُمْ'' اور ''تـ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے اور ''اَنْتُمْ'' تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ یعنی ہم نے میعاد مقرر کی۔ ❸ ''یْنَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس سے مراد ''معبود بنا لیا'' ہے۔ ❺ جب لفظ ''بَعْدِ'' سے پہلے ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ ''قَالَ، قِيْلَ، اَقُلْ'' وغیرہ کے بعد ''لِـ'' ہو تو اسکا ترجمہ ''کے لیے'' کی بجائے ''سے'' کیا جاتا ہے۔

یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ	اے میری قوم ! بیشک تم نے ظلم کیا ہے
اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	اپنے آپ پر ، بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ	تو رجوع کرو اپنے پروردگار کی طرف
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط	پس قتل کرو اپنی جانوں کو (آپس میں)
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی بہتر ہے تمھارے لیے
عِنْدَ بَارِئِكُمْ ط	تمھارے پروردگار کے نزدیک
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ط	تو اس نے رجوع کیا تم پر (تمھاری توبہ قبول کرلی)
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿54﴾	بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ﴿54﴾
وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى	اور جب تم نے کہا : اے موسیٰؑ !
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	ہرگز نہ ہم ایمان لائیں گے تم پر
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً	یہاں تک کہ ہم دیکھ (نہ) لیں اللہ کو ظاہراً
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	تو دبوچ لیا تم کو بجلی نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمْتُمْ : ظلم، ظلمت، ظالم، مظلوم۔
قُلْتُمْ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
نُّؤْمِنَ : ایمان، مومن، امن۔
بِاتِّخَاذِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
فَتُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔
نَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔
بَارِئِكُمْ : یا باری تعالیٰ۔
جَهْرَةً : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
فَاقْتُلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول۔
فَاَخَذَتْكُم : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔

يٰقَوْمِ ❶	اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ ❷	اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ ❸
اے (میری) قوم	بیشک تم نے ظلم کیا	اپنے نفسوں پر	تمھارے معبود پکڑنے کے سبب

الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى بَارِىِٕكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا
بچھڑے کو	تو تم سب رجوع کرو	اپنے پروردگار کی طرف	پس تم سب قتل کرو

اَنْفُسَكُمْ ؕ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِىِٕكُمْ ؕ
اپنی جانوں کو	یہی	بہتر ہے	تمھارے لیے	نزدیک	تمھارے پروردگار کے

فَتَابَ	عَلَيْكُمْ ؕ	اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ ❹	الرَّحِيْمُ (54)
تو اس نے رجوع کیا	تم پر	بیشک وہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان ہے

وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ
اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	تم پر

حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ ❺
یہاں تک کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو	ظاہراً	تو تمھیں پکڑ لیا	(بجلی کی) کڑک نے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "یَا قَوْمِیْ" تھا، یہاں "یْ" گر گئی ہے، جس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❷ "کُمْ" اور "تُمْ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم نے" ہے۔ ❸ اس سے مراد "معبود بنانے کے سبب" تم نے ظلم کیا۔ ❹ "ہٗ" اور "ھُوَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "ھُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے جس سے ترجمہ میں "ہی" کا مفہوم داخل ہو گیا ہے۔ ❺ "ۃ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾	اور تم دیکھ رہے تھے۔ ﴿55﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر ہم نے تمھیں زندہ کیا تمھاری موت کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾	تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿56﴾
وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ	اور ہم نے سایہ کیا تم پر بادل کا
وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ	اور ہم نے نازل کیا تم پر من اور سلوٰی
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے عطا کی ہیں تمھیں
وَ مَا ظَلَمُوْنَا	اور انھوں نے ظلم نہیں کیا ہم پر
وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾	اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر ظلم کرتے۔ ﴿57﴾
وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب ہم نے کہا: اس بستی میں داخل ہو جاؤ
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا	پھر کھاؤ اس سے جہاں سے تم چاہو آزادی کے ساتھ
وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہونا دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے
وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	اور کہو بخش دے ہم تمھیں معاف کر دیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	رَزَقْنٰكُمْ	رزق، رازق، رزّاق۔
بَعَثْنٰكُمْ	بعثت نبوی، مبعوث۔	ظَلَمُوْنَا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	قُلْنَا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
ظَلَّلْنَا	ظل ہما، ظل الٰہی، ظل سبحانی۔	اُدْخُلُوْا	دخول، داخل، مدخل، داخلہ۔
اَنْزَلْنَا	نزول، نازل، شانِ نزول۔	اَلْقَرْيَةَ	قریہ قریہ، بستی بستی۔
كُلُوْا	اکل و شرب، ماکولات۔	حَيْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔
طَيِّبٰتِ	طیّب، حیات طیّبہ۔	شِئْتُمْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت اِلٰہی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (55) [1]	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ [2]	لَعَلَّكُمْ
اور	تم سب دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے تمھیں زندہ کیا	تمھاری موت کے بعد	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ (56)	وَ ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ	وَ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ الْمَنَّ	
تم سب شکر گزار بن جاؤ	اور ہم نے سایہ کیا	تم پر بادل کا	اور ہم نے نازل کیا	تم پر من	

وَ السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ [3] مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ مَا	ظَلَمُوْنَا [4]
اور سلوٰی	تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے جو	ہم نے تمھیں رزق دیا	اور نہیں	ان سب نے ہم پر ظلم کیا

وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (57)	وَ اِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا
اور لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے	اور جب	ہم نے کہا	تم سب داخل ہو جاؤ

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ [3]	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَّ ادْخُلُوا
اس بستی میں	پھر تم سب کھاؤ	اس سے	جہاں (سے)	تم چاہو	آزادی سے	اور تم سب داخل ہونا

الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ قُوْلُوْا	حِطَّةٌ [3]	نَّغْفِرْ لَكُمْ
دروازے (سے)	سجدہ کرتے ہوئے	اور تم سب کہو	بخش دے	ہم معاف کر دیں گے تم کو

ضروری وضاحت

[1] ''اَنْتُمْ'' اور ''تَ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے اور ''اَنْتُمْ'' تاکید کے لیے آیا ہے۔ [2] ''مِنْ'' کے بعد جب لفظ ''بَعْدِ'' ہو تو ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ [3] ''ۃ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں، یہاں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ [4] جب ''وْا'' کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا ''الف'' دور کر کے وہ علامت لگاتے ہیں۔

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ	تمھاری خطائیں، اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿58﴾ پھر بدل ڈالا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ	جنھوں نے ظلم کیا بات کو اس کے علاوہ سے جو
قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا	ان سے کہی گئی تھی تو ہم نے نازل کیا
عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	(ان) پر جنھوں نے ظلم کیا عذاب آسمان سے
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ ع	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿59﴾ ع
وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰؑ نے پانی طلب کیا اپنی قوم کے لیے
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ	تو ہم نے کہا: مارو اپنی لاٹھی کو پتھر پر
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ	تو پھوٹ پڑے اس سے بارہ چشمے
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ	تحقیق جان لیا تمام لوگوں نے اپنے گھاٹ کو
كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	(ہم نے ان سے کہا) کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے
وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿60﴾

ع 6/13/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَطٰيٰكُمْ	خطا، خطایا۔	اِضْرِبْ	کاری ضرب، ضربِ مومن۔
سَنَزِيْدُ	زیادہ، زائد، مزید۔	بِّعَصَاكَ	عصائے موسیٰؑ، عصابردار۔
اَلْمُحْسِنِيْنَ	احسان، محسن، محسنین۔	اَلْحَجَرَ	حجر و شجر، حجرِ اسود۔
فَبَدَّلَ	بدلنا، تبدیلی، رد و بدل۔	اُنَاسٍ	انس و جن، انسان، عوام الناس۔
فَاَنْزَلْنَا	نازل، انزال، شانِ نزول۔	مَّشْرَبَهُمْ	ہم مشرب، مشروبات۔
يَفْسُقُوْنَ	فسق و فجور، فاسق۔	كُلُوْا	اکل و شرب، مأکولات و مشروبات۔
اِسْتَسْقٰى	ساقی، نمازِ استسقاء	مُفْسِدِيْنَ	فساد، فسادی، فسادات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

خَطٰيٰكُمْ ؕ	وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
تمھاری خطائیں	اور	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	سب نیکی کرنے والوں کو	پھر بدل ڈالا	جن

ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ ❶	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى
سب نے ظلم کیا	بات کو	علاوہ (اس کے) جو	کہی گئی	ان سے	پھر ہم نے نازل کیا	(اُن) پر

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❷ ع ﴿59﴾	وَ اِذِ
جن سب نے ظلم کیا	عذاب آسمان سے	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کرتے	اور جب

ع 6 13 6

اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ ؕ	فَانْفَجَرَتْ ❸
پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کیلئے	تو ہم نے کہا	تو مار	اپنی لاٹھی کو	پتھر (پر)	تو پھوٹ پڑے

مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ ❹	عَيْنًا ؕ	قَدْ عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ	كُلُوْا
اس سے	بارہ	چشمے	تحقیق جان لیا	تمام لوگوں نے	اپنے گھاٹ کو	تم سب کھاؤ

وَ اشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	وَ لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾
اور تم سب پیو	اللہ کے رزق سے	اور مت	تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد مچانے والے

ضروری وضاحت

❶ "قَالَ، قِيْلَ، اَقُلْ" وغیرہ کے بعد اگر "لَ" یا "لِ" ہو تو اسکا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔
❷ یہاں "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى	اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ!
لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ہم ہرگز نہیں صبر کریں گے ایک ہی کھانے پر
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ	پس آپ دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ	(کہ) وہ نکالے ہمارے لیے وہ کچھ جو زمین اگاتی ہے
مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا	اپنی ترکاری سے اور اپنی ککڑی اور اپنی گندم
وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ	اور اپنے مسور اور اپنے پیاز (میں سے)
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ	اس نے کہا: کیا تم بدلنا چاہتے ہو (اسے) جو
هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ	وہ ادنیٰ ہے اس کے بدلے جو وہ بہتر ہے
اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ	(اچھا تو) کسی شہر میں اُتر جاؤ پس بیشک (اس میں)
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	تمھارے لیے (وہ کچھ ہے) جو تم نے مانگا ہے
وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ	اور مسلّط کر دی گئی ان پر ذلّت اور محتاجی
وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ لوٹے اللہ کا غضب لے کر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْتُمْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اَدْنٰى	ادنیٰ و اعلیٰ۔
نَّصْبِرَ	صبر و شکر، صابر	سَاَلْتُمْ	سوال، مسئول، سائل۔
طَعَامٍ	قیام و طعام، قبل از طعام۔	ضُرِبَتْ	ضربِ کاری، ضربُ المثل۔
فَادْعُ	دعا، دعوت، داعی۔	عَلَیْهِمُ	علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس۔
یُخْرِجْ	خارج، خروج، مخرج، اخراج۔	اَلذِّلَّةُ	ذلّت و رسوائی، ذلیل۔
تُنْۢبِتُ	نباتات۔	اَلْمَسْكَنَةُ	مسکینی۔
تَسْتَبْدِلُوْنَ	بدلنا، تبدیلی، ردوبدل۔	بِغَضَبٍ	غضب، غضبناک۔

وَ اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نَّصْبِرَ	عَلٰى طَعَامٍ	وَّاحِدٍ
اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	ہرگز نہیں	ہم صبر کریں گے	کھانے پر	ایک

فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا ❶
پس آپ دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب سے	وہ نکالے	ہمارے لئے	(اس) سے جو

تُنْبِتُ ❷	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا ❸	وَ قِثَّآئِهَا	وَ فُوْمِهَا	وَ عَدَسِهَا	وَ بَصَلِهَا ط
اگاتی ہے	زمین	اپنی ترکاری سے	اور اپنی ککڑی	اور اپنی گندم	اور اپنے مسور	اور اپنے پیاز (سے)

قَالَ	اَ	تَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِىْ	هُوَ اَدْنٰى	بِالَّذِىْ	هُوَ خَيْرٌ ط
اس نے کہا	کیا	تم سب بدلنا چاہتے ہو	جو (کہ)	وہ ادنیٰ ہے	اس کے بدلے جو	وہ بہتر ہے

اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا سَاَلْتُمْ ط	وَ ضُرِبَتْ ❹
تم سب اُتر جاؤ	شہر میں	پس بیشک	تمھارے لئے ہے	جو تم نے مانگا ہے	اور مسلّط کر دی گئی

عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ ❹	وَ الْمَسْكَنَةُ ❹ ق	وَ بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ ط
ان پر	ذلّت	اور محتاجی	اور وہ سب لوٹے	غضب کے ساتھ	اللہ سے

ضروری وضاحت

❶ "مِمَّا" یہ "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہاں "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے اور اس کا تعلق "اَلْاَرْضُ" سے ہے۔ اس کی موجودگی میں "تُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اردو ترجمہ کرتے ہوئے یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تْ" اور "ة" دونوں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا اردو میں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	وہ اس وجہ سے کہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ	اللہ کی آیات کا اور نبیوں کو قتل کرتے تھے
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	ناحق ، اس وجہ سے جو انھوں نے نافرمانی کی
وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ ع	اور وہ تھے حد سے تجاوز کرتے۔ ﴿61﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی بنے
وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ	اور نصارٰی اور بے دین ہیں (ان میں سے)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو (صحیح طور پر) ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ	اور نیک عمل کیا تو ان کے لیے اجر ہے ان کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	ان کے رب کے پاس اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ ﴿62﴾
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد
وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور ہم نے اٹھایا تمھارے اوپر طور (پہاڑ)

ع 7/2/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔	اَلْيَوْمِ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔
يَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
اَلنَّبِيّٖنَ : نبی، انبیا۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
عَصَوْا : عصیان، معصیت، عاصی۔	يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
يَعْتَدُوْنَ : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔	مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ
هَادُوْا : یہودی۔	رَفَعْنَا : سطح مرتفع، مرفوع القلم، رفعت۔
اَلنَّصٰرٰى : نصارٰی، نصرانیت۔	فَوْقَكُمْ : فوقیت، مافوق الفطرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❶	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ
وہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	تھے وہ سب انکار کرتے	اللہ کی آیات کا	اور	وہ سب قتل کرتے

النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ❷	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ كَانُوْا
نبیوں کو	ناحق	وہ	اس وجہ سے جو	ان سب نے نافرمانی کی	اور وہ سب تھے

يَعْتَدُوْنَ ۝61	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا
وہ سب حد سے تجاوز کرتے	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	سب یہودی بنے

ع 7/27/7

وَ النَّصٰرٰى	وَ الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا
اور نصاریٰ	اور سب بے دین	جو ایمان لایا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور عمل کیا	نیک

فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا
تو ان کیلئے	ان کا اجر ہے	پاس	ان کے رب کے	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❸ ۝62	وَ اِذْ اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ
وہ سب غمگین ہوں گے	اور جب ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد	اور ہم نے اٹھایا	تمھارے اوپر	طور

ضروری وضاحت

❶ ”وْا“ اور ”وْنَ“ دونوں علامتوں کا ترجمہ ”سب“ کیا گیا ہے۔ ❷ اردو ترجمہ کرتے ہوئے ”بِ“ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ”هُمْ“ اور علامت ”يَـ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے اور ”هُمْ“ تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	تھام لو اسے جو ہم نے دیا ہے تم کو مضبوطی سے
وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿63﴾
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ	پھر تم پھر گئے اس کے بعد
فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ	پس اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾	تو البتہ تم ہو جاتے خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿64﴾
وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ	اور البتہ تحقیق تم جان چکے ہو
الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ	ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی تم میں سے
فِي السَّبْتِ	ہفتے کے دن (کے بارے) میں
فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۚ ﴿65﴾	تو ہم نے کہا ان سے (کہ) تم بن جاؤ ذلیل بندر ﴿65﴾
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا	تو ہم نے بنا دیا اس (واقعہ) کو عبرت ان کے لیے جو
بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا	اس (وقت) سامنے تھے اور جو ان کے بعد (آئے)
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾	اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت (بنا دیا)۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خُذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اَلْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
بِقُوَّةٍ (بِ) : بالکل، بالمقابل، بالمشافہ / قوّت، قوی۔	عَلِمْتُمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
اُذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	اعْتَدَوْا : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	يَدَيْهَا : یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَلْفَهَا : خلف الرشید، خلیفہ، ناخلف۔
مِّنَ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَوْعِظَةً : وعظ ونصیحت، واعظ۔

خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ ❶	وَّاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ
سب تھام لو	(اسے) جو	ہم نے تم کو دیا	مضبوطی سے	اور تم سب یاد رکھو	جو	اس میں ہے

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ ❷	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ ❸	فَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ
تاکہ تم	تم سب بچ جاؤ	پھر	تم پھر گئے	اس کے بعد	پس اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾	وَلَقَدْ
تم پر	اور اس کی رحمت	البتہ تم ہو جاتے	سب خسارہ پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق

عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ
تم جان چکے ہو	جن سب نے زیادتی کی	تم میں سے	ہفتے کے دن میں	تو ہم نے کہا	ان سے

كُوْنُوْا	قِرَدَةً ❹	خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾ ۚ	فَجَعَلْنٰهَا	نَكَالًا	لِّمَا
تم سب ہو جاؤ	بندر	سب ذلیل	تو ہم نے اس (واقعہ) کو بنا دیا	عبرت	(ان) کیلئے جو

بَيْنَ يَدَيْهَا ❺	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً ❶	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾
اس کے سامنے	اور جو	اس کے پیچھے تھے	اور نصیحت (بنا دیا)	پرہیزگاروں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث کے لیے ہے، ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یہاں "تـ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔
❸ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔
❺ "بَيْنَ" کا ترجمہ "درمیان" ہے اور "يَدَيَّ" کا ترجمہ "آگے" ہے، دونوں کو ملا کر ترجمہ "سامنے" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے بیشک اللہ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ	تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ذبح کرو گائے
قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ	وہ کہنے لگے کیا تو کرتا ہے ہم سے مذاق
قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	تو اس نے کہا میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾	کہ میں ہو جاؤں جاہلوں میں سے۔ ﴿67﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا	وہ کہنے لگے آپ دعا کریں ہمارے لیے
رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ	اپنے رب سے (کہ) وہ بتائے ہمیں (کہ) وہ کیسی ہو
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا کہ بیشک وہ فرماتا ہے بیشک وہ گائے
لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ	نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی عمر کی ہو
عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	(بلکہ) جوان ہو اس کے درمیان
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾	پس تم کرو جو تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔ ﴿68﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ کہنے لگے دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
يَاْمُرُ	: امر آمر، مأمور۔	اَلْجٰهِلِيْنَ	: جہل، جہالت، جاہل، مجہول۔
بَقَرَةٌ	:: بقرعید (گائے)۔	اُدْعُ	: دعا، دعوت، داعی۔
تَذْبَحُوْا	: ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔	يُبَيِّنْ	: بیان، بین دلیل۔
تَتَّخِذُنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	بِكْرٌ	: بکارت، باکرہ۔
هُزُوًا	: اِستہزا۔	فَافْعَلُوْا	: فعل، فاعل، افعال۔
اَعُوْذُ	: تعوذ، معاذ اللہ، تعویذ، العیاذ باللہ۔	تُؤْمَرُوْنَ	: اَمر، آمر، مأمور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اِذْ قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ ❶	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ ❷	اَنْ	تَذْبَحُوْا
اور جب کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	بیشک اللہ	تمھیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	تم سب ذبح کرو

بَقَرَةً ❸ ؕ	قَالُوْٓا	اَ	تَتَّخِذُنَا ❹	هُزُوًا ؕ	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ
گائے	ان سب نے کہا	کیا	تو کرتا ہے ہم سے	مذاق	اس نے کہا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی

اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (67)	قَالُوا	ادْعُ لَنَا
کہ	میں ہو جاؤں	جاہلوں میں سے	ان سب نے کہا	آپ دعا کریں ہمارے لیے

رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❺	اِنَّهَا
اپنے رب سے	وہ بیان کرے	ہمارے لیے	وہ کیسی ہو	اس نے کہا	بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ

بَقَرَةٌ ❸	لَّا فَارِضٌ	وَّ لَا بِكْرٌ ؕ	عَوَانٌۢ	بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	فَافْعَلُوْا
گائے	نہ بوڑھی ہو	اور نہ چھوٹی عمر کی ہو	جوان ہو	اس کے درمیان	پس تم سب کر لو

مَا	تُؤْمَرُوْنَ (68)	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
جو	تم سب کو حکم دیا جاتا ہے	ان سب نے کہا	دعا کرو	ہمارے لیے	اپنے رب سے

ضروری وضاحت

❶ "قَالَ، قِيْلَ" کے بعد "لِ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اَللّٰه" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کے لیے ہے، ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "تَتَّخِذُ" کا ترجمہ "تو بناتا ہے یا تو پکڑتا ہے" ہوتا ہے۔ ❺ "هٗ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ	(کہ) وہ کھول کر بتائے ہمیں کیسا ہو اس کا رنگ
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے بیشک وہ گائے ہو
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا	زرد رنگ کی گہرا ہو اس کا رنگ
تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾	(جو) خوش کر دے دیکھنے والوں کو۔ ﴿69﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ کہنے لگے دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ	وہ واضح کرے ہم پر (کہ) وہ کیسی ہو
اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَ اِنَّآ	بیشک گائے مشتبہ ہوگئی ہے ہم پر اور بیشک ہم
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾	اگر اللہ نے چاہا تو ضرور پتہ لگا لیں گے۔ ﴿70﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ بیشک وہ گائے
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ	نہ محنت کرنے والی ہو کہ ہل جوتتی ہو زمین میں
وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ	اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ	صحیح سلامت ہو نہ ہو کوئی داغ اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَيِّنْ	: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، اِن شاءاللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔
لَوْنُهَا	: متلون مزاج (رنگین)۔	لَمُهْتَدُوْنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
قَالَ، يَقُوْلُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	ذَلُوْلٌ	: ذلت، ذلیل۔
صَفْرَآءُ	: صفراوی طبیعت، صفراء (بیماری)۔	الْاَرْضَ	: ارض وسما، اراضی۔
تَسُرُّ	: سرور، مسرت، مسرور۔	تَسْقِيْ	: ساقی، نمازِ استسقاء۔
اَلنّٰظِرِيْنَ	: نظر، ناظرین، منظر، نظارہ۔	مُسَلَّمَةٌ	: صحیح سلامت، سالم۔
تَشٰبَهَ	: مشابہ، مشابہت، مشتبہ افراد (ملتا جلتا)۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا لَوْنُهَا ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❶	اِنَّهَا بَقَرَةٌ ❷
وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کیسا ہو اس کا رنگ	اس نے کہا	بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ گائے ہو

صَفْرَآءُ ❷ ۙ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ ❸	النّٰظِرِيْنَ (69)	قَالُوا
زرد رنگ کی	گہرا ہو	اس کا رنگ	خوش کر دے	دیکھنے والوں کو	ان سب نے کہا

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ ۙ	اِنَّ الْبَقَرَ
آپ دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب سے	وہ بیان کرے	ہمارے لیے	وہ کیسی ہو	بیشک گائے

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ	وَ اِنَّآ ❹	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	لَمُهْتَدُوْنَ (70)	قَالَ
مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر	اور بیشک ہم	اگر اللہ نے چاہا	ضرور سب ہدایت پالیں گے	اس نے کہا

اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❶	اِنَّهَا بَقَرَةٌ ❷	لَّا ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ ❸	الْاَرْضَ
بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ گائے	نہ کام میں لگائی گئی ہو (کہ)	جوتتی ہو	زمین

وَ لَا	تَسْقِي ❸	الْحَرْثَ ۚ	مُسَلَّمَةٌ ❷	لَّا شِيَةَ ❷	فِيْهَا ؕ
اور نہ	پانی دیتی ہو	کھیتی کو	صحیح سلامت ہو	نہ ہو کوئی داغ	اس میں

ضروری وضاحت

❶ "ہٗ" اور "یَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے، "اِنَّ" اور "ہٗ" کی موجودگی میں تاکید کا مفہوم داخل ہو گیا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "آءُ" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ "تَسُرُّ"، "تُثِيْرُ" اور "تَسْقِيْ" میں "تَـ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں "اِنَّنَا" کی بجائے تخفیف کے لیے "اِنَّا" آیا ہے۔

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ	وہ کہنے لگے اب تو آیا ہے حق (بات) لے کر
فَذَبَحُوْهَا	پھر انہوں نے ذبح کیا اسے
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾	اور نہ لگتا تھا (کہ) وہ کریں گے۔ ﴿71﴾
وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا	اور جب تم نے قتل کیا ایک شخص کو
فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ	پھر تم جھگڑنے لگے اس (بارے) میں اور اللہ
مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾	(اسے) ظاہر کرنیوالا ہے جو تم چھپارہے تھے۔ ﴿72﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ	پھر ہم نے کہا مارو اس (مردے) کو اس کا ٹکڑا
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ	اسی طرح اللہ زندہ کرے گا مردوں کو
وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ ﴿73﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر سخت ہوگئے تمہارے دل اس کے بعد
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ	پس وہ پتھر کی طرح ہوگئے یا اس سے بھی زیادہ سخت
وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ	اور بیشک پتھروں میں سے (کچھ ایسے ہیں)

ع 8/10/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذَبَحُوْهَا : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔	يُحْيِ : حیات، احیاء الدین۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	اَلْمَوْتٰى : میّت، موت۔
قَتَلْتُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔	يُرِيْكُمْ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔
نَفْسًا : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔	كَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ۔
مُخْرِجٌ : خروج، خارج، مخرج، اخراج۔	قُلُوْبُكُمْ : حرکت قلب، قلبی تعلق۔
تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم (چھپانا)۔	كَالْحِجَارَةِ : حجرہ شجر، حجر اسود۔
اِضْرِبُوْهُ : ضربِ کاری، ضربِ مومن۔	اَشَدُّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔

قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ ط	فَذَبَحُوْهَا	وَ
ان سب نے کہا	اب	تو آیا ہے	حق کے ساتھ	پھر ان سب نے ذبح کیا اسے	اور

8
ع 10
8

مَا كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ ع (71)	وَ	اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
وہ سب لگتے نہ تھے (کہ)	وہ سب کریں گے	اور	جب	تم نے قتل کیا	ایک شخص کو

فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا ط	وَ اللّٰهُ	مُخْرِجٌ مَّا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ج ❶ (72)
پھر تم جھگڑنے لگے	اس (بارے) میں	اور اللہ	ظاہر کرنے والا ہے جو	تھے تم سب چھپاتے

فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا ط	كَذٰلِكَ	يُحْيِ ❷	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى لا
پھر ہم نے کہا	تم سب مارو اسے	اس کے ٹکڑے کو	اسی طرح	زندہ کرے گا	اللہ	مردوں کو

وَ يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❸ (73)	ثُمَّ قَسَتْ ❹	قُلُوْبُكُمْ
اور وہ تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	تاکہ تم سب سمجھ جاؤ	پھر سخت ہو گئے	تمہارے دل

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❺	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ ❹	اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط ❹	وَ اِنَّ	مِنَ الْحِجَارَةِ ❹
اس کے بعد	پس وہ	پتھر جیسے	یا اس سے زیادہ سخت	اور بیشک	پتھروں میں سے بعض

ضروری وضاحت

❶ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❷ یہاں علامت "يُ" کا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اسکی موجودگی میں "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "كُمْ" اور "تَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❹ "تْ" اور "ة" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو عموماً اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ	البتہ جو پھوٹ پڑتی ہیں اس سے نہریں
وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا	اور بیشک ان میں سے (کچھ ایسے بھی ہیں) البتہ جو
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ	پھٹ جاتے ہیں پس نکل آتا ہے اس سے پانی
وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا	اور بیشک ان میں سے (کچھ ایسے بھی ہیں) البتہ جو
يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ	گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ 74	غافل ان (کاموں) سے جو تم کر رہے ہو۔ 74
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا	کیا پس تم توقع رکھتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں گے
لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ	تمھاری (دعوت) پر حالانکہ یقیناً ایک گروہ ایسا ہے
مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ	ان میں سے (جو) سنتے ہیں اللہ کا کلام
ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا	پھر بدل ڈالتے ہیں اسے اسکے بعد کہ
عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ 75	سمجھ لیتے ہیں اسے حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ 75
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب وہ ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَفَجَّرُ	: فجر (صبح جب "پو" پھوٹتی ہے تو اسکو فجر کہا جاتا ہے)۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول۔
اَلْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، محکمہ انہار۔	فَتَطْمَعُوْنَ	: طمع، مطمع نظر۔
يَشَّقَّقُ	: سینہ شق کر دیا، شق القمر (پھاڑنا)۔	فَرِيْقٌ	: فریق اول، فریق دوم، تفریق۔
فَيَخْرُجُ	: خروج، اخراج، مخرج۔	يَسْمَعُوْنَ	: سماعت، آلۂ سماعت، سامعین۔
مِنْهُ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔	يُحَرِّفُوْنَهٗ	: تحریف۔
خَشْيَةِ	: خشیت الٰہی (ڈر)۔	عَقَلُوْهُ	: عقل، عاقل، معقول۔
بِغَافِلٍ	: غافل، غفلت۔	لَقُوْا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

لَمَا	يَتَفَجَّرُ ❶	مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ	وَ اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ
البتہ جو	پھوٹ پڑتی ہیں	اس سے نہریں	اور بیشک	ان میں سے بعض	جو البتہ	وہ پھٹ جاتے ہیں

فَيَخْرُجُ ❶	مِنْهُ الْمَآءُ ؕ	وَ اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ ❷
پس نکل آتا ہے	اس سے پانی	اور بیشک	ان میں سے بعض	البتہ جو	گر پڑتے ہیں

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❸ عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ (74)	اَفَتَطْمَعُوْنَ
اللہ کے ڈر سے	اور نہیں اللہ	غافل اس سے جو	تم سب کرتے ہو	کیا پس تم سب توقع رکھتے ہو

اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ قَدْ	كَانَ فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
یہ کہ	وہ سب ایمان لے آئیں گے	تم پر	حالانکہ تحقیق	تھا ایک گروہ	ان میں سے

يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْ بَعْدِ مَا ❹	عَقَلُوْهُ
وہ سب سنتے	اللہ کا کلام پھر	وہ سب بدل ڈالتے اسے	اسکے بعد کہ	وہ سب اسے سمجھ لیتے

وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❺ (75)	وَ اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	اور جب	وہ سب ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

❶ ”يَتَفَجَّرُ“ میں ”يَـ“ کا تعلق ”اَلْاَنْهٰرُ“ سے ہے اور ”فَيَخْرُجُ“ میں ”يَـ“ کا تعلق ”اَلْمَآءُ“ سے ہے، ان کی موجودگی میں ان علامتوں کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں ”يَـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں ”بِـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ”هُمْ“ اور علامت ”يَـ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ	اور جب اکیلے ہوتے ہیں ان میں سے بعض
اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا	بعض کے پاس (تو) کہتے ہیں
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ	کیا تم انہیں وہ باتیں بتاتے ہو جو کھولی ہیں اللہ نے
عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تم پر تاکہ وہ حجت پیش کریں تمھارے خلاف اسکے ذریعے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ 76	تمھارے رب کے پاس تو کیا تم عقل نہیں کرتے 76
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	اور کیا وہ جانتے نہیں کہ بیشک اللہ جانتا ہے
مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ 77	جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں۔ 77
وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں وہ نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ	کتاب (تورات) کو سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ 78	اور نہیں ہیں وہ مگر (محض) گمان کرتے۔ 78
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ	پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں کتاب

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اَقوالِ زریں۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم۔
خَلَا	خلا، خلوت، بیت الخلا، خلائی شٹل۔	يُسِرُّوْنَ	سِرِ نہاں، اِسرارِ خودی، سرّی نمازیں۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُعْلِنُوْنَ	اعلان، علانیہ، المعلن۔
تُحَدِّثُوْنَهُمْ	تحدیثِ نعمت، حدیث (بات)۔	اِلَّآ	اِلّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
لِيُحَآجُّوْكُمْ	حجت، احتجاج۔	اُمِّيُّوْنَ	نبی اُمّی (اَن پڑھ)۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	يَظُنُّوْنَ	ظنّ، بدظن، بدظنی۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	يَكْتُبُوْنَ	کتاب، کتابت، کاتب، مکتوب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ	وَ اِذَا خَلَا	بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا
وہ سب کہتے ہیں ہم ایمان لائے	اور جب اکیلے ہوتے ہیں	انکے بعض بعض کی طرف	وہ سب کہتے ہیں

اَ تُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا ❶	فَتَحَ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ
کیا تم سب بتاتے ہو انہیں	وہ جو	کھول دیا ہے اللہ نے	تم پر	تاکہ وہ سب حجت پیش کریں تم پر

بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (76)	اَوَ لَا	يَعْلَمُوْنَ
اسکے ذریعے	تمھارے رب کے پاس	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے	اور کیا نہیں	وہ سب جانتے

اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ مَا ❷	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ (77)	وَ مِنْهُمْ
کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	وہ سب چھپاتے ہیں	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور ان میں سے بعض

اُمِّيُّوْنَ ❸	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ اَمَانِيَّ	وَ اِنْ ❹
ان پڑھ ہیں	نہیں	وہ سب جانتے	کتاب کو	سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے	اور نہیں

هُمْ اِلَّا	يَظُنُّوْنَ (78)	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
وہ سب مگر	وہ سب گمان کرتے ہیں	پس ہلاکت ہے	اُن لوگوں کیلئے جو	وہ سب لکھتے ہیں کتاب

النصف

ضروری وضاحت

❶ اردو ترجمہ کرتے ہوئے یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❸ یہاں "وْنَ" کا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہے۔ ❹ "اِنْ" کا اصل ترجمہ "اگر" ہے اور اگر "اِنْ" کے بعد اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" ہو تو پھر "اِنْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

بِاَيْدِيْهِمْ ۚ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	تاکہ وہ حاصل کریں اس کے ذریعے معمولی قیمت
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا	پس ہلاکت ہے اُن کے لیے (اس وجہ) سے جو
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ	لکھا اُنکے ہاتھوں نے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾	اس (وجہ) سے جو وہ کماتے ہیں۔ ﴿79﴾
وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ	اور وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں آگ
اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ	مگر چند دن گنتی کے کہہ دو کیا تم نے لے رکھا ہے
عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ	اللہ سے کوئی وعدہ تو ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ
عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اپنے وعدے کے یا تم اللہ کے بارے میں کہتے ہو
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾	(وہ باتیں) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿80﴾
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً	ہاں کیوں نہیں جس نے بُرائی کمائی
وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓــَٔتُهٗ	اور گھیرلیا اُس کو اس کے گناہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَيْدِيْهِمْ : یدبیضا، یدطولیٰ (اَیْدِیْ "یَدٌ" کی جمع ہے)۔	مَّعْدُوْدَةً : تعداد، عدد، عدت، معدود۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يُّخْلِفَ : خلاف، مخالفت، مخالف، ناخلف۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	عَهْدَهٗ : عہد، معاہدہ، عہدو پیان۔
لِيَشْتَرُوْا : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
ثَمَنًا قَلِيْلًا : زرِثمن (قیمت) / قلیل، قلت، الاقلیل۔	سَيِّئَةً : اعمال سیئہ، علماءِسوء۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔	اَحَاطَتْ : اِحاطہ، محیط۔
تَمَسَّنَا : مس کرنا، مساس (چھونا)۔	خَطِيْٓــَٔتُهٗ : خطا، خطا کار، خطا کا پتلہ۔

بِاَيْدِيْهِمْ ۗ	ثُمَّ	يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا ❶
اپنے ہاتھوں سے	پھر	وہ سب کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	تاکہ وہ سب حاصل کریں

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	فَوَيْلٌ لَّهُمْ	مِّمَّا ❷		كَتَبَتْ ❸	اَيْدِيْهِمْ
اسکے ذریعے تھوڑی قیمت	پس ہلاکت ہے اُن کیلئے	(اس وجہ) سے جو		لکھا	اُنکے ہاتھوں نے

وَ وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا ❷	يَكْسِبُوْنَ (79)	وَ قَالُوْا	لَنْ
اور ہلاکت ہے	اُن کیلئے	(اس وجہ) سے جو	وہ سب کماتے ہیں	اور ان سب نے کہا	ہرگز نہیں

تَمَسَّنَا النَّارُ ❹	اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ ❺	عِنْدَ اللّٰهِ
ہمیں چھوئے گی آگ	مگر چند دن گنتی کے	آپ کہہ دیں	کیا تم نے لے رکھا ہے	اللہ کے پاس

عَهْدًا	فَلَنْ	يُّخْلِفَ ❻	اللّٰهُ	عَهْدَهٗ اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
کوئی وعدہ	تو ہرگز نہیں	خلاف کرے گا	اللہ	اپنے وعدے کے یا	تم سب کہتے ہو	اللہ پر

مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ (80)	بَلٰى	مَنْ كَسَبَ	سَيِّئَةً ❸	وَّ	اَحَاطَتْ ❸ بِهٖ	خَطِيْٓئَتُهٗ
جو نہیں	تم سب جانتے	ہاں کیوں نہیں	جس نے کمائی	بُرائی	اور	گھیر لیا اُس کو	اسکے گناہ نے

ضروری وضاحت

❶ دراصل یہ لفظ ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس لیے خریدنا اور بیچنا دونوں معانی استعمال کیے جاتے ہیں۔ ❷ یہ دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❸ "تْ" اور "ة" مؤنث کی علامتیں ہیں، ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "تَ" میں "فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❺ "اَتَّخَذْتُمْ" کا ترجمہ "کیا تم نے پکڑا" بھی ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾	وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿81﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	(تو) وہ لوگ جنت والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿82﴾ ع
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور جب ہم نے لیا بنی اسرائیل سے پختہ عہد (کہ)
لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۗ	نہیں تم عبادت کرو گے مگر اللہ کی
وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو گے
وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ	اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مساکین سے (بھی)
وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم رکھنا
وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ	اور زکوٰۃ دیتے رہنا پھر تم پھر گئے (اپنے قول سے)
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ	مگر تھوڑے سے تم میں سے (جو اپنے قول پر قائم رہے)

ع 9/11/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصْحٰبُ	صاحب، صحبت، صحابی۔	اَخَذْنَا	اخذ، ماخذ، ماخوذ۔
اَلنَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	مِيْثَاقَ	میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ راوی۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
خٰلِدُوْنَ	خالد، خُلد بریں۔	تَعْبُدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	ذِيْ	ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل۔	اَلْقُرْبٰى	قرب، قریبی، قرابت، قربت۔
اَلصّٰلِحٰتِ	صالح، اصلاح، مصلح۔	لِلنَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (81)	وَ	الَّذِيْنَ
تو وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں	وہ	اُس میں	سب ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ ❶	هُمْ فِيْهَا
سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے نیک	وہی لوگ	جنت والے ہیں	وہ اس میں

ع 9 11 9

خٰلِدُوْنَ (82)	وَ اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	لَا
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جب	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل سے	نہیں

تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ ۖ	وَ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّذِي الْقُرْبٰى ❷
تم سب عبادت کروگے	مگر اللہ کی	اور والدین کے ساتھ	احسان کرنا	اور قرابت والوں

وَ الْيَتٰمٰى ❸	وَ الْمَسٰكِيْنِ ❹	وَ قُوْلُوْا	لِلنَّاسِ ❺	حُسْنًا	وَّ اَقِيْمُوا
اور یتیموں	اور مساکین (کیساتھ بھی)	اور تم سب کہو	لوگوں سے	اچھی بات	اور تم سب قائم کرو

الصَّلٰوةَ ❶	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ❶ ط	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ ❻	اِلَّا قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ
نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ	پھر تم پھر گئے	مگر تھوڑے سے	تم میں سے

ضروری وضاحت

❶"ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷علامت "ذِیْ" کا ترجمہ "والا" ہے، لیکن یہاں سیاق وسباق کی مناسبت سے ترجمہ "والوں" کیا گیا ہے۔❸"۔ٰی" واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ جمع کی ہے۔❹"اَلْمَسٰكِيْنِ" میں "يْنِ" اصل لفظ کا حصہ ہے۔❺"قُوْلُوْا" کے بعد "لِ" ہو تو اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔❻"تَ" میں "فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿83﴾	اور تم ہو ہی پھر جانے والے۔ ﴿83﴾
وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ لَا تَسۡفِکُوۡنَ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد (کہ) تم نہ بہاؤ گے
دِمَآءَکُمۡ وَ لَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ	اپنوں کے خون اور نہ ہی تم نکالو گے اپنے نفسوں کو
مِّنۡ دِیَارِکُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ	اپنے گھروں سے پھر تم نے اقرار کیا (اس کا)
وَ اَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿84﴾	اور تم (خود اس پر) گواہ ہو۔ ﴿84﴾
ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ	پھر تم وہی (لوگ) ہو کہ قتل کرتے ہو اپنے نفسوں کو
وَ تُخۡرِجُوۡنَ فَرِیۡقًا مِّنۡکُمۡ	اور تم نکالتے ہو ایک گروہ کو اپنے (لوگوں) میں سے
مِّنۡ دِیَارِهِمۡ ۫	اُن کے گھروں (وطن) سے
تَظٰهَرُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ	تم مدد کرتے ہو ایک دوسرے کی اُنکے خلاف
بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ ؕ	گناہ اور زیادتی کے ساتھ
وَ اِنۡ یَّاۡتُوۡکُمۡ اُسٰرٰی	اور اگر وہ آئیں تمہارے پاس قیدی بن کر
تُفٰدُوۡهُمۡ	(تو) تم اُنہیں فدیہ دے کر (چھڑا لیتے ہو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّعۡرِضُوۡنَ : اِعراض کرنا۔
اَخَذۡنَا : اخذ، ماخوذ، مُواخذہ۔
مِیۡثَاقَکُمۡ : میثاق مدینہ، اُمیدِ واثق۔
تَسۡفِکُوۡنَ : سفّاک قاتل، سفّاک ترین دشمن۔
تُخۡرِجُوۡنَ : اخراج، خروج، خارج۔
دِیَارِکُمۡ : دیارِ غیر، دارالحکمت، دارالحرب۔
اَقۡرَرۡتُمۡ : اقرار کرنا، مقرر۔
تَشۡهَدُوۡنَ : شہادت، شاہد۔
تَقۡتُلُوۡنَ : قتل، قاتل، مقتل، مقتول۔
اَنۡفُسَکُمۡ : نفس، تنفس، نفسا نفسی۔
فَرِیۡقًا : فریق اول، فریق دوم، تفریق، فرق۔
الۡعُدۡوَانِ : ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔
اُسٰرٰی : اسیر مالٹا، اسیران بدر، اسیر زلف۔
تُفٰدُوۡهُمۡ : فدیہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (83)	وَ اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا
اور تم	سب اعراض کرنیوالے ہو	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد (کہ)	نہ

تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَ لَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ [1]	مِّنْ دِيَارِكُمْ
تم سب بہاؤ گے	اپنوں کے خون	اور نہ	تم سب نکالو گے	اپنے نفسوں کو	اپنے گھروں سے

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ [2] (84)	ثُمَّ اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ [3]	تَقْتُلُوْنَ
پھر تم نے اقرار کیا	اور	تم سب گواہی دیتے ہو	پھر تم	وہی ہو (کہ)	تم سب قتل کرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ [1]	وَ	تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ دِيَارِهِمْ ز
اپنے نفسوں کو	اور	تم سب نکالتے ہو	ایک گروہ کو	اپنوں میں سے	اُن کے گھروں سے

تَظٰهَرُوْنَ [4]	عَلَيْهِمْ [5]	بِالْاِثْمِ	وَ الْعُدْوَانِ ط
تم سب ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو	ان کے خلاف	گناہ کے ساتھ	اور زیادتی (کے ساتھ)

وَ اِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ [6]
اور اگر	وہ سب آئیں تمہارے پاس	قیدی بن کر	(تو) تم سب اُنہیں فدیہ دے کر (چھڑا لیتے ہو)

ضروری وضاحت

❶ ”اپنے نفسوں“ سے مراد ”اپنے لوگ“ ہیں ❷ ”اَنْتُمْ“ اور ”تَـ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے اور ”اَنْتُمْ“ تاکید کے لیے آیا ہے۔
❸ اسکا اصل ترجمہ ”یہ سب“ ہے مگر ضرورت کے لیے ”وہی ہو“ کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت ”تَـ“ میں ”کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم“ ہے۔ ❺ ”عَلَيْهِمْ“ کا اصل معنیٰ ”ان پر“ ہے۔ ❻ ”وْنَ“ کا ”نَ“ کبھی ضرورتاً گرا دیا جاتا ہے۔

وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ — حالانکہ وہ حرام ہے تم پر اُن کا نکالنا

اَ فَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ — کیا پس تم ایمان رکھتے ہو کتاب کے بعض (حصے) پر

وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا — اور تم انکار کرتے ہو بعض کا، پس نہیں ہے

جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ — سزا (اس کی) جو ایسا کرے تم میں سے مگر رسوائی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ — دنیوی زندگی میں، اور قیامت کے دن

يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ — وہ لوٹائے جائیں گے سخت عذاب کی طرف

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (85) — اور نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ (85)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا — یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی دنیوی زندگی

بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ — آخرت کے بدلے میں تو نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے

ع 10/4/10 الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ع (86) — عذاب اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے ع (86)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ — اور البتہ تحقیق ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب

وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ — اور ہم نے پے در پے بھیجا اس کے بعد رسولوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُحَرَّمٌ	حرام، حرمت، محرم۔	اَشَدِّ	شدّت، شدید، اشدّ۔
فَتُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔	بِغَافِلٍ	غافل، غفلت۔
تَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفّار۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول۔
جَزَآءُ	جزاو سزا، جزائے خیر۔	اِشْتَرَوُا	بیع وشرا، مشتری، ہوشیار باش۔
يَفْعَلُ	فعل، افعال، فاعل، مفعول۔	يُخَفَّفُ	تخفیف، مخفف، خفیف۔
مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔	يُنْصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، منصور۔
يُرَدُّوْنَ	ردّ، مردود، مرتدّ۔	بِالرُّسُلِ	رسول، رسالت، امام المرسلین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ هُوَ	مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ ؕ	اَ فَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ
حالانکہ وہ	حرام کیا گیا ہے تم پر	اُن کا نکالنا	کیا پس تم سب ایمان رکھتے ہو	کچھ حصے پر

الْكِتٰبِ وَ	تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ	فَمَا جَزَآءُ	مَنْ يَّفْعَلُ ❶	ذٰلِكَ ❷	مِنْكُمْ
کتاب کے اور	تم سب انکار کرتے ہو بعض کا	پس نہیں سزا	(اسکی) جو کرے	یہ (کام)	تم میں سے

اِلَّا خِزْیٌ	فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ
مگر رسوائی	دُنیوی زندگی میں	اور قیامت کے دن	وہ سب لوٹائے جائیں گے	سخت عذاب کی طرف

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹	تَعْمَلُوْنَ (85)	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ
اور نہیں اللہ بے خبر	اس سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	یہی وہ لوگ ہیں جن	سب نے خریدی زندگی

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؗ	فَلَا يُخَفَّفُ ❺	عَنْهُمُ الْعَذَابُ	وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ (86) ع
دُنیوی آخرت کے بدلے میں	پس نہیں ہلکا کیا جائے گا	اُن سے عذاب	اور نہ وہ سب مدد کئے جائیں

ع 10 4 10

وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	وَ قَفَّيْنَا	مِنْ بَعْدِهٖ ❻	بِالرُّسُلِ ؗ
اور البتہ تحقیق	ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب	اور ہم نے پے درپے بھیجا	اس کے بعد	رسولوں کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "یَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے کبھی ضرورتاً "یہ" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❸ "مَا" کے بعد "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ یہ دراصل "عَنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "یَ" کا تعلق "اَلْعَذَابُ" سے ہے لہٰذا ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ	اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں
وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِؕ	اور ہم نے مدد دی اُس کو روح القدس سے
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ	کیا پس جب (بھی) آیا تمہارے پاس رسول
بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ	وہ (احکام) لے کر جو نہیں چاہتے تھے تمہارے نفس
اسْتَكْبَرْتُمْۚ فَفَرِيْقًا	(تو) تم نے تکبر کیا تو (رسولوں کے) ایک گروہ کو
كَذَّبْتُمْ٘ وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾	تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کر ڈالا۔ ﴿87﴾
وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌؕ	وہ کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں
بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ	بلکہ لعنت کردی ہے اُن پر اللہ نے انکے کفر کے سبب
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾	پس بہت کم ہے جو وہ ایمان لاتے ہیں۔ ﴿88﴾
وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ	اور جب آئی اُن کے پاس کتاب (قرآن)
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ	اللہ کی طرف سے (جو) تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ۙ	اس کی جو اُن کے پاس ہے (تورات)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْبَيِّنٰتِ : بیّن دلیل، بیان، مبیّنہ۔	قُلُوْبُنَا : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
اَيَّدْنٰهُ : تائید، مؤید۔	غُلْفٌ : غلاف۔
اَنْفُسُكُمُ : نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔	لَّعَنَهُمُ : لعنت، ملعون، لعنتی۔
اِسْتَكْبَرَ : تکبیر، متکبر، تکبر۔	يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
فَفَرِيْقًا : فریق اول، فریق دوم، فرق، تفریق۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
كَذَّبْتُمْ : کاذب، کذاب، تکذیب۔	مُصَدِّقٌ : تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔
تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔	مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ ❶	وَ	اَيَّدْنٰهُ
اور	ہم نے عطا کیں	عیسیٰؑ بن مریم کو	کھلی نشانیاں	اور	ہم نے مدد کی اُس کی

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اَفَكُلَّمَا ❷	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا ❸
پاک روح (جبرائیلؑ) کے ذریعے	کیا پس جب بھی	تمہارے پاس آیا	رسول	(اس کے) ساتھ جو

لَا تَهْوٰٓى ❹	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ ۫	وَ فَرِيْقًا
نہیں چاہتے تھے	تمہارے نفس	تم نے تکبر کیا	تو ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا	اور ایک گروہ کو

تَقْتُلُوْنَ (87)	وَ قَالُوْا	قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ
تم سب قتل کرتے ہو	اور ان سب نے کہا	ہمارے دل غلاف میں ہیں	بلکہ	اُن پر لعنت کر دی

اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا	مَّا	يُؤْمِنُوْنَ (88)	وَ لَمَّا
اللہ نے	ان کے کفر کے سبب	پس (بہت) کم ہے	جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور جب

جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ ۙ
اُن کے پاس آئی	کتاب	اللہ کی طرف سے	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اُن کے پاس ہے

ضروری وضاحت

❶ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ اس کا مفہوم یہ ہے کہ: کیا پس ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب بھی (تمہارے پاس رسول آئے تو تم نے تکبر کرتے ہوئے جھٹلایا اور قتل بھی کیا)۔ ❸ اس سے مراد ”وہ کچھ لے کر جو تم نہیں چاہتے تھے“ ہے۔ ❹ یہاں علامت ”ت“ واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى	اور وہ تھے اس سے قبل فتح مانگتے (ان لوگوں) پر
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ	جنہوں نے کفر کیا تو جب وہ آ گیا اُن کے پاس
مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫	جسے اُنہوں نے پہچان لیا (پھر بھی) انکار کر دیا اُس کا
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾	پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر ﴿89﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ	بُرا ہے جو اُنہوں نے بیچ دیا اس کے بدلے
اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ	اپنی جانوں کو (وہ) یہ کہ انکار کرتے ہیں اس کا جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ	اللہ نے اتارا ہے ضد میں آ کر کہ نازل کر رہا ہے اللہ
مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	اپنا فضل جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ	پس وہ مستحق ہو گئے غضب پر غضب کے
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿90﴾	اور کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے ﴿90﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا	اور جب کہا جائے ان سے ایمان لاؤ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا	اس پر جو اللہ نے اُتارا ہے (قرآن) (تو) کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلُ : قبل از طعام، چند دن قبل۔
يَسْتَفْتِحُوْنَ : فتح، فاتح۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
عَرَفُوْا : معرفت، عرف، معروف۔
اِشْتَرَوْا : مشتری۔ اس لفظ کا اصل مفہوم: ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا ہے اس لیے اسکا ترجمہ: "خریدنا اور بیچنا" دونوں ہیں۔

اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔
بَغْيًا : باغی، بغاوت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّشَآءُ : مشیّت، ان شاء اللہ، ماشاء اللہ۔
بِغَضَبٍ : غضب، غضبناک۔
مُّهِيْنٌ : اِہانت، توہین۔
قِيْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ۚ	فَلَمَّا
اور وہ سب تھے	اس سے پہلے	وہ سب فتح مانگتے	(ان لوگوں) پر جن	سب نے کفر کیا	تو جب

جَآءَهُمْ	مَّا عَرَفُوْا	كَفَرُوْا بِهٖ ۫	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ
آ گیا اُن کے پاس	جسے اُن سب نے پہچان لیا (تو)	سب نے انکار کر دیا اس کا	پس اللہ کی لعنت

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (89)	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا	بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ	اَنْ يَّكْفُرُوْا
کافروں پر	بُرا ہے وہ جو اُن سب نے بیچ ڈالا	اسکے بدلے اپنی جانوں کو	یہ کہ وہ سب منکر ہوئے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ ❶	مِنْ فَضْلِهٖ ❷	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
اس کے جو اللہ نے اتارا	ضد میں آ کر	یہ کہ اللہ نازل کرتا ہے	اپنا فضل	جس پر وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	فَبَآءُوْ ❸	بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ❹ ط	وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
اپنے بندوں میں سے	پس وہ سب لوٹے	غضب کیساتھ غضب پر	اور کافروں کیلئے عذاب ہے

مُّهِيْنٌ (90)	وَ اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ ❺ اٰمِنُوْا	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا
رسوا کرنیوالا	اور جب کہا گیا	ان سے تم سب ایمان لاؤ	اس پر جو اللہ نے اُتارا	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ لفظاً اس کے بعد موجود ہے۔
❷ یہاں "مِن" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں "وْ" کے ساتھ "الف" قرآنی کتابت میں موجود نہیں ہے۔
❹ یعنی ان پر بہت بڑا غضب نازل ہوا۔ ❺ "قَالَ، قِيْلَ" وغیرہ کے بعد "لَ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	ہم ایمان لاتے ہیں اس پر جو اُتارا گیا ہے ہم پر
وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ	اور وہ انکار کرتے ہیں اس کا جو علاوہ ہے اس کے
وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا	حالانکہ وہ (قرآن) ہی حق ہے تصدیق کرنیوالا ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ	اس کی جو اُن کے پاس ہے تم کہو تو کیوں
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ	قتل کرتے رہے ہو اللہ کے نبیوں کو اِس سے پہلے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿91﴾	اگر ہو تم ایمان والے (تو تم نے ایسا کیوں کیا)۔ ﴿91﴾
وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور البتہ تحقیق آئے تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر تم نے (معبود) بنایا بچھڑے کو اِس کے بعد
وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾	اور تم ہو (ہی) ظلم کرنے والے۔ ﴿92﴾
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد
وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور ہم نے اُٹھایا تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	(اور حکم دیا) تھام لو جو ہم نے دیا تم کو مضبوطی سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُؤْمِنُ	ایمان، مومن، امن۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	تَقْتُلُوْنَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
يَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار۔	اِتَّخَذْتُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَرَآءَهٗ	ماورائے عدالت۔	ظٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدقہ ذرائع۔	رَفَعْنَا	رفعت، سطح مرتفع، رفیع۔
مَعَهُمْ	مع اہل وعیال، معیّت۔	مِيْثَاقَكُمْ	میثاق، وثوق، ثقہ راوی، میثاق مدینہ۔

نُؤۡمِنُ	بِمَآ اُنۡزِلَ	عَلَيۡنَا	وَ يَكۡفُرُوۡنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ ق
ہم ایمان لاتے ہیں	اِس پر جو اُتارا گیا	ہم پر	اور وہ سب انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اسکے علاوہ

وَ هُوَ الۡحَقُّ ❶	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمۡ ط	قُلۡ	فَلِمَ
حالانکہ وہ ہی حق ہے	تصدیق کرنے والا ہے	اس کی جو	اُن کے پاس ہے	آپ کہہ دیں	تو کیوں

تَقۡتُلُوۡنَ	اَنۡبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنۡ قَبۡلُ	اِنۡ كُنۡتُمۡ		مُّؤۡمِنِيۡنَ (91)
تم سب قتل کرتے رہے ہو	اللہ کے نبیوں کو	اِس سے پہلے		اگر تم ہو	سب ایمان لانے والے

وَ لَقَدۡ	جَآءَكُمۡ	مُّوۡسٰى	بِالۡبَيِّنٰتِ ❷	ثُمَّ	اتَّخَذۡتُمُ ❸
اور البتہ تحقیق	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	کھلی نشانیوں کے ساتھ	پھر	تم نے پکڑا

الۡعِجۡلَ	مِنۡ بَعۡدِهٖ ❹	وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ (92)	وَ اِذۡ اَخَذۡنَا	مِيۡثَاقَكُمۡ
بچھڑے کو (معبود)	اس کے بعد	اور تم سب ظلم کرنیوالے ہو	اور جب ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد

وَ رَفَعۡنَا	فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ط	خُذُوۡا	مَآ	اٰتَيۡنٰكُمۡ	بِقُوَّةٍ ❷
اور ہم نے اُٹھایا	تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو	سب تھام لو	جو	ہم نے تم کو دیا	مضبوطی سے

ضروری وضاحت

❶ "هُوَ" کے بعد "اَلۡ" کی وجہ سے بات میں تاکید کا مفہوم داخل ہوگیا ہے، اس لیے ترجمہ میں "ہی" کا اضافہ ہوا ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے ❸ یہاں "اِتَّخَذۡتُمُ" سے مراد "تم نے معبود بنایا" ہے۔
❹ "مِنۡ" کے بعد اگر لفظ "بَعۡدِ" ہو تو "مِنۡ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

وَ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ٯ	اور سنو، انہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور نافرمانی کی
وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ	اور وہ پلا دیئے گئے اپنے دلوں میں بچھڑے (کی محبت)
بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا	اُن کے کفر کے سبب کہہ دیجئے بُرا ہے جو
يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ	تمہیں حکم دیتا ہے اس کے ساتھ تمہارا ایمان
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾ قُلْ اِنْ	اگر تم مومن ہو۔ ﴿93﴾ کہہ دیجیے اگر
كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	ہے (صرف) تمہارے لیے آخرت کا گھر
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	اللہ کے نزدیک خاص طور پر لوگوں کے سوا
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿94﴾	تو موت کی تمنا کرلو اگر تم ہو سچے۔ ﴿94﴾
وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا	اور ہرگز نہیں یہ تمنا کریں گے اس کی کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا ہے ان کے ہاتھوں نے
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ع ﴿96﴾
وَ لَتَجِدَنَّهُمْ	اور یقیناً آپ ضرور پائیں گے اِن (یہودیوں) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْمَعُوْا : سماعت، سامعین، سمع وبصر۔	فَتَمَنَّوُا : تمنّا، متمنّی۔
عَصَيْنَا : معصیت، عاصی۔	صٰدِقِيْنَ : صدق وصفا، صادق۔ صداقت۔
اُشْرِبُوْا : مشروب، شربت، مشروبات۔	اَبَدًا : ابدالآباد، اَبدی نیند سلا دیا۔
قُلُوْبِهِمْ : امراض قلب، قلبی تعلق، حرکت قلب۔	قَدَّمَتْ : قدم، تقدیم، مقدّم۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اَيْدِيْهِمْ : یدِ بیضا، یدِطولیٰ، رفع الیدین۔
يَاْمُرُ : امر، امور، مامور، آمر۔	بِالظّٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَلدَّارُ : دارالحجاج، دارالصحت، دارالعلوم۔	لَتَجِدَنَّهُمْ : وجود، موجود۔

وَ اسْمَعُوْا ؕ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ عَصَيْنَا ۗ	وَ اُشْرِبُوْا
اور تم سب سنو	ان سب نے کہا	ہم نے سن لیا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور وہ سب پلا دیے گئے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ ؕ	قُلْ بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ ❶
اپنے دلوں میں	بچھڑے کی (محبت)	اُنکے کفر کے سبب	آپ کہہ دیں بُرا ہے جو	تمھیں حکم دیتا

بِهٖٓ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (93)	قُلْ اِنْ كَانَتْ ❷	لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ❸
اس کا	تمہارا ایمان	اگر تم ہو سب ایمان والے	آپ کہہ دیجئے اگر ہے	تمہارے لیے آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً ❸	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ ❹	فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	اِنْ كُنْتُمْ
اللہ کے نزدیک	خاص طور پر	لوگوں کے سوا	تو تم سب تمنا کرو موت کی	اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ (94)	وَ لَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ ❺	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ ❷
سب سچے	اور ہرگز نہیں	وہ سب تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	اسکے سبب جو	آگے بھیجا ہے

اَيْدِيْهِمْ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ (95)	وَ لَتَجِدَنَّهُمْ
انکے ہاتھوں نے	اور اللہ	خوب جاننے والا	ظالموں کو	اور البتہ آپ ضرور پائیں گے ان کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کا تعلق "اِيْمَانُكُمْ" سے اس کی موجودگی میں "یَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" گرا دیتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

معانقۃ: 2

اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوۃٍ ۚ	لوگوں سے زیادہ حریص زندگی پر
وَ مِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا ۚ	اور ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا
یَوَدُّ اَحَدُھُمْ لَوْ یُعَمَّرُ	چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کاش وہ عمر پائے
اَلْفَ سَنَۃٍ ۚ وَ مَا ھُوَ بِمُزَحْزِحِہٖ	ہزار سال حالانکہ وہ (عمر) نہیں بچا سکتی اسے
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ ؕ	عذاب سے کہ (اتنی) عمر اُسے دے دی جائے
وَ اللّٰہُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ ع	اور اللہ دیکھنے والا ہے اُسکو جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ﴿96﴾
قُلْ مَنْ کَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ	کہہ دیجئے جو دشمن ہے جبریل کا (تو یہ اُسکی بیوقوفی ہے)
فَاِنَّہٗ نَزَّلَہٗ عَلٰی قَلْبِکَ	پس بیشک اس نے (تو) اُسے اُتارا ہے تیرے دل پر
بِاِذْنِ اللّٰہِ مُصَدِّقًا لِّمَا	اللہ کے حکم سے تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو
بَیْنَ یَدَیْہِ وَ ھُدًی	اس سے پہلے (کتابیں گزری) ہیں اور ہدایت ہے
وَّ بُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿97﴾	اور خوشخبری ہے مومنوں کے لیے۔ ﴿97﴾
مَنْ کَانَ عَدُوًّا لِّلّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ	جو ہے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

ع 11 / 10 / 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحْرَصَ	حرص، حریص۔	بِاِذْنِ	اذنِ عام، اذنِ ربی۔
اَشْرَکُوْا	شرک، شراکت، مشرک۔	مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
یَوَدُّ	مودّت (محبت وچاہت)۔	بَیْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
یُعَمَّرُ	عمر، عمردراز، عمرقید، عمربھر۔	یَدَیْہِ	یدطولیٰ، یدِبیضا، رفع الیدین۔
سَنَۃٍ	سن، سنِ رسیدہ، سنِ بلوغ۔	ھُدًی	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہدایت نامہ۔
بَصِیْرٌ	بصارت، بصیرت، بصائر۔	بُشْرٰی	بشارت، بشیر۔
نَزَّلَہٗ	شانِ نزول، نازل، منزل من اللہ۔	عَدُوًّا	عدوّ، عداوت، اعداء۔

• کالارنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

معانقة : 2

اَحْرَصَ النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ	وَ مِنَ	الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ
زیادہ حریص لوگوں سے	زندگی پر	اور (ان لوگوں) سے (بھی)	جن سب نے شرک کیا

يَوَدُّ ❶	اَحَدُهُمْ	لَوْ يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ ❷ ۚ	وَ مَا	هُوَ
چاہتا ہے	ان میں سے (ہر) ایک	کاش کہ وہ عمر دیا جائے	ہزار	سال	حالانکہ نہیں	وہ (عمر پانا)

بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ ❸	اَنْ يُّعَمَّرَ ط	وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ	بِمَا يَعْمَلُوْنَ ع (96)
بچا سکنے والا اسے عذاب سے	یہ کہ وہ عمر دیا جائے	اور اللہ خوب دیکھنے والا	اسکو جو وہ سب عمل کرتے

11
ع 10
11

قُلْ	مَنْ كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ
آپ کہہ دیجئے	جو ہے	دشمن	جبریل کا	تو بیشک اس نے	اس کو اُتارا ہے	تیرے دل پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ هُدًى
اللہ کے حکم سے	تصدیق کرنیوالا ہے	اس کی جو	اس سے پہلے (کتابیں نازل ہوئیں)	اور ہدایت

وَّ بُشْرٰى ❷	لِلْمُؤْمِنِيْنَ (97)	مَنْ كَانَ ❹	عَدُوًّا لِّلّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ
اور خوشخبری ہے	سب ایمان والوں کیلئے	جو ہے	دشمن اللہ کا	اور	اس کے فرشتوں کا

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کا تعلق "اَحَدُهُمْ" سے ہے اور وہ اسکے بعد لفظاً موجود، اس لیے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ة" اور "ـی" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں "بـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "كَانَ" کا اصل ترجمہ "تھا" ہوتا ہے مگر کبھی "ہے" یا "ہو" بھی کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً: " كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا " اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ	اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾	تو بیشک اللہ (بھی) دشمن ہے کافروں کا۔ ﴿98﴾
وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ	اور تحقیق البتہ ہم نے نازل کیں آپ کی طرف
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَاۤ	کھلی (اور صاف) آیات اور نہیں انکار کرتے اُنکا
اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ اَوَ كُلَّمَا	مگر نافرمان ﴿99﴾ اور کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی
عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ	انہوں نے عہد کیا (تو) اُسے پھینک دیا ایک گروہ نے
مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾	اُن میں سے بلکہ اکثر اُن میں سے ایمان نہیں لاتے ﴿100﴾
وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور جب آیا اُن کے پاس رسول اللہ کی طرف سے
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ	تصدیق کرنیوالا ہے اسکی جو اُن کے پاس ہے (تورات)
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	ڈال دیا ایک گروہ نے ان لوگوں میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ	کتاب دیے گئے اللہ کی کتاب (تورات) کو
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ۡ	اپنی پشت کے پیچھے گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	مِّنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَنْزَلْنَاۤ : نازل، شانِ نزول، انزال۔	بَلْ : بلکہ۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدّاعی الی الخیر۔	اَكْثَرُهُمْ : اکثریت، اکثر، کثیر، کثرت۔
بَيِّنٰتٍ : بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر، بیان۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	مُصَدِّقٌ : تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔
اَلْفٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق۔	مَعَهُمْ : معیّت، مع اہل وعیال، معاً۔
عٰهَدُوْا : عہد، معاہدہ۔	وَرَآءَ : ماورائے عدالت (پیچھے)۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ رُسُلِهٖ	وَ جِبْرِیْلَ	وَ مِیْكٰلَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِیْنَ (98)
اور اس کے رسولوں کا	اور جبرائیل	اور میکائیل کا	تو بیشک اللہ بھی	دشمن ہے	کافروں کا

وَ لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَیْكَ	اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ❶ ج	وَ مَا	یَكْفُرُ ❷	بِهَآ
اور البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	آپ کی طرف	واضح آیات	اور نہیں	انکار کرتے	اُن کا

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ (99)	اَوَ كُلَّمَا ❸	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِیْقٌ
مگر سب نافرمان	اور کیا جب بھی	ان سب نے عہد کیا	کوئی عہد (تو)	اُسے پھینک دیا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ لَا	یُؤْمِنُوْنَ (100)	وَ لَمَّا	جَآءَهُمْ
اُن میں سے	بلکہ	اُن میں سے اکثر نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اور جب	آیا اُن کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ فَرِیْقٌ	مِّنَ
رسول اللہ کی طرف سے	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	انکے پاس ہے	ڈال دیا ایک گروہ نے	ان سے

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ❹ ز (101)
جو سب دیے گئے کتاب	اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	گویا وہ سب نہیں جانتے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں اس کا مفہوم یہ ہے کہ: اور کیا ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب بھی انہوں نے عہد کیا تو اُسے توڑ دیا۔ ❹ "هُمْ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ	اور وہ پیروی کرنے لگے اسکی جو شیطان پڑھتے تھے
عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ	سلیمان کی بادشاہت میں حالانکہ نہیں کفر کیا
سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	سلیمان نے اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا (کہ)
يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ	وہ لوگوں کو جادو سکھاتے
وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ	اور جو دو فرشتوں پر نازل کیا گیا بابل (شہر) میں
هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ	ہاروت اور ماروت پر اور وہ دونوں نہ سکھاتے
مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ	کسی ایک کو یہاں تک کہ وہ دونوں کہہ دیتے
اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ	بیشک ہم آزمائش ہیں تو تو کفر مت کر
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا	پھر (بھی) وہ سیکھ لیتے تھے ان دونوں سے وہ جو
يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ	جدائی ڈالتے اس کے ذریعے مرد کے درمیان اور
زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ	اسکی بیوی کے، حالانکہ نہیں وہ نقصان پہنچا سکنے والے
بِهٖ مِنْ اَحَدٍ	اس (جادو) کے ذریعے کسی ایک کو (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّبَعُوْا : اتباع، متبع، تابع فرمان۔

تَتْلُوْا : تلاوت۔

عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔

مُلْكِ : ملک، مملکت، ملکی حالات۔

لٰكِنَّ : لیکن۔

يُعَلِّمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، متعلم۔

اَلسِّحْرَ : سحر بیانی، سحر طرازی، سحر زدہ (جادو)۔

اَحَدٍ : واحد، موحّد، احد، وحدت۔

فِتْنَةٌ : فتنہ، پُرفتن دور۔

تَكْفُرْ : کفر، کافر، کفار۔

مِنْهُمَا : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس

يُفَرِّقُوْنَ : تفریق، تفرقہ بازی۔

زَوْجِهٖ : زوج، زوجیّت، زوجہ۔

بِضَآرِّيْنَ : ضرر رساں، مضرِ صحت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا ❶	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ❷
اوران سب نے پیروی کی	(اس کی) جو	پڑھتے تھے	شیاطین	سلیمانؑ کی بادشاہت پر

وَ مَا كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَ لٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
اور نہیں کفر کیا	سلیمانؑ نے	اور لیکن	سب شیطانوں نے کفر کیا	وہ سب سکھاتے لوگوں کو

السِّحْرَ	وَ مَآ اُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ	وَ مَا
جادو	اور جو نازل کیا گیا	دو فرشتوں پر	بابل میں	ہاروت اور ماروت پر	اور نہیں

يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ ❸	حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ فِتْنَةٌ
وہ دونوں سکھاتے تھے	کسی ایک کو	یہاں تک کہ	وہ دونوں کہہ دیتے	بیشک	ہم آزمائش ہیں

فَلَا تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ
توتو مت کفر کر	پھر (بھی) وہ سب سیکھ لیتے	ان دونوں سے	جو	وہ سب جدائی ڈالتے اس سے

بَيْنَ الْمَرْءِ	وَ زَوْجِهٖ	وَ مَا	هُمْ بِضَآرِّيْنَ ❹	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ ❸
آدمی کے درمیان	اور اسکی بیوی کے	حالانکہ نہیں	وہ سب نقصان پہنچانے والے	اس سے	کسی کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”تَ“ واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ اور یہاں ”وْا“ جمع کا نہیں بلکہ ”وْ“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”الف“ قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❷ ”عَلٰى“ کا ترجمہ ”پر“ ہوتا ہے مگر یہاں اس کا مفہوم ”بادشاہت میں“ ہے۔ ❸ یہاں ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ”مَا“ کے بعد ”بِ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ	مگر اللہ کے حکم سے اور (وہ کچھ) سیکھتے ہیں
مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ۭ	جو اُنہیں نقصان دیتا ہے اور نہیں نفع دیتا اُنہیں
وَ لَقَدْ عَلِمُوْا	اور البتہ تحقیق وہ جان چکے ہیں (کہ)
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ	البتہ جو (بھی) اس (جادو) کو خریدے (سیکھے)
مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ	نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ
وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ	اور البتہ بُرا ہے جو انہوں نے بیچ ڈالا اس کے بدلے
اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾	اپنی جانوں کو کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿102﴾
وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا	اور اگر بیشک وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے
لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	البتہ وہ ثواب (جو) اللہ کی طرف سے (ملتا)
خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾ ع	(وہ کہیں) بہتر تھا کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿103﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو "رَاعِنَا"
وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا	اور کہو "اُنْظُرْنَا" (ہماری طرف متوجہ ہوں)

ع 12 7 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نظامِ تنفّس، نفسانفسی۔
بِاِذْنِ	اِذنِ رَبی، اِذنِ عام۔	وَاتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔
يَتَعَلَّمُوْنَ	علم، تعلیم، تعلم، معلم۔	لَمَثُوْبَةٌ	ثواب۔
يَضُرُّهُمْ	ضرر رساں، مضرِ صحت۔	عِنْدِ	عنداللہ، عندالضرورت، عندالطلب۔
يَنْفَعُهُمْ	نفع بخش، منافع خور، منفعت۔	تَقُوْلُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اِشْتَرٰىهُ	بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔	رَاعِنَا	رعایت۔
اَلْاٰخِرَةِ	یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔	اُنْظُرْنَا	نظر، نظارہ، منظر، انتظار، ناظرین۔

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ ؕ
مگر اللہ کے حکم سے	اور	وہ سب سیکھتے ہیں	جو	وہ اُنہیں نقصان دیتا	اور نہ	وہ اُنہیں نفع دیتا

وَ لَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ ❶	مَا لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اور البتہ تحقیق	ان سب نے جان لیا	البتہ جو	اسے خریدے	نہیں ہے اس کیلئے	آخرت میں

مِنْ ❷ خَلَاقٍ ؔ	وَ لَبِئْسَ	مَا شَرَوْا ❶	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	لَوْ
کوئی حصہ	اور البتہ بُرا ہے	جو ان سب نے بیچ ڈالا	اس کے بدلے	اپنی جانوں کو	کاش

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ❸ (102)	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا
وہ سب جانتے ہوتے	اور اگر	بیشک وہ	سب ایمان لاتے	اور وہ سب پرہیزگار بن جاتے

ع 12 7 12

لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ ؕ لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ❸ (103) ع	يٰٓاَيُّهَا
البتہ وہ ثواب (جو)	اللہ کی طرف سے (ملتا ہے)	بہتر ہے کاش	وہ سب جانتے ہوتے	اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا ❹	وَ قُوْلُوا	انْظُرْنَا
لوگو جو سب ایمان لائے ہو	مت تم سب کہو	ہماری رعایت کیجئے	اور تم سب کہو	ہمیں دیکھیے

ضروری وضاحت

❶"اِشْتَرَاهُ" کا اصل معنی "ایک چیز دے کر اسکے بدلے دوسری چیز لینا" ہے اسلیے ترجمہ "خریدنا اور بیچنا" دونوں کر دیا جاتا ہے۔
❷"مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❸"وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❹ لفظ "رَاعِنَا"
کہنے سے اسلیے منع کیا گیا تھا کیونکہ یہودیوں نے اسے بدل کر "رَاعِيْنَا" کہنا شروع کر دیا تھا، جسکا معنی "ہمارے چرواہے" ہے

وَ اسْمَعُوْا ؕ	اور (یہ بات توجہ سے) سنو
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾	اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں چاہتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب میں سے اور نہ ہی مشرکین
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ	کہ اُتاری جائے تم پر کوئی بھلائی
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے
وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ	اور اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾	جس کو چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿105﴾
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ	جو کوئی آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں
اَوْ نُنْسِهَا	یا ہم اُسے بھلا دیتے ہیں
نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ	ہم لے آتے ہیں (اس کی جگہ) اُس سے بہتر
اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ	یا اُس جیسی کیا نہیں تم جانتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْمَعُوْا : سماع، سمع وبصر، آلۂ سماعت۔	بِرَحْمَتِهٖ : رحمت رحم، مرحوم۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفّار۔	يَّشَآءُ : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔
اَلِيْمٌ : رنج والم، المناک۔	ذُوْ : ذوالجلال، ذواضعاف اقل، ذومعنٰی۔
يَوَدُّ : مودّت ومحبّت (چاہت)۔	نَنْسَخْ : نسخ، ناسخ، منسوخ
يُّنَزَّلَ : شانِ نزول، نازل، منزّل من اللہ۔	نُنْسِهَا : نسیان، نسیاً منسیا (بھولنا)۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِخَيْرٍ : خیر، خیریت، مخیّر حضرات۔
يَخْتَصُّ : خاص، اختصاص، مختص، مخصوص۔	تَعْلَمْ : علم، عالم، معلوم۔

وَ اسۡمَعُوۡا ؕ	وَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ﴿104﴾	مَا	يَوَدُّ ❶
اور تم سب سنو	اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	دردناک	نہیں	چاہتے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	وَ لَا	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	اَنۡ	يُّنَزَّلَ ❶❷
جن سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور نہ	سب مشرک	یہ کہ	نازل کی جائے

عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡ خَيۡرٍ ❸	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ	وَ اللّٰهُ	يَخۡتَصُّ ❶
تم پر	کوئی بھلائی	تمہارے رب کی طرف سے	اور اللہ	خاص کر لیتا ہے

بِرَحۡمَتِهٖ	مَنۡ	يَّشَآءُ ؕ	وَ اللّٰهُ	ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿105﴾
اپنی رحمت کے ساتھ	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے

مَا نَنۡسَخۡ	مِنۡ اٰيَةٍ ❸	اَوۡ نُنۡسِهَا	نَاۡتِ ❹
جو ہم منسوخ کر دیتے ہیں	کوئی آیت	یا ہم بھلا دیتے ہیں اُسے	(تو اس کی جگہ) ہم لے آتے ہیں

بِخَيۡرٍ ❺	مِّنۡهَآ	اَوۡ	مِثۡلِهَا ؕ	اَ	لَمۡ	تَعۡلَمۡ
بہتر	اُس سے	یا	اُس جیسی	کیا	نہیں	جانتا تو

ضروری وضاحت

❶علامت ”یَـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷جب ”یُـ“ پر پیش اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں ”کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔❸”مِنۡ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔❹”نَاۡتِ“ کا اصل ترجمہ ”ہم آتے ہیں“ ہے اگر اسکے بعد ”بِـ“ ہو تو ترجمہ ”ہم لاتے ہیں“ ہوتا ہے۔❺یہاں ”بِـ“ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿106﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿106﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک اللہ ہی کی بادشاہت ہے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ	آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿107﴾	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿107﴾
اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا	کیا تم چاہتے ہو کہ تم سوالات (ومطالبات) کرو
رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰی	اپنے رسول سے جیسا کہ موسیٰ سے سوالات کیے گئے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ	اس سے قبل اور جو اختیار کرلے کفر کو
بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ	ایمان کے بدلے تو تحقیق وہ بھٹک گیا
سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِیْرٌ	سیدھے راستے سے۔ ﴿108﴾ چاہتے ہیں بہت سے
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ	اہل کتاب کاش وہ لوٹا دیں تمہیں
مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ	تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	حسد کی وجہ سے (جو) اُن کے دلوں میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَسْـَٔلُوْا، سُئِلَ : سوال، سائل، مسئول، مسائل۔
شَیْءٍ : شے، اشیا۔	یَّتَبَدَّلِ : ردوبدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَلسَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔	سَوَآءَ : مساوی، مساوات۔
اَلْاَرْضِ : ارضِ پاکستان، اراضی، کرۂ ارض۔	اَلسَّبِیْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
وَّلِیٍّ : ولی، اولیا، ولایت، والی۔	وَدَّ : مودّت۔
نَصِیْرٍ : نصر، ناصر، منصور، نصرت، انصار۔	یَرُدُّوْنَكُمْ : ردّ، مردود، مرتد۔
تُرِیْدُوْنَ : ارادہ، مرید۔	عِنْدِ : عنداللہ، عندالطلب، عندالضرورت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ (106)	اَلَمۡ تَعۡلَمۡ	اَنَّ اللّٰهَ	لَهٗ مُلۡكُ
بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	کیا نہیں تو جانتا	کہ بیشک اللہ	اس کیلئے ہے بادشاہت

السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الۡاَرۡضِ ؕ	وَ مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ❷	مِنۡ وَّلِیٍّ ❷	وَّ لَا
آسمانوں	اور زمین کی	اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ

نَصِیۡرٍ (107)	اَمۡ	تُرِیۡدُوۡنَ	اَنۡ	تَسۡـَٔلُوۡا	رَسُوۡلَكُمۡ	كَمَا
کوئی مددگار	کیا	تم سب چاہتے ہو	یہ کہ	تم سب سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسا کہ

سُئِلَ مُوۡسٰی	مِنۡ قَبۡلُ ؕ	وَ مَنۡ	یَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ ❸	بِالۡاِیۡمَانِ	فَقَدۡ
سوال کیے گئے موسیٰ سے	اس سے قبل	اور جو	بدل لے کفر کو	ایمان کے بدلے	تو تحقیق

ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِیۡلِ (108)	وَدَّ	كَثِیۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	لَوۡ یَرُدُّوۡنَكُمۡ
وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے سے	چاہتے ہیں	بہت سے اہل کتاب	کاش وہ سب لوٹا دیں تمہیں

مِّنۡ بَعۡدِ اِیۡمَانِكُمۡ ❷	كُفَّارًا ۚۖ	حَسَدًا	مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ
تمہارے ایمان لانے کے بعد	کفر کی حالت میں	حسد (کی وجہ سے)	اُن کے دلوں کی طرف سے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، جسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں "مِنۡ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، عربی سے اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے کبھی ایسا ہو جاتا ہے کہ ایک لفظ کی عربی میں موجودگی ضروری ہوتی ہے مگر اردو ترجمہ میں اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

الثلثة

مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَـقُّ ۚ	اس کے بعد کہ واضح ہوا اُن پر حق
فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا	پس تم معاف کرتے رہو اور درگزر کردو
حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ	یہاں تک کہ اللہ لائے اپنا (دوسرا) حکم
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿109﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿109﴾
وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو
وَ مَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ	اور جو تم آگے بھیجو گے اپنے نفسوں کے لیے بھلائی
تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	تم پاؤ گے اُس کا (ثواب) اللہ کے پاس
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿110﴾	بیشک اللہ اُسکو جو تم عمل کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ ﴿110﴾
وَ قَالُوۡا لَنۡ يَّدۡخُلَ الۡجَـنَّةَ	اور (یہود و نصاریٰ) نے کہا ہرگز داخل نہ ہوگا جنت میں
اِلَّا مَنۡ كَانَ هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ	مگر وہ جو ہو یہودی یا نصرانی
تِلۡكَ اَمَانِيُّهُمۡ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا	یہ اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں، تم کہو لاؤ
بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿111﴾	اپنی دلیل اگر ہو تم سچے۔ ﴿111﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبَيَّنَ	بیان، بیّن دلیل مبیّنہ۔	عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ، عندالوقوع۔
فَاعۡفُوۡا	عفوودرگزر، معافی۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول۔
بِاَمۡرِهٖ	امر، آمر، مامور۔	بَصِيۡرٌ	بصارت، بصیرت، تبصرہ، مبصر۔
قَدِيۡرٌ	قادر، قدرت، قدیر۔	يَّدۡخُلَ	دخول، داخل، مدخل، وزیرداخلہ۔
اَقِيۡمُوا	قیام، مقیم، قائم مقام۔	قَالُوۡا، قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُقَدِّمُوۡا	قدم، اقدام، تقدیم، مقدم۔	بُرۡهَانَكُمۡ	برہان (پکی اور قطعی دلیل)۔
تَجِدُوۡهُ	وجود، موجود۔	صٰدِقِيۡنَ	صدق، صادق، مصدوق، صداقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

مِنۡ بَعۡدِ ❶	مَا تَبَيَّنَ ❶	لَهُمُ الۡحَقُّ ❷	فَاعۡفُوۡا	وَاصۡفَحُوۡا
اس کے بعد	کہ واضح ہوا	اُن پر حق	پس تم سب معاف کردو	اور تم سب درگزر کردو

حَتّٰى	يَاۡتِىَ ❸	اللّٰهُ	بِاَمۡرِهٖ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ (109)	وَ
یہاں تک کہ	لائے	اللہ	اپنے حکم کو	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور

اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ ؕ	وَمَا	تُقَدِّمُوۡا	لِاَنۡفُسِكُمۡ
تم سب قائم کرو نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو	تم سب آگے بھیجو گے	اپنی جانوں کیلئے

مِّنۡ خَيۡرٍ	تَجِدُوۡهُ	عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ (110)
بھلائی سے	تم سب پاؤ گے اسے	اللہ کے پاس بیشک اللہ	اس کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	دیکھ رہا ہے

وَقَالُوۡا	لَنۡ يَّدۡخُلَ	الۡجَنَّةَ	اِلَّا مَنۡ كَانَ	هُوۡدًا	اَوۡ نَصٰرٰى ؕ
اور ان سب نے کہا	ہرگز نہیں وہ داخل ہوگا	جنت میں	مگر جو ہو	یہودی	یا نصرانی ہو

تِلۡكَ ❹	اَمَانِيُّهُمۡ ؕ	قُلۡ	هَاتُوۡا	بُرۡهَانَكُمۡ	اِنۡ كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ (111)
یہ	اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں	تم کہو	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	اگر ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

❶ یہاں ''مِنۡ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور جب ''مَا'' سے پہلے لفظ ''بَعۡد'' ہو تو اس ''مَا'' کا ترجمہ ''کہ'' کیا جاتا ہے۔
❷ ''لَهُمۡ'' کا ترجمہ ''انکے لیے'' ہوتا ہے مگر یہاں ضرورتاً ''پر'' کیا گیا ہے۔ ❸ ''يَاۡتِىَ'' کا ترجمہ ''آئے'' ہوتا ہے لیکن جب اسکے بعد ''بِ'' آجائے تو اسکا ترجمہ ''لائے'' کیا جاتا ہے۔ ❹ ''تِلۡكَ'' کا ترجمہ ''وہ'' ہے مگر ضرورتاً کبھی ''یہ'' بھی کردیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

بَلٰی ۚ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ	ہاں کیوں نہیں جو جھکا دے اپنا چہرہ اللہ کے لیے
وَ هُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ	اور وہ نیکی کرنیوالا بھی ہو تو اُس کیلئے اجر ہے اُسکا
عِنۡدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ	اُسکے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿112﴾ ع	اور نہ (ہی) وہ غمگین ہونگے۔ ع ﴿112﴾
وَ قَالَتِ الۡیَهُوۡدُ لَیۡسَتِ النَّصٰرٰی	اور یہودیوں نے کہا نہیں ہیں نصاریٰ
عَلٰی شَیۡءٍ ۪ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰی	کسی چیز (دین) پر اور نصاریٰ نے کہا
لَیۡسَتِ الۡیَهُوۡدُ عَلٰی شَیۡءٍ ۙ	نہیں ہیں یہودی کسی چیز (دین) پر
وَّ هُمۡ یَتۡلُوۡنَ الۡکِتٰبَ ؕ	حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں
کَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ	اسی طرح کہی اُن لوگوں نے جو علم نہیں رکھتے
مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ۚ فَاللّٰهُ یَحۡکُمُ	اِن جیسی بات پس اللہ فیصلہ فرمائے گا
بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا	اُن کے درمیان قیامت کے دن اُن (باتوں) میں جو
کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿113﴾	تھے اُس میں وہ اختلاف کرتے۔ ﴿113﴾

ع 13 9 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَسۡلَمَ : اسلام، مسلم۔	یَتۡلُوۡنَ : تلاوت۔
وَجۡهَهٗ : وجیہ، توجہ، متوجہ۔	کَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ۔
مُحۡسِنٌ : احسان، محسن	مِثۡلَ : مثل، مثال، مثلاً، مثالی۔
یَحۡزَنُوۡنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	یَحۡکُمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
قَالَتِ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بَیۡنَهُمۡ : بین الاقوامی، بین السطور۔
اَلنَّصٰرٰی : نصاریٰ، نصرانیّت۔	فِیۡمَا، فِیۡهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت
شَیۡءٍ : شے، اشیا۔	یَخۡتَلِفُوۡنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

بَلٰی ق	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ
ہاں کیوں نہیں	جو	جھکادے	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے	اور وہ	نیکی کرنے والا ہو	تو اُس کیلئے

13 ع 9 13

اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ص	وَلَا	خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ع ❶ (112)
اُسکا اجر ہے	اُسکے رب کے پاس	اور نہ	خوف ہوگا ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

وَقَالَتِ ❷	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ ❷ النَّصٰرٰی	عَلٰی شَيْءٍ ص	وَّقَالَتِ ❷	النَّصٰرٰی
اور کہا	یہودیوں نے	نہیں ہیں نصارٰی	کسی چیز (دین) پر	اور کہا	نصارٰی نے

لَيْسَتِ ❷ الْيَهُوْدُ	عَلٰی شَيْءٍ لا	وَّ	هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط ❶	كَذٰلِكَ
نہیں ہیں یہودی	کسی چیز (دین) پر	حالانکہ	وہ سب تلاوت کرتے ہیں کتاب کی	اسی طرح

قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ قَوْلِهِمْ ج	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ❸
کہا	اُن لوگوں نے جو	نہیں	وہ سب علم رکھتے	اِن جیسی بات	پس اللہ	فیصلہ فرمائے گا

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (113)
اُن کے درمیان	قیامت کے دن	جس میں	وہ سب تھے	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" اور علامت "يَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زیر آئی ہے۔ ❸ یہاں علامت "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❹ "ة" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو روکے
مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا	اللہ کی مسجدوں سے کہ ذکر کیا جائے اُن میں
اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ	اُسکے نام کا اور وہ کوشش کرے اُن کو ویران کرنے کی
اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ	ایسے لوگوں کیلئے (لائق) نہیں ہے
اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ۬	کہ وہ داخل ہوں ان (مساجد) میں مگر ڈرتے ہوئے
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ	اِن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾	اور اُن کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ ﴿114﴾
وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۗ	اور مشرق اور مغرب اللہ کے لیے ہیں
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	پس جدھر تم رُخ کرو گے تو اُدھر اللہ کی ذات ہے
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿115﴾	بیشک اللہ تعالیٰ وسعت والا بہت علم والا ہے۔ ﴿115﴾
وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ	اور اُنہوں نے کہا اللہ اولاد رکھتا ہے۔
سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا	وہ (ان باتوں سے) پاک ہے بلکہ اُسی کا ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم۔	وَجْهُ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
مَّنَعَ	منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔	وَاسِعٌ	وسعت، وسیع۔
يُّذْكَرَ	ذکر، اذکار، مذکور، ذاکر، تذکرہ۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَعٰى	سعی لاحاصل، سعی مشکور، مساعی جمیلہ	قَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
خَرَابِهَا	خراب، تخریب کاری۔	اِتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَّدْخُلُوْهَاۤ	داخل، دخول، مدخل، وزیر داخلہ۔	وَلَدًا	ولد، اولاد، ولادت، مولود۔
خَآئِفِيْنَ	خوف، خائف۔	سُبْحٰنَهٗ	سبحان اللہ، سبحان تیری قدرت۔

وَ مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ❶ مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ❷	فِيْهَا
اور کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو روکے	اللہ کی مسجدوں سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے	اُن میں

اسْمُهٗ	وَ سَعٰى	فِيْ خَرَابِهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ	مَا كَانَ لَهُمْ
اُس کا نام	اور وہ کوشاں رہے	اُن کو ویران کرنے میں	یہی لوگ ہیں	نہیں ہے (لائق) ان کیلئے

اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ
یہ کہ	وہ سب داخل ہوں اِن میں	مگر سب ڈرتے ہوئے	ان کیلئے	دنیا میں	رسوائی ہے

وَّ لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ❸	عَذَابٌ عَظِيْمٌ (114)	وَ لِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ الْمَغْرِبُ ق
اور اُن کیلئے	آخرت میں	بڑا عذاب ہے	اور اللہ کیلئے ہیں	مشرق	اور مغرب

فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (115)
پس جدھر	تم سب رُخ کروگے	تو اُدھر	اللہ کی ذات ہے	بیشک اللہ	وسعت والا	باخبر ہے

وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ❹	وَلَدًا ۙ	سُبْحٰنَهٗ❺ ؕ	بَلْ	لَّهٗ	مَا
اور	اُن سب نے کہا	اللہ رکھتا ہے	اولاد	وہ پاک ہے	بلکہ	اُسی کا ہے	جو

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل "مِنْ + مَنْ" کا مجموعہ ہے۔"نْ" ساکن کے بعد اگر "م" آجائے تو "نْ" کو "م" میں داخل کر کے پڑھتے ہیں۔
❷ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ة" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "اِتَّخَذَ" یہ لفظ "اَخَذَ" سے بنا ہے اسکا اصل ترجمہ "پکڑنا" ہے لیکن کبھی "بنانا" یا "رکھنا" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ اس کا ترجمہ "اس کی پاکی ہے" بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	آسمانوں میں ہے اور زمین میں
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ (116)	تمام اسی کے فرمانبردار ہیں۔ (116)
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	(وہی) موجد ہے آسمانوں اور زمین کا
وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا	اور جب وہ فیصلہ کرلے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (117)	تو بیشک کہتا ہے اُسے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ (117)
وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور کہا اُن لوگوں نے جو نادان ہیں
لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ	کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ
اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ	یا (کیوں نہیں) ہمارے پاس آتی کوئی نشانی
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	اِن جیسی بات، بالکل ایک جیسے ہیں ان کے دل
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ	تحقیق ہم نے بیان کر دی ہیں نشانیاں
لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ (118)	ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ (118)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَبْلِهِمْ : قبل از غذا، چند دن قبل۔
اَلسَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب ساویہ۔	كَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ۔
بَدِيْعُ : بدعت، بدائع (نئی چیزیں)۔	تَشَابَهَتْ : متشابہ، مشابہت۔
قَضٰى : قضا، قاضی، قضائے اِلٰہی۔	قُلُوْبُهُمْ : حرکت قلب، امراض قلب، قلبی تعلق۔
اَمْرًا : امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔	بَيَّنَّا : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِقَوْمٍ : قوم، اقوام متحدہ، اقوام عالم۔
يُكَلِّمُنَا : کلام، ہم کلام، کلمات۔	يُّوْقِنُوْنَ : یقین، یقینِ محکم۔

فِي السَّمٰوٰتِ❶	وَ الْاَرْضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾	بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ❶
آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	تمام	اُسی کیلئے	سب فرمانبردار ہیں	آسمانوں کا موجد ہے

وَ الْاَرْضِ ؕ	وَ اِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
اور زمین کا	اور جب	وہ فیصلہ کرلے	کسی کام کا	تو بیشک	وہ کہتا ہے	اس کو	ہوجا

فَيَكُوْنُ ﴿117﴾	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْ لَا
تو وہ ہوجاتا ہے	اور کہا	اُن لوگوں نے جو	نہیں	وہ سب علم رکھتے	کیوں نہیں

يُكَلِّمُنَا❷	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِيْنَآ❸	اٰيَةٌ❶ ؕ	كَذٰلِكَ	قَالَ
بات کرتا ہم سے	اللہ	یا	(کیوں نہیں) آتی ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح	کہا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ	تَشَابَهَتْ❹	قُلُوْبُهُمْ ؕ
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	مانند	اِن کے قول کے	بالکل ایک جیسے ہیں	ان کے دل

قَدْ بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ❶	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾
تحقیق ہم نے بیان کردی ہیں	نشانیاں	اس قوم کیلئے (جو)	وہ سب یقین رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ”ة“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷علامت ”يَـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسکا تعلق لفظ ”اللّٰہ“ سے ہے اور وہ لفظاً موجود ہے۔ ❸ ”تَـ“ واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”تـ“ میں ”مبالغہ“ کا مفہوم ہے اور ”ت“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا ترجمہ الگ کرنا ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ	بیشک ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ
بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۙ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)
وَّ لَا تُسۡـَٔلُ	اور آپ سے نہیں پوچھا جائے گا
عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ ﴿119﴾	جہنم والوں کے بارے میں۔ ﴿119﴾
وَ لَنۡ تَرۡضٰی عَنۡكَ الۡیَهُوۡدُ	اور ہرگز راضی نہ ہونگے آپ سے یہودی
وَ لَا النَّصٰرٰی حَتّٰی	اور نہ ہی نصاریٰ یہاں تک کہ
تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ	آپ پیروی (نہ) کریں اُن کے دین کی
قُلۡ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰی ؕ	کہہ دیجیے بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے
وَ لَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ	اور البتہ اگر تو نے پیروی کر لی اُن کی خواہشات کی
بَعۡدَ الَّذِیۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ	اِس کے بعد کہ جو آ گیا تیرے پاس علم
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ	(تو کوئی) نہ ہو گا آپ کو اللہ سے (بچانے والا)
مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیۡرٍ ﴿120﴾	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿120﴾

وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرۡسَلۡنٰكَ : رسول، رسالت، نبی مرسل، اِمام المرسلین۔
بَشِیۡرًا : بشارت، بشیر، مبشر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُسۡـَٔلُ : سوال، سائل، مسئول، مسائل۔
اَصۡحٰبِ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
تَرۡضٰی : رضا، راضی، مرضی۔
حَتّٰی : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
تَتَّبِعَ : اِتباع، تابع فرمان، تابعداری۔
مِلَّتَهُمۡ : ملتِ بیضا، فردِ ملت، ملی ترانہ۔
قُلۡ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
هُدٰی : ہدایت، ہادی۔
وَّلِیٍّ : ولی، اولیاء، والی۔
نَصِیۡرٍ : نصر، ناصر، نصرت۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ ❶	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ نَذِيْرًا ۙ	وَّ لَا
بیشک ہم نے آپؐ کو بھیجا ہے	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں

تُسْـَٔلُ	عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾	وَ لَنْ	تَرْضٰى ❷
آپ سے پوچھا جائے گا	جہنم والوں کے بارے میں	اور ہرگز نہیں	راضی ہوں گے

عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَ لَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ ؕ
آپ سے	یہودی	اور نہ	نصارٰی	یہاں تک کہ	آپ پیروی کریں	اُن کے دین کی

قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ الْهُدٰى ❸	وَ	لَئِنِ ❹
آپ کہہ دیجئے	بیشک	اللہ کی ہدایت	ہی (اصل) ہدایت ہے	اور	البتہ اگر

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ الَّذِىْ	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ❺ ۙ
تو نے پیروی کرلی	اُن کی خواہشات کی	اِس کے بعد کہ جو	آ گیا تیرے پاس	علم

مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ ❺	وَّ لَا	نَصِيْرٍ ﴿120﴾
(تو) نہیں (ہوگا)	آپ کیلئے	اللہ سے (بچانے والا)	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

وقف منزل

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّا" میں "نَا" اور "اَرْسَلْنٰكَ" میں "نَا" دونوں کا ترجمہ "ہم نے" ہے۔ ❷ یہاں علامت "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اس کا ترجمہ الگ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، دونوں کا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❹ یہ اصل میں "لَئِنْ" تھا، آگے ملاتے ہوئے "نِ" پر جزم کی بجائے زیر آئی ہے۔ ❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جنہیں ہم نے دی کتاب (تورات یا انجیل)
يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ	وہ اسکی تلاوت کرتے ہیں جو اسکی تلاوت کرنیکا حق ہے
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	وہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس (قرآن) پر۔
وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	اور جو انکار کرتا ہے اس (قرآن) کا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۧ 121 (ع 14 9 14)	تو وہی لوگ ہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ 121
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ	اے بنی اسرائیل یاد کرو میری (اس) نعمت کو
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ	جو میں نے انعام کی ہے تم پر اور بیشک میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ 122	تم کو فضیلت دی ہے تمام جہان والوں پر۔ 122
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ	اور ڈرو اس دن سے (کہ جب) نہ کام آئیگی
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا	کوئی جان کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی
وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ	اور نہ ہی قبول کیا جائے گا اس سے کوئی بدلہ
وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ	اور نہ ہی فائدہ پہنچائے گی اُسے کوئی سفارش

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتْلُوْنَهٗ	تلاوت۔	اَلْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم، کفر، عالم برزخ۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔	اِتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
اَلْخٰسِرُوْنَ	خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔	تَجْزِيْ	جزا، جزائے خیر۔
يٰبَنِيْٓ	ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّیٰ۔	يُقْبَلُ	قبول، قبولیّت مقبول، اقبال۔
اُذْكُرُوْا	ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔	تَنْفَعُهَا	نفع بخش، منافع خور، منفعت۔
نِعْمَتِيَ	نعمت، انعام، منعم۔	عَدْلٌ	عدل، عدالت، عادل۔
فَضَّلْتُكُمْ	فضیلت، فضل	شَفَاعَةٌ	شفاعت، شافع محشر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ	حَقَّ
وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ سب تلاوت کرتے ہیں اس کی	(جو) حق ہے

تِلَاوَتِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَ مَنْ	يَّكْفُرْ بِهٖ ❶
اس کی تلاوت کا	وہی لوگ	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور جو	انکار کرتا ہے اس کا

14 ع 9 14

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ❷ ﴿121﴾ ع	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا
تو وہی لوگ	ہی سب نقصان اُٹھانے والے ہیں	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو

نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ ❸
میری نعمت	(وہ) جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور	بیشک میں نے فضیلت دی تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾	وَ اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ ❹	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ
جہان والوں پر	اور تم سب ڈرو	اس دن سے	نہ کام آئیگی	کوئی جان	کسی جان کے

شَيْئًا	وَّ لَا	يُقْبَلُ ❶	مِنْهَا عَدْلٌ	وَّ لَا	تَنْفَعُهَا ❹	شَفَاعَةٌ ❺
کچھ بھی	اور نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے کوئی بدلہ	اور نہ	فائدہ پہنچائے گی اُسے	کوئی سفارش

ضروری وضاحت

❶ اردو ترجمہ کرتے ہوئے "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "هُمُ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، دونوں کا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "يَ" اور "تُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "میں نے" ہے اور ایسا تاکید کے لیے کیا جاتا ہے۔
❹ "تَـ" واحد مؤنث کی ہے، یہاں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ةٌ" واحد مؤنث کی علامت ہے ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔

وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾	اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿123﴾
وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	چند باتوں سے تو اس نے پورا کر دیا اُن کو
قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ	فرمایا (اللہ نے) بیشک میں بنانے والا ہوں تجھے
لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ	لوگوں کا پیشوا انہوں نے کہا اور میری اولاد سے بھی
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿124﴾	فرمایا نہیں پہنچے گا میرا عہد (اقرار) ظالموں کو۔ ﴿124﴾
وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ	اور جب ہم نے بنایا بیت اللہ کو لوگوں کیلئے مرکز
وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا	اور اَمن (کی جگہ) اور (حکم دیا کہ) تم بناؤ
مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ	مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ
وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ	اور ہم نے حکم دیا ابراہیم اور اسماعیل کو
اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ	کہ تم دونوں پاک کر دو میرے گھر کو
لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ	طواف کرنیوالوں اور اعتکاف کرنیوالوں کیلئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْصَرُوْنَ : نصر، نصرت، منصور، ناصر۔	اَلظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اِبْتَلٰٓى : دورِ ابتلا، مبتلا۔	اَمْنًا : امن، بدامنی، امین۔
بِكَلِمٰتٍ : کلمہ، کلام، کلامت، متکلم، کلیم اللہ۔	اِتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَاَتَمَّهُنَّ : تمام شد، تمام تر، تمام کائنات، اِتمام۔	اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔	طَهِّرَا : طاہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔
اِمَامًا : امام، امامت، اِمامِ اعظم، ائمہ کرام۔	لِلطَّآىِٕفِیْنَ : طواف۔
عَهْدِی : عہد و معاہدہ، عہد و پیماں۔	اَلْعٰكِفِیْنَ : اعتکاف معتکف۔

وَ لَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ (123)	وَ	اِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ
اور نہ	وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور	جب	آزمایا	ابراہیم کو	اس کے رب نے

بِكَلِمٰتٍ ❶	فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ
چند باتوں سے	تو اس نے پورا کر دیا اُن کو	(اللہ نے) فرمایا	بیشک میں	تجھے بنانے والا ہوں

لِلنَّاسِ	اِمَامًا ؕ	قَالَ	وَ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ	قَالَ	لَا يَنَالُ ❷	عَهْدِى
لوگوں کا	امام	اس نے کہا	اور میری اولاد سے (بھی)	فرمایا	نہیں پہنچے گا	میرا عہد

الظّٰلِمِيْنَ (124)	وَ اِذْ جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً لِّلنَّاسِ ❶	وَ اَمْنًا ؕ	وَ اتَّخِذُوْا ❸
ظالموں کو	اور جب ہم نے بنایا	بیت اللہ کو	مرکز لوگوں کیلئے	اور امن (کی جگہ)	اور تم سب پکڑو

مِنْ مَّقَامِ ❹ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى ؕ	وَ عَهِدْنَآ ❺	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ
مقام ابراہیم کو	نماز پڑھنے کی جگہ	اور ہم نے حکم دیا	ابراہیم کو	اور اسماعیل کو

اَنْ طَهِّرَا	بَيْتِىَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ الْعٰكِفِيْنَ
یہ کہ تم دونوں پاک کرو	میرے گھر کو	طواف کرنیوالوں کیلئے	اور اعتکاف کرنیوالوں (کے لیے)

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "یـ" کا تعلق "عَهْدِىْ" سے ہے
اس کی موجودگی میں "یـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اس سے مراد "بناؤ" ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ ضرورتاً
"کو" کیا گیا ہے۔ ❺ اس کا اصل ترجمہ "ہم نے عہد کیا" ہے لیکن مراد "ہم نے حکم دیا" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾	اور رکوع کرنیوالوں،سجدہ کرنیوالوں کے لیے۔ ﴿125﴾
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ	اور جب کہا ابراہیم نے اے میرے رب بنا دے
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ	اسے اَمن والا شہر اور رزق دے اسکے رہنے والوں کو
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ	پھلوں سے جو ایمان لائے اُن میں سے
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اللہ اور آخرت کے دن پر
قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ	فرمایا (اللہ نے) اور جو کفر کرے
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ	تو میں فائدہ پہنچاؤں گا اُسے تھوڑا سا پھر
اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ	میں کھینچ لاؤں گا اُسے دوزخ کے عذاب کی طرف
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿126﴾	اور (وہ) بُرا ٹھکانہ ہے۔ ﴿126﴾
وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ	اور جب بلند کر رہے تھے ابراہیم بنیادیں
مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ	بیت اللہ کی اور اسماعیل بھی (اور وہ دعا کر رہے تھے)
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ	اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے (یہ خدمت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلرُّكَّعِ	رکوع وسجود،رکعت۔	اَضْطَرُّهٗ	اضطراری کیفیت،مضطر۔
هٰذَا	ہذا من فضل ربی،حامل ہذا،لہٰذا۔	اِلٰى	مکتوب الیہ،مرسل الیہ،الداعی الی الخیر۔
بَلَدًا	بلدیہ،بلادِ عرب،عرض بلد،طول بلد۔	اَلنَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اُرْزُقْ	رزق،رازِق،رزّاق۔	يَرْفَعُ	رفع،مرتفع،رفعت۔
اَهْلَهٗ	اہل وعیال،اہلِ جنت،اہلِ دوزخ۔	اَلْقَوَاعِدَ	قاعدہ،قواعد۔
اَلثَّمَرٰتِ	ثمر،ثمرہ،ثمرات۔	مِنَ، مِنَّا	منجانب،من حیث القوم،من وعن۔
فَاُمَتِّعُهٗ	مال ومتاع،متاع کاروان	تَقَبَّلْ	قبول،مقبول،قبولیّت۔

وَ الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ (125)	وَ اِذْ قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ [1]
اور رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں (کیلئے)	اور جب کہا	ابراہیمؑ نے	(اے میرے) رب

اجْعَلْ	هٰذَا بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّ ارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ
تو بنادے	اس شہر کو	امن والا	اور تو رزق دے	اسکے رہنے والوں کو	پھلوں سے	جو

اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	قَالَ	وَ مَنْ كَفَرَ
ایمان لایا	اُن میں سے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اس نے فرمایا	اور جو کفر کرے گا

فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗۤ	اِلٰى عَذَابِ
تو میں فائدہ پہنچاؤں گا اُسے	تھوڑا سا	پھر	میں کھینچ لاؤں گا اُسے	عذاب کی طرف

النَّارِ ؕ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (126)	وَ اِذْ	يَرْفَعُ [2]	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ
آگ کے	اور (وہ) بُرا	ٹھکانہ ہے	اور جب	بلند کر رہے تھے	ابراہیم	بنیادیں

مِنَ الْبَيْتِ [3]	وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ [4]	مِنَّا ؕ
بیت اللہ کی	اور اسماعیل (بھی)	(یہ دعا کر رہے تھے) اے ہمارے رب	تو قبول فرما	ہم سے

ضروری وضاحت

1 یہ اصل میں "یَارَبِّیْ" تھا، اسی لیے "یْ" کا ترجمہ "میرے رب" کیا گیا ہے۔ 2 "یَ" کا تعلق لفظ "اِبْرَاهِیْمُ" سے ہے اس کی موجودگی میں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 3 "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے لیکن یہاں ضرورتاً "کی" کیا گیا ہے۔ 4 علامت "تَ" اور "شد" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾	بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿127﴾
رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ	اے ہمارے رب اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا
وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪	اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ اپنا فرمانبردار (بنا)
وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا	اور ہمیں دکھا (سکھا) ہماری عبادت کے طریقے
وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ	اور تو ہم پر متوجہ ہو (ہماری توبہ قبول فرما)
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾	بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ﴿128﴾
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ	اے ہمارے رب اور بھیج ان میں
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	ایک رسول ان ہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ	(جو) تلاوت کرے ان پر تیری آیتیں
وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ	اور وہ تعلیم دے انہیں کتاب وحکمت کی
وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ	اور وہ انہیں پاک کرے
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ ع	بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔ ﴿129﴾ ع

ع 15 8 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلسَّمِيْعُ	سماعت، سمع وبصر، محفل سماع۔	اِبْعَثْ	بعثت نبوی، مبعوث، باعث۔
اَلْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فِيْهِمْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ذُرِّيَّتِنَآ	ذرّیّتِ آدم۔	مِّنْهُمْ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَرِنَا	رؤیتِ ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔	يَتْلُوْا	تلاوت۔
مَنَاسِكَنَا	مناسکِ حج۔	يُعَلِّمُهُمُ	علم، تعلیم، معلّم، متعلّم، معلومات۔
تُبْ	توبہ، تائب۔	اَلْحِكْمَةَ	حکمت ودانائی، حکیم۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُزَكِّيْهِمْ	تزکیہ، زکاۃ۔

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ ❶	الْعَلِيْمُ (127)	رَبَّنَا	وَ اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ
بے شک تو ہی سننے والا	جاننے والا ہے	اے ہمارے رب	اور تو بنا ہمیں	دونوں کو فرمانبردار

لَكَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ	اُمَّةً ❷	مُّسْلِمَةً ❷	لَّكَ ص	وَ اَرِنَا
اپنے لیے	اور	ہماری اولاد میں سے	ایک گروہ	فرمانبردار (بنا)	اپنے لیے	اور دکھا ہمیں

مَنَاسِكَنَا	وَ تُبْ	عَلَيْنَا ج	اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ ❶
ہماری عبادت کے طریقے	اور تو متوجہ ہو	ہم پر	بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ (128)	رَبَّنَا	وَ ابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ
بڑا مہربان ہے	اے ہمارے رب	اور تو بھیج	ان میں	ایک رسول	انہی میں سے

يَتْلُوْا ❸	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
وہ تلاوت کرے	ان پر	تیری آیتیں	اور	وہ انہیں تعلیم دے	کتاب کی

15 ع 8 15

وَ الْحِكْمَةَ ❷	وَ	يُزَكِّيْهِمْ ط	اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ ❶	الْحَكِيْمُ ع (129)
اور حکمت کی	اور	وہ پاک کرے انہیں	بیشک تو ہی غالب	حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تو" ہے اور اسکے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اسکا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے اور تمام کا ترجمہ "بیشک تو ہی" ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔
❸ "يَتْلُوْا" کے آخر میں "وْا" جمع کی علامت نہیں بلکہ "وْ" لفظ کا حصہ ہے، اور "ا" قرآنی کتابت میں اسی طرح زائد ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ	اور کون ہے (جو) منہ موڑے دینِ ابراہیم سے
اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	مگر (وہ) جو بیوقوف بنائے اپنے آپ کو
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور البتہ تحقیق ہم نے چن لیا ہے اُسے دنیا میں
وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾	اور بیشک وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہوگا ﴿130﴾
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ	جب کہا اسکو اس کے رب نے فرمانبردار ہو جا
قَالَ اَسْلَمْتُ	اس نے کہا میں فرمانبردار ہو گیا
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾	تمام جہانوں کے رب کا ۔ ﴿131﴾
وَ وَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ	اور وصیّت کی اس (دین) کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو
وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ	اور یعقوب نے (اپنے بیٹوں کو) اے میرے بیٹو !
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ	بیشک اللہ نے انتخاب کیا ہے تمہارے لیے دین
فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ ﴿132﴾	تو تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿132﴾
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ	کیا تم تھے گواہ جب آئی یعقوب پر موت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّرْغَبُ : رغبت، راغب، مرغوب۔
مِّلَّةِ : ملت بیضا، ملت ابراہیم، ملی ترانہ۔
نَفْسَهٗ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔
اِصْطَفَيْنٰهُ : مصطفیٰ، ہم مصطفوی ہیں۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
اَلْاٰخِرَةِ : یومِ آخرت، اخروی زندگی۔
اَسْلِمْ : اسلام، مسلم۔

اَلْعٰلَمِيْنَ : عالمِ اسلام، عالمِ برزخ، عالمِ کفر۔
وَصّٰى : وصیت، وصیت نامہ۔
بَنِيْهِ، يٰبَنِيَّ : ابن، بن لادن، ابن الوقت، متبنّیٰ۔
فَلَا : لامحالہ، لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
تَمُوْتُنَّ : موت، میّت۔
شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت۔
حَضَرَ : حاضر، تناول ماحضر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ مَنْ	يَّرْغَبُ ❶	عَنْ مِّلَّةِ ❷ اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا مَنْ	سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	وَلَقَدِ
اور کون ہے	وہ منہ موڑے	دین ابراہیم سے	مگر جو	بیوقوف بنائے اپنے آپ کو	اور البتہ تحقیق

اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا ۚ	وَ اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (130)
ہم نے چن لیا ہے اُسے	دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں میں سے ہوگا

اِذْ قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ ❸ ۙ	قَالَ	اَسْلَمْتُ
جب کہا	اس کو	اس کے رب نے	تو فرمانبردار ہوجا	اس نے کہا	میں فرمانبردار ہوگیا

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (131)	وَ وَصّٰى بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ	وَ يَعْقُوْبُ ؕ
تمام جہانوں کے رب کیلئے	اور وصیّت کی اس کی	ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے (بھی)

يٰبَنِيَّ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰى	لَكُمُ الدِّيْنَ	فَلَا	تَمُوْتُنَّ ❹	اِلَّا
اے میرے بیٹو!	بیشک اللہ نے	چن لیا ہے	تمہارے لیے دین کو	تو نہ	تم ہرگز مرنا	مگر

وَ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ؕ (132)	اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	اِذْ حَضَرَ	يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ
اس حال میں کہ تم	سب فرمانبردار ہو	کیا تم تھے گواہ	جب آئی	یعقوب پر موت

ضروری وضاحت

❶ ”یَرْغَبُ“ کا اصل ترجمہ ”رغبت کرتا ہے“ ہے لیکن اگر اس کے بعد ”عَنْ“ ہو تو پھر اس کا ترجمہ ”بے رغبتی کرتا ہے“ یا ”منہ موڑتا ہے“ کیا جاتا ہے۔ ❷ ”ۃ“ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں ”أ“ اور آخر میں جزم ہو تو اس میں ”حکم کا مفہوم“ ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں ”نَّ“ تاکید کے لیے ہوتا ہے۔

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ	جب کہا انہوں نے اپنے بیٹوں سے
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ	کس کی تم عبادت کرو گے میرے بعد
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ	وہ کہنے لگے ہم عبادت کریں گے تیرے معبود کی
وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ	اور تیرے آباء واجداد ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کے معبود کی
وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	اور اسحاقؑ کے (یعنی) ایک معبود کی
وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (133)	اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ (133)
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک گروہ تھا (جو) یقیناً گزر چکا ہے
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اس کے لیے ہے جو اس نے کمایا
وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا
وَ لَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا	اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے اُس کے بارے میں جو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (134) وَ قَالُوْا	وہ کرتے تھے۔ (134) اور وہ کہتے ہیں
كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ	ہو جاؤ یہودی یا نصرانی تم ہدایت پا جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اُمَّةٌ	اُمتی، اُمت، سابقہ اُمم۔
لِبَنِيْهِ	ابن، بن لادن، ابن الوقت، متبنّٰی۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
تَعْبُدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود۔	كَسَبَتْ	کسب حلال، کسبی۔
بَعْدِيْ	بعد از نماز، بعد از طعام۔	تُسْئَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔
اِلٰهَكَ	اِلٰہ، اِلٰہ العالمین، الوہیّت۔	يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اٰبَآئِكَ	آباء واجداد، آبائی وطن، آبائی پیشہ۔	هُوْدًا	یہودی، یہود ونصارٰی۔
وَّاحِدًا	واحد، توحید، وحدت، وحدانیت۔	تَهْتَدُوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اِذْ قَالَ	لِبَنِيْهِ ❶	مَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِيْ ❷ ط	قَالُوْا
جب اس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کس کی تم سب عبادت کروگے	میرے بعد	ان سب نے کہا

نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَ
ہم عبادت کریں گے	تیرے معبود کی	اور تیرے آباء و اجداد کے معبود کی	ابراہیمؑ	اور

اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِسْحٰقَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	وَّ نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ (133)
اسماعیل	اور اسحاق کے	ایک معبود کی	اور ہم	اس کے لیے	سب فرمانبردار ہیں

تِلْكَ اُمَّةٌ ❸	قَدْ خَلَتْ ۚ ❸	لَهَا	مَا كَسَبَتْ ❸	وَ	لَكُمْ	مَّا
وہ ایک گروہ تھا	(جو) یقیناً گزر چکا ہے	اس کیلئے	جو اس نے کمایا	اور	تمہارے لیے	جو

كَسَبْتُمْ ۚ	وَ لَا	تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا ❹	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❺ (134)
تم سب نے کمایا	اور نہیں	تم سب پوچھے جاؤ گے	اُس کے بارے میں جو	تھے وہ سب کرتے

وَ قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا ط
اور ان سب نے کہا	تم سب ہو جاؤ	یہودی	یا	نصرانی	تم سب ہدایت پا جاؤ گے

ضروری وضاحت

❶ جب "لِ" "قَالَ" کے بعد آئے تو اس کا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ "مِنْ" کے بعد اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ "ة" اور "تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ "عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ	کہہ دیجیے بلکہ (ہم تو) ابراہیم کے دین پر ہیں (جو)
حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿135﴾	سیدھی راہ پر تھے اور وہ نہیں تھے مشرکوں سے۔ ﴿135﴾
قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	(مسلمانو) کہو ہم ایمان لائے اللہ پر
وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ	اور جو اُتارا گیا ہماری طرف اور جو اُتارا گیا
اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ	ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کی طرف
وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ	اور یعقوب اور (اس کی) اولاد پر
وَ مَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰى وَ عِیْسٰى	اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ کو
وَ مَاۤ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو دیا گیا نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے
لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ	نہیں ہم تفریق کرتے کسی ایک کے درمیان
مِّنْهُمْ ۖ٘ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾	اُن میں سے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿136﴾
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	پس اگر وہ ایمان لائیں جیسے تم ایمان لائے ہو اس پر
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا	تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ انحراف کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ، قُوْلُوْۤا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

بَلْ : بلکہ۔

مِلَّةَ : ملّت آدم، ملت بیضا، ملی ترانہ۔

حَنِیْفًا : دین حنیف۔

مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

اَلْمُشْرِكِیْنَ : شرک، مشرک، شراکت، شریک۔

اٰمَنَّا، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔

اُنْزِلَ : نزول، نازل، انزال۔

اِلَیْنَا، اِلٰۤى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

اَلْاَسْبَاطِ : سبط، سبطین (دو پوتے یا دونوا سے)

نُفَرِّقُ : فرق، فرقہ، تفرقہ، فریق، تفریق۔

بَیْنَ : بین السطور، بین الاقوامی، بین بین۔

مُسْلِمُوْنَ : مسلم، اسلام، سلامت۔

اِهْتَدَوْا : ہدایت، ہادی برحق۔

قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ ❶	حَنِيْفًا ط	وَ مَا	كَانَ
آپ کہہ دیں	بلکہ (ہم تو)	ابراہیم کے دین پر ہیں	سیدھی راہ والے	اور نہیں	تھے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (135)	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	وَ مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ مَآ
مشرکوں میں سے	تم سب کہو	ہم ایمان لائے اللہ پر	اور جو	اُتارا گیا	ہماری طرف	اور جو

اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ	وَ الْاَسْبَاطِ	وَ مَآ اُوْتِيَ
اتارا گیا	ابراہیم کی طرف	اور اسماعیل اور اسحاق	اور یعقوب	اور (اس کی) اولاد پر	اور جو دیا گیا

مُوْسٰى وَ عِيْسٰى	وَ مَآ اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ ج	لَا نُفَرِّقُ
موسیٰ اور عیسیٰ	اور جو دیا گیا	نبیوں کو	اُنکے رب کی طرف سے	نہیں ہم تفریق کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ز صلے	وَ نَحْنُ	لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (136)	فَاِنْ اٰمَنُوْا ❷
کسی ایک کے درمیان اُن میں سے	اور ہم	اُسکے سب فرمانبردار ہیں	پس اگر وہ سب ایمان لائیں

بِمِثْلِ ❸ مَآ	اٰمَنْتُمْ بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ج	وَ اِنْ تَوَلَّوْا ❹
اس کی مثل جو	تم ایمان لائے ہو اس پر	تو یقیناً	وہ سب ہدایت پا گئے	اور اگر وہ سب انحراف کریں

ضروری وضاحت

❶ "ةَ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ "اٰمَنُوْا" کی میم پر زبر ہو تو ترجمہ "وہ سب ایمان لائے" اور اگر زیر ہو تو ترجمہ "تم سب ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔ ❸ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تَوَلَّوْا" کی "تَ" اور "ـّ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ج	تو بیشک وہ (دراصل) ہٹ دھرمی میں (پڑ گئے ہیں)
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ج	پس عنقریب کافی ہو گا تجھے اُن سے اللہ
وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط (137)	اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (137)
صِبْغَةَ اللّٰهِ ج وَ مَنْ	اللہ کا رنگ (اپناؤ) اور کون
اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ز	زیادہ اچھا ہو سکتا ہے اللہ سے رنگ میں
وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ (138)	اور ہم اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں (138)
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ	کہہ دو کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ کے بارے میں
وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ج	حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا	اور ہمارے لیے ہمارے اعمال
وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ج	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال
وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ لا (139)	اور ہم اس کیلئے ہی خالص (عبادت) کرنیوالے ہیں (139)
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ	کیا تم کہتے ہو بیشک ابراہیم اور اسماعیل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عٰبِدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود۔
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	کافی، کفایت۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	رَبُّنَا	رب، ربوبیّت، اربابِ اقتدار۔
اَلسَّمِيْعُ	سماعت، سامعین۔	تُحَآجُّوْنَنَا	حجت، احتجاج، احتجاجی مظاہرہ۔
اَلْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم۔	اَعْمَالُنَا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَحْسَنُ	احسن، حسن، حسین۔	مُخْلِصُوْنَ	خلوص، خالص، مخلص۔
مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	تَقُوْلُوْنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاِنَّمَا	هُمْ	فِيْ شِقَاقٍ ج	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ ❶	اللّٰهُ ج	وَ
تو بیشک	وہ سب	ضد میں ہیں	پس عنقریب کافی ہوگا تجھے اُن سے	اللہ	اور

هُوَ السَّمِيْعُ ❷	الْعَلِيْمُ ط 137	صِبْغَةَ ❸ اللّٰهِ ج	وَ مَنْ اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ
وہی سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ کا رنگ (اپناؤ)	اور کون زیادہ اچھا ہوسکتا ہے	اللہ سے

صِبْغَةً ❸ ز وَّنَحْنُ	لَهٗ عٰبِدُوْنَ 138	قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا
رنگ میں اور ہم	اُسی کی سب عبادت کرنے والے ہیں	آپ کہہ دیں	کیا تم سب جھگڑتے ہو ہم سے

فِي اللّٰهِ	وَ هُوَ	رَبُّنَا	وَ رَبُّكُمْ ج	وَ	لَنَآ
اللہ (کے بارے) میں	حالانکہ وہ	ہمارا رب ہے	اور تمہارا بھی رب ہے	اور	ہمارے لیے

اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ ج	وَ	نَحْنُ	لَهٗ ❹
ہمارے اعمال	اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	اور	ہم	اس کیلئے

مُخْلِصُوْنَ لا 139	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ
سب خالص (عبادت) کرنے والے ہیں	کیا	تم سب کہتے ہو	بیشک ابراہیم	اور اسماعیل

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں کیونکہ اسکا تعلق لفظ ”اَللّٰہ“ سے ہے جو کہ اسکے بعد لفظاً موجود ہے۔ ❷ ”هُوَ“ کے بعد ”اَلْ“ تاکید کے لیے ہوتا ہے، اسلیے ترجمہ ”ہی“ کیا جاتا ہے۔ ❸ ”ة“ واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”لَهٗ“ میں ”لَ“ اصل میں ”لِ“ تھا، علامت ”هٗ“ کے ساتھ یہ ”لَ“ ہوجاتا ہے اور ترجمہ ”کے لیے“ ہی ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ	اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (اُن کی) اولاد
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ	تھے یہودی یا نصرانی کہہ دو
ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ	کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو
كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ	چھپائے گواہی کو (جو) اُس کے پاس ہو
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ	اللہ کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾	غافل اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿140﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک امّت تھی یقیناً وہ گزر چکی
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اُس کے لیے ہے جو اُس نے کمایا
وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا
وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ	اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع 16/12/16	اس کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔ ﴿141﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَسْبَاطَ	سبط، سبطین (دو پوتے یا دونوا سے)	بِغَافِلٍ	غفلت، غافل۔
هُوْدًا	یہودی، یہود و نصاریٰ۔	عَمَّا (مَا)	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اُمَّةٌ	امت، سابقہ اُمم۔
كَتَمَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم۔	كَسَبَتْ	کسب حال، کسبی۔
شَهَادَةً	شہادت، شاہد، عینی شاہد۔	لَا	لاعلاج، لاجواب، لاتعداد لاعلم۔
عِنْدَهٗ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	تُسْـَٔلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول، مسائل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى ؕ
اور اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اُن کی) اولاد	سب تھے	یہودی	یا	نصرانی

قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ ❶	اَمِ	اللّٰهُ ؕ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ ❶
آپ کہہ دیں	کیا تم	زیادہ جانتے ہو	یا	اللہ	اور	کون ہے	بڑا ظالم

مِمَّنْ ❷	كَتَمَ	شَهَادَةً ❸	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَا
(اس) سے جو	چھپائے	گواہی کو (جو)	اُس کے پاس ہو	اللہ کی طرف سے	اور	نہیں

اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❹	عَمَّا ❺	تَعْمَلُوْنَ (140)	تِلْكَ اُمَّةٌ ❸	قَدْ	خَلَتْ ❻ ج
اللہ	غافل	اس سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	وہ ایک امّت تھی	یقیناً	گزر چکی

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ ❻	وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ ج	وَ لَا
اُس کیلئے ہے	جو	اُس نے کمایا	اور	تمہارے لیے ہے	جو	تم سب نے کمایا	اور نہیں

16 ع 12 16

تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا ❺	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❼ (141) ع
تم سب پوچھے جاؤ گے	اس کے بارے جو	تھے وہ سب کرتے

ضروری وضاحت

❶ "أ" میں "صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم" ہے۔ ❷ یہ اصل میں "مِنْ + مَنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "عَمَّا" دراصل "عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❻ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❼ "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿سیقول ۲﴾
مرتب .... پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
نظر ثانی .... مسز عطیہ انعام الٰہی، احسان اللہ فاروقی
کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
ایڈیشن دوم .... دسمبر 2006
پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ

بیت القرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

لاہور سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر
کتاب سرائے
پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات
فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

کراچی سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر
فضلی بک
فضلی بک سپر مارکیٹ
اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔
3. ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہواً ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم و بیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی ، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے دوسرے پارے کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات مفتاح القرآن' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا	عنقریب کہیں گے بیوقوف لوگ کس چیز نے
وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ	پھیر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو انکے قبلے سے
الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ	جس پر وہ (پہلے) تھے کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کیلئے ہے
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ	مشرق اور مغرب، وہ ہدایت دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿142﴾	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿142﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا	اور اسی طرح ہم نے بنایا تمہیں معتدل امت
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ	تاکہ تم بن جاؤ گواہ لوگوں پر (قیامت کے دن)
وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ	اور ہوں رسول (محمد ﷺ) تم پر گواہ
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَا	اور نہیں بنایا ہم نے اس قبلے کو جس پر آپ (پہلے) تھے
اِلَّا لِنَعْلَمَ	مگر اس لیے کہ ہم جان لیں
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ	کون رسول کی پیروی کرتا ہے
مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ	(اور) کون پھر جاتا ہے اپنی ایڑیوں کے بل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَقُوْلُ، قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔	صِرَاطٍ	پل صراط۔ مُّسْتَقِيْمٍ: خط مستقیم، استقامت۔
مِنْ	منجانب فلاں، من حیث القوم۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کماحقہ۔
النَّاسِ	عوام النّاس۔	وَّسَطًا	متوسط، اوسط، وسطیٰ ایشیا، مشرق وسطیٰ۔
عَلَيْهَا	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	شُهَدَآءَ	شاہد، شہادت (گواہی)۔
يَهْدِيْ	ہدایت، ہادی برحق۔	لِنَعْلَمَ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔	يَّتَّبِعُ	تابع، اتباعِ سنّت (پیروی کرنا)۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدّاعی الی الخیر۔	يَّنْقَلِبُ	انقلاب، انقلابی قدم۔

سَیَقُوْلُ ❶	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ
عنقریب کہیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے	کس چیز نے	اُنہیں پھیر دیا ہے

عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِیْ كَانُوْا	عَلَیْهَا ؕ	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ
ان کے قبلے سے	جو سب تھے	اس پر	آپ کہہ دیجئے	اللہ کیلئے ہے	مشرق اور مغرب

یَهْدِیْ	مَنْ یَّشَآءُ ❶	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (142)	وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ
وہ ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	اور اسی طرح	ہم نے بنایا تمہیں

اُمَّةً وَّسَطًا ❷❸	لِّتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	وَ یَكُوْنَ ❶	الرَّسُوْلُ	عَلَیْكُمْ
معتدل امت	تاکہ تم سب بنو	گواہ	لوگوں پر	اور ہو	رسول (محمد ﷺ)	تم پر

شَهِیْدًا ؕ	وَ مَا	جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ	الَّتِیْ كُنْتَ	عَلَیْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ
گواہ	اور نہیں	بنایا ہم نے (وہ) قبلہ	جو (کہ) آپ تھے	اس پر	مگر	اسلیے کہ ہم جان لیں

مَنْ	یَّتَّبِعُ ❶	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ ❹	یَّنْقَلِبُ ❶	عَلٰى عَقِبَیْهِ ❺ ؕ
کون	پیروی کرتا ہے	رسول کی	(اور) کون	پھر جاتا ہے	اپنی ایڑیوں کے بل

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یَ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ''وَسَطٌ'' سے مراد ایسی امت ہے جو افراط وتفریط سے پاک ہو اور عدل وانصاف کی روش پر قائم ہو۔ ❸ ''ة'' کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ''مِمَّنْ'' اصل میں ''مِنْ'' اور ''مَنْ'' کا مجموعہ ہے، یہاں ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ''عَلٰی'' کا ترجمہ ''پر'' ہے لیکن یہاں وضاحت کے لیے ''کے بَل'' کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً	اور اگر چہ (قبلے کی تبدیلی) یقیناً گراں تھی
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ	مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جنہیں
هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ	ہدایت دی اللہ نے اور اللہ (ایسا) نہیں ہے
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	کہ وہ ضائع کرے تمھارا ایمان ، بیشک اللہ تو
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿143﴾	لوگوں پر یقیناً شفقت کرنیوالا مہربان ہے۔ ﴿143﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ	بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار اٹھنا
وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ	آپ کے چہرے کا آسمان میں
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	پس البتہ ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو
قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠	(اس) قبلہ (کی طرف) جسے آپ پسند کرتے ہیں
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	تو پھیر لیجئے اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں (بھی) تم لوگ ہو پس پھیر لو
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ	اپنے چہروں کو اسی کی جانب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، مال ودولت، عفوودرگزر۔	نَرٰى	رؤیت ہلال، غیرمرئی۔
اِلَّا	اِلّا ما شاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّا یہ کہ۔	وَجْهِكَ	علیٰ وجہ البصیرت، توجیہ، توجہ، متوجہ۔
عَلٰى	علیحدہ، علیٰ ھٰذا القیاس، علی الاعلان۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
هَدٰى	ہدایت، ہادیِ برحق۔	السَّمَآءِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
لِيُضِيْعَ	ضیاع، ضائع۔	قِبْلَةً	قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ۔
بِالنَّاسِ	عوام النّاس۔	تَرْضٰىهَا	رضا، راضی، مرضی۔
رَّحِيْمٌ	رحیم، رحمت، رحمٰن۔	حَيْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : باربار استعمال ہونےوالے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ اِنْ	كَانَتْ ❶	لَكَبِيْرَةً ❶❷	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْنَ	هَدَى
اور اگرچہ	تھی	یقیناً گراں	مگر	ان لوگوں پر (گراں نہیں) جنہیں	ہدایت دی

اللّٰهُ ؕ	وَ مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ ؕ ❸	اِنَّ اللّٰهَ
اللہ نے	اور نہیں	ہے اللہ	تاکہ وہ ضائع کرے	تمھارا ایمان	بیشک اللہ

بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (143)	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ ❹
لوگوں پر	یقیناً شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان ہے	بیشک	ہم دیکھ رہے ہیں	باربار پھرنا

وَجْهِكَ	فِي السَّمَآءِ ج	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً ❶
تیرے چہرے کا	آسمان میں	پس البتہ ہم ضرور آپ کو پھیر دیں گے	(اس) قبلے (کی طرف)

تَرْضٰهَا ص	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ
آپ پسند کرتے ہیں اسے	تو پھیر لیجئے	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام کی	اور

حَيْثُ مَا ❺	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ ؕ
جہاں پر بھی	تم سب ہو	تو تم سب پھیر لو	اپنے چہروں کو	اسی کی جانب

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کیلئے ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اور "كَبِيْرَةً" کا اصل ترجمہ "بڑی" ہے لیکن یہاں مراد "گراں" ہے۔ ❸ یہاں ایمان سے مراد "نماز" ہے۔ ❹ "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ اگر "حَيْثُ" کے بعد "مَا" ہو تو اس "مَا" کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ ان دونوں کے ملنے سے شرط کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور بیشک وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	یقیناً وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ ہی حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ	انکے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾	بے خبر اس سے جو یہ کر رہے ہیں۔ ﴿144﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ	اور البتہ اگر آپ لے آئیں ان کے پاس جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ	دیے گئے کتاب ہر (قسم کی) نشانی (تو پھر بھی)
مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ	نہیں یہ پیروی کریں گے آپ کے قبلے کی
وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ آپ پیروی کرنے والے ہیں انکے قبلے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہ ان میں سے کوئی پیروی کرنے والا ہے
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ	کسی دوسرے کے قبلے کی
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور البتہ اگر آپ نے پیروی کی ان کی خواہشات کی
مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اس کے بعد کہ آچکا ہے آپ کے پاس علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، مال ودولت، عفو ودرگزر۔	بِكُلِّ	: کل، کلی طور پر، کل جہان، کل نمبر۔
لَيَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔	اٰيَةٍ	: آیت، آیات۔
الْحَقُّ	: حق، حقوق، حقیقی۔	تَبِعُوْا	: تابع، اتباعِ سنّت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔	بَعْضُهُمْ	: بعض، بعض اوقات۔
بِغَافِلٍ	: غافل، غفلت۔	قِبْلَتَكَ	: قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ۔
عَمَّا	: ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	اتَّبَعْتَ	: تابع، اتباعِ سنّت (پیروی کرنا)۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، اعمال، معمول۔	بَعْدِ	: بعد از غذا، بعد از طعام، چند دن بعد۔

وَاِنَّ	الَّذِيْنَ اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ الْحَقُّ ❶
اور بیشک	وہ لوگ جو سب دیئے گئے	کتاب	یقیناً وہ سب جانتے ہیں	کہ بیشک وہ ہی حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ط	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❷	عَمَّا ❸	يَعْمَلُوْنَ (144)	وَلَئِنْ
انکے رب کی طرف سے	اور نہیں ہے اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ سب کررہے ہیں	اور البتہ اگر

اَتَيْتَ ❹	الَّذِيْنَ اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ ❹	اٰيَةٍ ❺
آپ لے آئیں	ان لوگوں کے پاس جو سب دیئے گئے	کتاب	ہر قسم کی	نشانی (تو پھر بھی)

مَّا تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ ج	وَ مَآ	اَنْتَ بِتَابِعٍ ❷	قِبْلَتَهُمْ ج
نہیں وہ سب پیروی کریں گے	تیرے قبلے کی	اور نہ	آپ پیروی کرنیوالے ہیں	انکے قبلے کی

وَمَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ ❷	قِبْلَةَ بَعْضٍ ط ❺	وَ	لَئِنِ
اور نہ	ان سب میں سے کوئی	پیروی کرنے والا ہے	کسی دوسرے کے قبلے کی	اور	البتہ اگر

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا ❷	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ❷ لا
آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	اس کے بعد کہ	آپکے پاس آچکا ہے	علم

ضروری وضاحت

❶ "ہٗ" کے بعد اگر "اَلْ" والا اسم ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت "بِ" اور "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ یہ دراصل "عَنْ" اور "مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "اَتَيْتَ" کا اصل ترجمہ "آپ آئیں" ہے لیکن اسکے بعد اسی جملے میں "بِكُلِّ"
میں علامت "بِ" ہے اس لیے ترجمہ "لے آئیں" کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِنَّكَ اِذًا	بیشک آپ اس صورت میں (ہو جائیں گے)
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	یقیناً ظالموں میں سے ۔ ﴿145﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جنہیں ہم نے دی کتاب
يَعْرِفُوْنَهٗ	وہ اُسے پہچانتے ہیں (قبلے کی تبدیلی یا محمد ﷺ کو)
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ	جیسے وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو
وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ	اور بیشک ایک گروہ ان میں سے (ایسا ہے جو)
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾	البتہ حق کو چھپاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿146﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	(کہ یہی) حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾ ع	پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنیوالوں میں سے۔ ﴿147﴾ ع
وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ	اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہے
هُوَ مُوَلِّيْهَا	(کہ) وہ رخ کرتا ہے اس کی طرف
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	پس تم سبقت لو بھلائی کے کاموں میں

وقف لازم — وقف منزل — ع 17 6 1 — وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّمِنَ،مِّنْهُمْ : منجانب،من وعن،من حیث القوم۔	اَلْحَقَّ : حق،حقوق،استحقاق۔
اَلظّٰلِمِيْنَ : ظلم،ظالم،ظلمت،ظلمات۔	يَعْلَمُوْنَ : علم،عالم،معلوم ۔
يَعْرِفُوْنَهٗ : تعارف،معروف،معرفت،عرف عام۔	فَلَا : لاتعداد،لاعلاج،لاجواب۔
كَمَا : کماحقہ۔	لِكُلٍّ : کل،کلی طور پر،کل جہان۔
اَبْنَآءَهُمْ : ابن،ابن الوقت،متبنّیٰ	لِكُلٍّ : لہٰذا،الحمدللہ۔
فَرِيْقًا : فریق،تفریق،تفرقہ،فرقہ واریت۔	فَاسْتَبِقُوْا : سبقت لسانی،سبقت لے جانا۔
لَيَكْتُمُوْنَ : کتمان حق،کتمان علم۔	اَلْخَيْرٰتِ : خیر وبرکت،خیریت،خیرات۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وقف لازم

اٰتَيْنٰهُمُ	اَلَّذِيْنَ	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	اِذًا	اِنَّكَ
ہم نے دی ان کو	وہ لوگ جو	یقیناً ظالموں میں سے (ہوجائیں گے)	تب	بیشک آپ

اَبْنَآءَهُمْ ؕ	يَعْرِفُوْنَ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَهٗ ❶	الْكِتٰبَ
اپنے بیٹوں کو	وہ سب پہچانتے ہیں	جیسا کہ	وہ سب پہچانتے ہیں اسے	کتاب (تورات)

وَ	الْحَقَّ	لَيَكْتُمُوْنَ	مِّنْهُمْ	فَرِيْقًا	اِنَّ	وَ
حالانکہ	حق کو	البتہ وہ سب چھپاتے ہیں	ان میں سے (ایسا ہے جو)	ایک گروہ	بیشک	اور

وقف منزل

تَكُوْنَنَّ	فَلَا	مِنْ رَّبِّكَ	اَلْحَقُّ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❷ ﴿146﴾
تم ہرگز ہونا	پس نہ	تیرے رب کی طرف سے	(یہی) حق ہے	وہ سب جانتے ہیں

17 ع 6 1

هُوَ	وِّجْهَةٌ ❹	لِكُلٍّ	وَ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ❸ ﴿147﴾ ع
(کہ) وہ	ایک جہت ہے	ہر ایک کیلئے	اور	شک کرنے والوں میں سے

وقف النبی ﷺ

الْخَيْرٰتِ ؕ ❺	فَاسْتَبِقُوا	مُوَلِّيْهَا ❸
نیک کاموں میں	پس تم سب سبقت لے جاؤ	رخ کرنیوالا ہے اسکی طرف

ضروری وضاحت

❶ "ہٗ" کا ترجمہ "اسے" ہے اور اس سے مراد "قبلے کا بدلنا یا حضرت محمد" ہیں۔ ❷ "هُمْ" اور علامت "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❸ "مُ" اور آخر سے پہلے زیر "کام کرنے والے" کو ظاہر کرتی ہے۔ ❹ "ة" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "اَلْخَيْرَاتِ" میں "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ	جہاں کہیں بھی تم ہو گے لائے گا تم کو اللہ اکٹھا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿148﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿148﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ	اور جہاں سے آپ نکلیں پس پھیرلیں اپنا رخ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ	مسجد حرام (کعبہ) کی طرف اور بیشک وہ ہی
لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	یقیناً حق ہے تیرے رب کی طرف سے
وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾	اور نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿149﴾
وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ	اور جہاں سے بھی آپ نکلیں پس پھیرلیں
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں تم ہوا کرو، تو پھیرلو (نماز میں)
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ	اپنے چہرے اسی (کعبہ) کی طرف تاکہ نہ ہو
لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ	لوگوں کے پاس تمھارے خلاف کوئی حجت
اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	سوائے انکے جنھوں نے بے انصافی کی ان میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَمِيْعًا	جمع، جامع، جماعت، مجموعہ، اجماع۔	بِغَافِلٍ	غافل، غفلت۔
عَلٰى	علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔	حَيْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔
كُلِّ	کل، کلی طور پر، کل جہان، کل نمبر۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق۔
شَىْءٍ	عام شے، قیمتی اشیاء۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، اعمال صالحہ، معمول۔
قَدِيْرٌ	قادر، قدرت، قدیر۔	لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمد للہ / عوام الناس۔
خَرَجْتَ	خارج، خروج، اخراج۔	حُجَّةٌ	حجت ۔
وَجْهَكَ	علیٰ وجہ البصیرت، توجیہ۔	ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم۔

اَيْنَ مَا ❶	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ ❷❸	بِكُمُ اللّٰهُ	جَمِيْعًا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
جہاں کہیں بھی	تم سب ہوگے	لائے گا	تم کو اللہ	اکٹھے	بیشک اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿148﴾	وَ مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
قادر ہے	اور جہاں سے	آپ نکلیں	پس پھیر لیں	اپنا رخ	مسجد حرام کی طرف

وَ اِنَّهٗ	لَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹
اور بیشک وہ	یقیناً حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	اور نہیں اللہ	بے خبر	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾	وَ مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
تم سب کرتے ہو	اور جہاں سے (بھی)	آپ نکلیں	پس پھیر لیں	اپنا چہرہ	طرف

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَحَيْثُ مَا ❶	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ	لِئَلَّا ❺
مسجد حرام کی	اور جہاں کہیں بھی	تم ہوا کرو	توسب موڑ لو	اپنے رخ اسی کی طرف	اسلئے کہ نہ

يَكُوْنَ ❸ لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ ❸	اِلَّا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ
ہو لوگوں کے پاس	تمھارے خلاف کوئی حجت	سوائے	انکے جن سب نے ظلم کیا	ان میں سے

ضروری وضاحت

❶ "اَیْنَ" اور "حَیْثُ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو عموماً وہ شرط کیلئے ہوتا ہے، اسکا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ❷ "یَاْتِ" کا اصل ترجمہ "آئے گا" ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں علامت "بِ" ہو تو ترجمہ "لائے گا" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت "یَ"، "بِ" اور "ۃ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "عَمَّا" دراصل "عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "لِئَلَّا" دراصل "لِ + اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَلَاتَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۗ	پس تم نہ ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے
وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ	اور تا کہ میں پورا کردوں اپنا انعام تم پر
وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿150﴾	اور (اسلئے بھی مجھ سے ڈرو) تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿150﴾
كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ	جیسا کہ ہم نے بھیجا تم میں رسول تم ہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا	وہ تلاوت کرتا ہے تم پر ہماری آیتوں کی
وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ	اور وہ تمہیں پاک کرتا ہے اور وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے
الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ	کتاب و حکمت کی اور وہ سکھلاتا ہے تمہیں
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿151﴾	(وہ کچھ) جو نہیں تھے تم جانتے۔ ﴿151﴾
فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ	پس تم یاد رکھو مجھے میں یاد رکھوں گا تمہیں
وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾	اور تم میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ ﴿152﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو
بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ۭ	صبر سے اور نماز سے

معانقة ③ — ع 18 / 5 / 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْشَوْهُمْ : خشیت الٰہی۔	يُزَكِّيْكُمْ : تزکیہ، زکوٰۃ۔
لِاُتِمَّ : تمام، اتمام حجت۔	يُعَلِّمُكُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
نِعْمَتِيْ : نعمت، انعام، منعم۔	فَاذْكُرُوْنِيْ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اشْكُرُوْا : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی برحق۔	تَكْفُرُوْنِ : کفر، کفران نعمت۔
اَرْسَلْنَا : رسول، المرسل، ارسال، رسائل۔	اسْتَعِيْنُوْا : استعانت۔
يَتْلُوْا : تلاوت۔	بِالصَّبْرِ : بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ۔

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ ❶	وَ اخْشَوْنِيْ ❶ ق	وَ لِاُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ
تو نہ	تم سب ڈرو ان سے	اور تم سب ڈرو مجھ سے	اور تاکہ میں پورا کردوں	اپنا انعام	تم پر

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ❷ لا (150)	كَمَآ اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا ❸
اور تاکہ تم سب ہدایت پا جاؤ	جیسا کہ بھیجا ہم نے	تم میں رسول	تم میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے

عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا	وَ يُزَكِّيْكُمْ	وَ يُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ
تم پر	ہماری آیتیں	اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں	اور وہ تعلیم دیتا ہے تمہیں	کتاب	اور

الْحِكْمَةَ	وَ يُعَلِّمُكُمْ	مَّا لَمْ	تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ط (151)	فَاذْكُرُوْنِيْٓ ❶
حکمت کی	اور وہ سکھاتا ہے تمہیں	وہ جو نہیں	تھے تم سب جانتے	پس تم سب مجھے یاد رکھو

اَذْكُرْكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا لِيْ	وَ لَا	تَكْفُرُوْنِ ❹ ع (152)
میں تمہیں یاد رکھوں گا	اور	تم سب میرا شکر ادا کرو	اور نہ	تم سب میری ناشکری کرو

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَ الصَّلٰوةِ ط
اے	وہ لوگو جو سب ایمان لائے ہو	تم سب مدد حاصل کرو	صبر سے	اور نماز سے

معانقة ❸

ع 18 / 5 / 2

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے ساتھ کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "الف" لکھنے میں نہیں آتا۔ ❷ علامت "كُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ یہ "وا" جمع کی علامت نہیں بلکہ یہاں "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔
❹ "تَكْفُرُوْنِ" اصل میں "تَكْفُرُوْنِيْ" تھا آخر سے "يْ" گری ہوئی ہے جس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿153﴾
وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ	اور مت کہو ان کو جو قتل کئے جائیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ	اللہ کی راہ میں، مردہ، بلکہ وہ زندہ ہیں
وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾	اور لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ ﴿154﴾
وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	اور البتہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں
بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ	کچھ خوف سے اور بھوک سے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ	اور مالوں میں اور جانوں میں کمی کر کے
وَ الثَّمَرٰتِ ؕ	اور پھلوں میں (کمی کر کے)
وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾ لا	اور خوشخبری دے دیں صبر کرنے والوں کو۔ ﴿155﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ لوگ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ	تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ کے لیے ہیں
وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾ ؕ	اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿156﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ : مع اہل وعیال، معیت/صبر، صابر۔
تَقُوْلُوْا : قول، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔
يُّقْتَلُ : قتل، قاتل، مقتول۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَمْوَاتٌ : موت، اموات، میت۔
اَحْيَآءٌ : حیات، احیائے دین۔
تَشْعُرُوْنَ : شعور، لاشعوری طور پر۔

لَنَبْلُوَنَّكُمْ : ابتلا، بلا، مبتلا (آزمائش)۔
نَقْصٍ : نقص، نقصان، ناقص۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر۔
اَصَابَتْهُمْ، مُّصِيْبَةٌ : مصیبت، مصائب۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رٰجِعُوْنَ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔

اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (153)	وَ لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ
بیشک اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	اور مت	تم سب کہو	ان کو جو	قتل کئے جائیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ ❶ ط	بَلْ	اَحْيَآءٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ (154)
اللہ کی راہ میں	مردے	بلکہ	وہ زندہ ہیں	اور لیکن	نہیں	تم سب شعور رکھتے

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ ❷	مِّنَ الْخَوْفِ	وَ الْجُوْعِ	وَنَقْصٍ
اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں	کچھ	خوف سے	اور بھوک (سے)	اور کمی کر کے

مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَ الْاَنْفُسِ	وَ الثَّمَرٰتِ ❸ ط	وَ بَشِّرِ	الصّٰبِرِيْنَ (155) لا
مالوں میں سے	اور جانوں میں	اور پھلوں (میں)	اور خوشخبری دے دیں	صبر کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ ❹	مُّصِيْبَةٌ ❸ لا	قَالُوْٓا	اِنَّا
وہ لوگ	جب	پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت	(تو) سب کہتے ہیں	بیشک ہم

لِلّٰهِ	وَ	اِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ (156) ط
اللہ کیلئے ہیں	اور	بیشک ہم	اسی کی طرف	سب لوٹنے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ "اَمْوَاتٌ" کے آخر میں "ات" جمع مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ "ت" اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ "مَيِّت" کی جمع ہے۔
❷ علامت "بِ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ لفظ "اَصَابَتْ + هُمْ" ہے، "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ	وہی لوگ ہیں (کہ) ان پر عنایات ہیں
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ رَحۡمَةٌ ۟	ان کے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿157﴾	اور وہی لوگ ہی ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿157﴾
اِنَّ الصَّفَا وَ الۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں
فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ	پس جو حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر یہ کہ وہ طواف کرے
بِهِمَا ؕ وَ مَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا	ان دونوں کا اور جو خوشی سے کرے کوئی نیکی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿158﴾	تو بیشک اللہ قدردان، بہت علم والا ہے۔ ﴿158﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَآ	بیشک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اسے جو
اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالۡهُدٰى	ہم نے نازل کیا واضح دلائل اور ہدایت کو
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَيَّنّٰهُ	اس کے بعد کہ ہم نے کھول کر بیان کر دیا اسے
لِلنَّاسِ فِى الۡكِتٰبِ ۙ	لوگوں کیلئے (اس) کتاب میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَطَّوَّفَ	طواف۔
صَلَوٰتٌ	صلوٰۃ وسلام، مصلّی، صوم وصلوٰۃ۔	تَطَوَّعَ	اطاعت، مطیع، طوعاً وکرہاً۔
الۡمُهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادیِ کائنات۔	شَاكِرٌ	شکر، شاکر، شکرگزار، اظہارِ تشکر۔
شَعَآئِرِ	شعار۔	عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
حَجَّ	حج، حاجی، حجاج۔	يَكۡتُمُوۡنَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
الۡبَيۡتَ	بیت اللہ۔	اَلۡبَيِّنٰتِ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
اِعۡتَمَرَ	عمرہ۔	لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ / عوام الناس۔

اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ ❶	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ رَحْمَةٌ ❶ قف
وہی لوگ ہیں (کہ)	ان پر	عنایات ہیں	ان کے رب کی طرف سے	اور رحمت ہے

وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ❷ (157)	اِنَّ الصَّفَا	وَ الْمَرْوَةَ	مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
اور وہی لوگ	ہی سب ہدایت یافتہ ہیں	بیشک صفا	اور مروہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ اعْتَمَرَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ
پس جو	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	یہ کہ

يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا ط	وَ مَنْ	تَطَوَّعَ ❸	خَيْرًا	فَاِنَّ اللّٰهَ
وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور جو	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بیشک اللہ

شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ (158)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ ❹	مَآ	اَنْزَلْنَا
قدردان	علم والا ہے	بیشک وہ لوگ جو	سب چھپاتے ہیں	اسے جو	ہم نے نازل کیا

مِنَ الْبَيِّنٰتِ ❶❹	وَ الْهُدٰى	مِنْ بَعْدِ مَا ❹❺	بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ لا
واضح دلائل	اور ہدایت کو	اس کے بعد کہ	ہم نے بیان کر دیا اسکو	لوگوں کیلئے	کتاب میں

ضروری وضاحت

❶ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ اگر "هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔ ❸ صفحہ نمبر 47 حاشیہ نمبر 1 پر ملاحظہ فرمائیں۔ ❹ علامت "یـ" اور "مِنْ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❺ اگر لفظ "بَعْد" کے بعد "مَا" ہو تو عموماً اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	وہی لوگ ہیں (کہ) لعنت کرتا ہے ان پر اللہ
وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾	اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے۔ ﴿159﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی
وَ بَيَّنُوْا	اور بیان کردیا (جسے چھپاتے رہے)
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ	تو وہی لوگ ہیں کہ میں توبہ قبول کرتا ہوں انکی اور
اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	میں ہی توبہ قبول کرنیوالا، نہایت مہربان ہوں ﴿160﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ	اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ کافر تھے
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان پر اللہ کی لعنت ہے
وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿161﴾	اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی۔ ﴿161﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	وہ ہمیشہ رہیں گے اس (لعنت) میں
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلْعَنُهُمُ، اللّٰعِنُوْنَ : لعنت، لعنتی، ملعون۔	كَفَرُوْا، كُفَّارٌ : کفر، کافر، کفار۔
تَابُوْا، التَّوَّابُ : توبہ، تائب۔	مَاتُوْا : موت، اموات، میّت۔
اَصْلَحُوْا : صلح، اصلاح، مصلح۔	النَّاسِ : عوام النّاس۔
بَيَّنُوْا : بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، جماعت، اجماع۔
اَتُوْبُ : توبہ، تائب۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الرَّحِيْمُ : رحم، رحیم، رحمت، رحمدل۔	يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفّف، خفّت، خفیف۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ❶ اللّٰهُ	وَ يَلْعَنُهُمُ❶	اللّٰعِنُوْنَ ۙ﴿159﴾
وہی لوگ ہیں (کہ)	لعنت کرتا ہے ان پر اللہ	اور لعنت کرتے ہیں ان پر	سب لعنت کرنیوالے

اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	وَ اَصْلَحُوْا	وَ بَيَّنُوْا
مگر	وہ لوگ جن سب نے توبہ کرلی	اور سب نے اصلاح کرلی	اور بیان کردیا سب نے

فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ❷	عَلَيْهِمْ ۚ	وَ	اَنَا التَّوَّابُ
تو یہی لوگ ہیں کہ	میں رجوع کرتا ہوں	ان پر	اور	میں ہی رجوع کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَ مَاتُوْا	وَ
نہایت مہربان ہوں	بیشک	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	اور وہ سب مرے	اس حال میں کہ

هُمْ كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ❸ اللّٰهِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ
وہ سب کافر تھے	یہی لوگ ہیں کہ	ان پر	اللہ کی لعنت ہے	اور فرشتوں کی	اور

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ❹ ۙ﴿161﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۚ	لَا يُخَفَّفُ❶	عَنْهُمُ الْعَذَابُ
تمام لوگوں کی	وہ سب ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے عذاب

ضروری وضاحت

❶علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷"اَتُوْبُ" جب اس فعل کی نسبت بندے کی طرف ہوتو ترجمہ "میں توبہ کرتا ہوں" اور اگر اسکی نسبت اللہ کی طرف ہوتو پھر ترجمہ "میں توبہ قبول کرتا ہوں" ہوتا ہے۔❸"ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹"اَجْمَعِيْنَ" کا ترجمہ بھی "تمام" ہے، اس لیے اسکے "يْنَ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾	اور نہ وہ (کچھ) مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿162﴾
وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج	اور تمہارا معبود ایک معبود ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	کوئی معبود نہیں مگر وہ (جو)
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ ع	نہایت مہربان، بہت رحم والا ہے۔ ﴿163﴾ ع
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	اور رات اور دن کے آنے جانے میں
وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ	اور (ان) کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں
بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ	(وہ چیزیں) لے کر جو نفع دیتی ہیں لوگوں کو
وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ	اور (اس میں) جو اللہ نے اتارا ہے آسمان سے پانی
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر زندہ (آباد) کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد
وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ص	اور پھیلا دی اس میں ہر طرح کی جاندار مخلوق

ع 19 11 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰهُكُمْ	: الٰہ، یاالٰہی، فرمان الٰہی، الٰہ العالمین۔	النَّهَارِ	: لیل ونہار، نہار منہ۔
فِيْ ، فِيْهَا	: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	مِنَ	: جاری، اجرا۔
خَلْقِ	: خلقت، مخلوق، خالق۔	تَجْرِيْ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔	الْبَحْرِ	: بحر وبر، بحر ہند، بحر احمر۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، اراضی، کرۂ ارضی۔	يَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت۔
اخْتِلَافِ	: اختلاف، مختلف، مخالف۔	اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	فَاَحْيَا	: حیات، احیائے دین، احیائے سنت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ لَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ (162)	وَ اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	لَآ اِلٰهَ ❶
اور نہ	وہ سب مہلت دیئے جائیں گے	اور تمہارا معبود	ایک معبود ہے	نہیں کوئی معبود

ع 19 11 3

اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ۧ (163)	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ❷
مگر	وہ	نہایت مہربان	بہت رحم والا ہے	بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں

وَ الْاَرْضِ	وَ اخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَ النَّهَارِ
اور زمین کے	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں	رات اور دن کے

وَ الْفُلْكِ	الَّتِيْ تَجْرِيْ ❸	فِي الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ النَّاسَ ❹
اور ان کشتیوں میں	جو چلتی ہیں	سمندر میں	ساتھ (ان چیزوں کے) جو	نفع دیتی ہیں لوگوں کو

وَ مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ مَّآءٍ ❺	فَاَحْيَا	بِهِ الْاَرْضَ
اور جو	اللہ نے اتارا ہے	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کیا	اس کے ذریعے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ❻	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ ❷ ۖ
اسکے مردہ ہونے کے بعد	اور	پھیلادیا	اس میں	ہر طرح کی	جاندار مخلوق

ضروری وضاحت

❶ ''لَا'' کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ ''کوئی نہیں'' کیا جاتا ہے۔ ❷ ''ات'' اور ''ۃ'' مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ''تَ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت ''يَ'' کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ زمین کے ''مردہ'' ہونے سے مراد ''بنجر'' ہونا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَّ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ	اور ہواؤں کی گردش میں اور تابع فرماں بادل میں
بَیۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ	(جو) درمیان ہے آسمان اور زمین کے (ان سب میں)
لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿164﴾	یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کیلئے جو عقل رکھتے ہیں ﴿164﴾
وَ مِنَ النَّاسِ	اور (ان نشانیوں کے باوجود) لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَنۡ یَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَنۡدَادًا	جو بناتے ہیں اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) شریک
یُّحِبُّوۡنَہُمۡ	(پھر) وہ (ایسی) محبت کرتے ہیں ان سے
کَحُبِّ اللّٰہِ ؕ	جیسی محبت اللہ سے کی جائے
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ	وہ سب سے زیادہ محبت اللہ ہی سے کرتے ہیں
وَ لَوۡ یَرَی	اور کاش (آج) سوجھ جائے (یہ بات)
الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا	ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا (جو اس وقت
اِذۡ یَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ	سوجھے گی) جب وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَصۡرِیۡفِ : صرفِ نظر (نظر پھیر لینا)۔
الرِّیٰحِ : ریح بادی۔
الۡمُسَخَّرِ : مسخر، تسخیر۔
بَیۡنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
یَّعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلاء۔
النَّاسِ : عوام الناس۔
یَّتَّخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

یُّحِبُّوۡنَہُمۡ : محبت، حب، محبّ، محبوب، حبیب۔
کَحُبِّ : کالعدم، کماحقہ / محبت، محبوب۔
اٰمَنُوۡۤا : ایمان، امن، مؤمن۔
اَشَدُّ : شدید، اشد ضرورت، شدت، متشدد۔
حُبًّا : محبت، حب، محبّ، محبوب، حبیب۔
یَرَی، یَرَوۡنَ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
ظَلَمُوۡۤا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

وَ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ	وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ	بَيۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ
اور ہواؤں کی گردش میں	اور تابع فرماں بادل میں	(جو) آسمان اور زمین کے درمیان ہے

لَاٰيٰتٍ ❶	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ ❷ (164)	وَ	مِنَ النَّاسِ
یقیناً نشانیاں ہیں	(اس) قوم کیلئے (جو)	سب عقل رکھتے ہیں	اور	لوگوں میں سے

مَنۡ	يَّتَّخِذُ ❷	مِنۡ ❸ دُوۡنِ اللّٰهِ	اَنۡدَادًا	يُّحِبُّوۡنَهُمۡ
جو	بناتے ہیں	اللہ کے علاوہ	شریک	(پھر) وہ سب محبت کرتے ہیں ان سے

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَشَدُّ
اللہ سے محبت کی طرح	اور	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	زیادہ سخت ہیں

حُبًّا	لِّلّٰهِ ❹ ؕ	وَ لَوۡ	يَرَى ❷	الَّذِيۡنَ
محبت میں	اللہ کی	اور کاش	دیکھ لیں	وہ لوگ جن

ظَلَمُوۡۤا	اِذۡ	يَرَوۡنَ ❺	الۡعَذَابَ ۙ
سب نے ظلم کیا	جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو

ضروری وضاحت

❶ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت ”یـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ”مِنۡ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ”لِـ“ کا اصل ترجمہ ”کے لیے“ ہے، یہاں سیاق وسباق کی مناسبت سے ترجمہ ”کی“ کیا گیا ہے۔ ❺ ”يَرَوۡنَ“ اصل میں ”يَرۡءَيُوۡنَ“ تھا پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف کو گرایا گیا ہے۔

اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ۙ	کہ بیشک قوت تو اللہ کے پاس ہے تمام
وَّ اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾	اور یہ کہ بیشک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿165﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ لوگ جن کی
اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ	پیروی کی گئی تھی ان لوگوں سے جنھوں نے
اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ	پیروی کی ہوگی اور وہ دیکھیں گے عذاب کو
وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾	اور منقطع ہو جائیں گے ان کے تعلقات۔ ﴿166﴾
وَ قَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا	اور کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے پیروی کی ہوگی
لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّۃً	کاش کہ بیشک ہمارے لئے ہوتا دوبارہ جانا (دنیا میں)
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ	تو ہم بھی بیزاری کا اظہار کرتے ان سے
كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ	جیسے انہوں نے بیزاری کا اظہار کیا ہم سے
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ	اس طرح دکھائے گا انہیں اللہ تعالیٰ
اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ	ان کے اعمال حسرتیں (اور پشیمانی) بنا کر ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُوَّۃَ : قوت، قوتیں، قوی، مقوّی۔
جَمِیْعًا : جمع، جامع، جماعت، مجموع، مجمع۔
شَدِیْدُ : شدید، اشد ضرورت، شدت۔
تَبَرَّاَ، فَنَتَبَرَّاَ : برائت، بری الذمہ۔
اتُّبِعُوْا : اتباع، متبع، تابع فرمان۔
رَاَوُا : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
تَقَطَّعَتْ : قطع، قاطع، مقطوع، قطع رحمی۔
الْاَسْبَابُ : سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔
كَرَّۃً : نشر مکرر، تکرار، مکرر۔
كَمَا، كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔
مِنَّا : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
يُرِيْهِمُ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل۔
حَسَرٰتٍ : حسرت۔

اَنَّ الْقُوَّةَ ❶	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾
بیشک قوت	تو اللہ کے پاس ہے	تمام	اور	بیشک اللہ	سخت عذاب والا ہے

اِذْ	تَبَرَّاَ ❷	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ
جب	بیزاری کا اظہار کریں گے	وہ لوگ جن	سب کی پیروی کی گئی تھی	(ان) سے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	وَ رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ تَقَطَّعَتْ ❶	بِهِمُ
جن سب نے پیروی کی ہوگی	اور وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو	اور منقطع ہو جائیں گے	ان کے

الْاَسْبَابُ ﴿166﴾	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا
تعلقات	اور کہیں گے	وہ جن سب نے پیروی کی ہوگی	کاش کہ بیشک	ہمارے لئے ہوتا

كَرَّةً ❶	فَنَتَبَرَّاَ ❷	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا ❷
لوٹنا	تو ہم بھی بیزاری کا اظہار کرتے	ان سب سے	جیسے	ان سب نے بیزاری کا اظہار کیا

مِنَّا ❸	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ اللّٰهُ ❹	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ ❶	عَلَيْهِمْ
ہم سے	اس طرح	دکھائے گا اللہ تعالیٰ انہیں	ان کے اعمال	حسرتیں بنا کر	ان پر

ضروری وضاحت

❶ "ة"، "ات" اور "ت"، مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "تَبَرَّاَ" کا اصل معنی "کسی ناپسندیدہ معاملے سے نجات حاصل کرنا" ہے، یہاں "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ "مِنَّا" اصل میں "مِنْ + نَا" تھا، جب دو حرف ایک جیسے اکٹھے ہوں تو ایک کو لکھ کر اسکے اوپر شد لگا دیتے ہیں۔ ❹ "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 20 4 4

وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ ع	حالانکہ نہیں وہ نکل سکیں گے آگ سے۔ ع ﴿167﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا	اے لوگو! کھاؤ اس سے جو
فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ	زمین میں حلال (اور) پاکیزہ چیزیں ہیں
وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اور مت پیروی کرو شیطان کے نقش قدم کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿168﴾
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ	درحقیقت وہ حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا
وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	اور یہ کہ تم (ایسی بات) کہو اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾	جس کا تم (خود) علم نہیں رکھتے۔ ﴿169﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا	اور جب کہا جائے ان سے پیروی کرو (اس چیز کی)
مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	جو نازل کی ہے اللہ نے (تو) کہتے ہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا	ہم پیروی کریں گے (اس کی) جو ہم نے پایا ہے
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	اس پر اپنے آباء و اجداد کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِخٰرِجِيْنَ	: خارج، خروج، مخرج۔	مُّبِيْنٌ	: مبینہ طور پر، بین دلیل، بیان۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يَاْمُرُكُمْ	: امر، مأمور، امارت، آمر۔
كُلُوْا	: اکل و شرب، مأکولات۔	بِالسُّوْٓءِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
مِمَّا	: منجانب / ماحول، ماجرا، ماتحت۔	الْفَحْشَآءِ	: فحاشی فحش۔
طَيِّبًا	: مال طیب، طیبات، طیب و طاہر۔	قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
تَتَّبِعُوْا	: اتباع، تابع، تتبع۔	تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، علماء، معلوم۔
عَدُوٌّ	: عدو، عداوت، اعداء (دشمن)۔	اٰبَآءَنَا	: آباء و اجداد، آبائی گاؤں، آبائی وطن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ع 20 4 4

وَ مَا	هُمْ بِخٰرِجِيْنَ ❶	مِنَ النَّارِ ﴿167﴾	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا ❷
اور نہیں	وہ سب نکل سکیں گے	آگ سے	اے لوگو!	تم سب کھاؤ	اس سے جو

فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا طَيِّبًا ۡ	وَّ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ ❸ الشَّيْطٰنِ ؕ
زمین میں	حلال پاکیزہ چیزیں ہیں	اور مت	تم سب پیروی کرو	شیطان کے نقش قدم کی

اِنَّهٗ	لَكُمْ ❹ عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿168﴾	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ الْفَحْشَآءِ
بیشک وہ	تمہارا دشمن ہے	کھلا	بیشک	وہ تمہیں حکم دیتا ہے	برائی کا	اور بے حیائی کا

وَ اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾	وَ اِذَا
اور یہ کہ	تم سب کہو	اللہ پر	(وہ باتیں) جو نہیں	تم سب علم رکھتے	اور جب

قِيْلَ	لَهُمُ ❺	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا
کہا جائے	ان سے	تم سب پیروی کرو	(اسکی) جو	نازل کی ہے اللہ نے	(تو) سب کہتے ہیں

بَلْ	نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ؕ
بلکہ	ہم پیروی کریں گے	(اسکی) جو	ہم نے پایا ہے	اس پر	اپنے آباءواجداد کو

ضروری وضاحت

❶ اگر ”مَا“ کے بعد ”بِ“ ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا اور اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ”مِمَّا“ اصل میں ”مِنْ + مَا“ تھا ”نْ“ کے بعد اگر ”م“ ہو تو ”ن“ پڑھنے میں نہیں آتا اور کبھی لکھنے میں بھی نہیں آتا۔ ❸ علامت ”ات“ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”لَكُمْ“ میں ”لَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ”قَالَ، قِيْلَ“ کے بعد ”لَ“ کا ترجمہ ”سے“ ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا	حالانکہ کیا اگرچہ ہوں انکے آباء واجداد نہ سمجھتے کچھ (بھی)
وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾	اور نہ ہی وہ سیدھے راستے پر ہوں۔ ﴿170﴾
وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور مثال ان لوگوں کی جنھوں نے کفر کیا
كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا	(اسکی) مثال کی طرح ہے جو پکارے کسی (جانور وغیرہ) کو جو
لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ	نہ سنتا ہو سوائے پکارنے اور چلانے (کی آواز کے)
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ	(اسی طرح یہ کافر بھی) بہرے، گونگے، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾	پس وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿171﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے دی ہیں تم کو
وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ	اور اللہ کا شکر ادا کرو
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾	اگر ہو تم اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿172﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	بیشک اس نے حرام کر دیا ہے تم پر مردار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآؤُهُمْ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	نِدَآءً : ندائے اسلام، نداء الجہاد، منادی۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔	كُلُوْا : اکل وشرب، مأکولات۔
شَيْئًا : عام شے، قیمتی اشیا۔	طَيِّبٰتِ : مالِ طیّب، طیّبات، طیّب وطاہر۔
يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رازِق، رزاق۔
كَمَثَلِ : کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال، مثلاً۔	اُشْكُرُوْا : شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	تَعْبُدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود۔
يَسْمَعُ : سمع، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	اَلْمَيْتَةَ : میت، موت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَوَ	لَوْ کَانَ	اٰبَآؤُھُمْ	لَا	یَعْقِلُوْنَ	شَیْئًا	وَّ لَا
حالانکہ کیا	اگرچہ ہوں	انکے آباءواجداد	نہ	وہ سب سمجھتے	کچھ	اور نہ

یَھْتَدُوْنَ (170)	وَ مَثَلُ الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	کَمَثَلِ
وہ سب سیدھے راستے پر ہوں	اور مثال ان کی جن	سب نے کفر کیا	اسکی حالت کی طرح ہے

الَّذِیْ	یَنْعِقُ ❶	بِمَا	لَا یَسْمَعُ ❶	اِلَّا دُعَآءً	وَّ نِدَآءً ؕ	صُمٌّۢ
جو	پکارے	اسکو جو	نہ سنتا ہو	سوائے پکارنے	اور چلانے کے	بہرے ہیں

بُکْمٌ	عُمْیٌ	فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ❷ (171)	یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	کُلُوْا
گونگے	اندھے ہیں	پس وہ سب نہیں سمجھتے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب کھاؤ

مِنْ طَیِّبٰتِ ❸	مَا	رَزَقْنٰکُمْ	وَ اشْکُرُوْا	لِلّٰہِ ❹	اِنْ کُنْتُمْ
پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے دی ہیں تم کو	اور تم سب شکرادا کرو	اللہ کا	اگر ہو تم سب

اِیَّاہُ	تَعْبُدُوْنَ (172)	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَیْکُمُ	الْمَیْتَۃَ ❺
اسی کی	تم سب عبادت کرتے	بیشک	اس نے حرام کردیا ہے	تم پر	مردار

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ھُمْ" اور "یَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "لِ" کا ترجمہ "کے لیے" ہے، لیکن یہاں ضرورتاً "کا" کیا گیا ہے ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے ایسا کرلیا جاتا ہے۔ ❺ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	اور (بہتا ہوا) خون اور خنزیر کا گوشت (بھی)
وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ	اور وہ جو نام پکارا گیا ہو اس پر غیر اللہ کا
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	پس جو مجبور ہو جائے، نہ سرکشی کرنے والا ہو
وَّ لَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	اور نہ (حد سے) تجاوز کرنیوالا ہو تو کوئی گناہ نہیں اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (173)	بیشک اللہ بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ (173)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اسے جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ	اللہ نے نازل کیا ہے (اپنی) کتاب میں
وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا	اور وہ لیتے ہیں اس کے بدلے میں تھوڑی قیمت
اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ	یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹوں میں مگر آگ
وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ	قیامت کے دن اور نہ وہ انہیں پاک کرے گا
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (174)	اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ (174)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِغَيْرِ	: غیر اللہ، اغیار، دیار غیر۔	يَاْكُلُوْنَ	: اکل و شرب، مأکولات۔
اضْطُرَّ	: اضطراری حالت، مضطر (مجبور)۔	بُطُوْنِهِمْ	: بطن (پیٹ)۔
بَاغٍ	: باغی، بغاوت۔	النَّارَ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُكَلِّمُهُمُ	: کلام، کلمہ۔
يَكْتُمُوْنَ	: کتمان علم، کتمان حق (چھپانا)۔	يَوْمَ	: یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
يَشْتَرُوْنَ	: اشترا، مشتری (خرید و فروخت)۔	يُزَكِّيْهِمْ	: تزکیہ، زکوٰۃ۔
ثَمَنًا، قَلِيْلًا	: زر ثمن / قلیل، قلت۔	اَلِيْمٌ	: المناک حادثہ، رنج و الم۔

وَ الدَّمَ	وَ لَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَ مَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ
اور خون	اور گوشت	خنزیر کا (بھی)	اور جو	پکارا گیا ہو	اس پر	(نام) غیر اللہ کا

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّ لَا	عَادٍ	فَلَآ اِثْمَ
پس جو	مجبور کیا جائے	نہ سرکشی کرنیوالا ہو	اور نہ	حد سے تجاوز کرنیوالا	تو کوئی گناہ نہیں

عَلَيْهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (173)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ ❶	مَآ
اس پر	بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک جو	سب چھپاتے ہیں	اسے جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ يَشْتَرُوْنَ ❷	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيْلًا
اللہ نے نازل کیا ہے	(اپنی) کتاب سے	اور وہ سب لیتے ہیں	اسکے بدلے میں	تھوڑی قیمت

اُولٰٓئِكَ مَا	يَاْكُلُوْنَ ❸	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا النَّارَ	وَ لَا	يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ ❶
وہ لوگ نہیں	وہ سب بھرتے	اپنے پیٹوں میں	مگر آگ	اور نہ	بات کرے گا ان سے اللہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	وَ لَا	يُزَكِّيْهِمْ ۚ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (174)
قیامت کے دن	اور نہ	وہ پاک کرے گا انہیں	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "يَشْتَرُوْنَ" اس فعل کا اصل مفہوم ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہے اس لیے اس کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں کیا جاسکتا ہے۔ ❸ "يَاْكُلُوْنَ" کا اصل ترجمہ "وہ سب کھاتے ہیں" ہے لیکن سیاق وسباق کی مناسبت سے "وہ سب بھرتے ہیں" ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہی لوگ ہیں جنھوں نے مول لیا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى	گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں
وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	اور عذاب کو مغفرت کے بدلے میں
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾	تو کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ آگ پر۔ ﴿175﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ سب اس وجہ سے ہوا کہ بیشک اللہ نے
نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ	نازل کی کتاب حق کے ساتھ
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ	اور بیشک جن لوگوں نے اختلاف کیا کتاب میں
لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿176﴾ ع	یقیناً (وہ) بدبختی میں دور (جا پہنچے) ہیں۔ ﴿176﴾ ع
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ	نیکی (یہی) نہیں کہ تم پھیرلو اپنے چہرے
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)
وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ	اور لیکن (اصل) نیکی یہ ہے جو ایمان لائے اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اور آخرت کے دن اور فرشتوں پر

ع 21 / 9 / 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اشْتَرَوُا	اشترا، مشتری (خرید و فروخت)۔	اخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، مخالف۔
الضَّلٰلَةَ	ضلالت (گمراہی)۔	فِي	فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع۔
بِالْهُدٰى	ہدایت، ہادی برحق۔	وُجُوْهَكُمْ	توجیہ، علی وجہ البصیرت، وجاہت۔
اَصْبَرَهُمْ	صبر، صابر۔	اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔
عَلَى	علیحدہ، علی العموم، علی ہذا القیاس۔	الْيَوْمِ	یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	الْاٰخِرِ	آخر، اخیر، آخرت۔
بِالْحَقِّ	حق تعالیٰ، ناحق، حقیقی، حقوق۔	الْمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا ❶	الضَّلٰلَةَ ❷	بِالْهُدٰى	وَ الْعَذَابَ
یہی لوگ ہیں	جن سب نے مول لیا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے	اور عذاب کو

بِالْمَغْفِرَةِ ❷	فَمَآ	اَصْبَرَهُمْ ❸	عَلَى النَّارِ (175)	ذٰلِكَ ❹
مغفرت کے بدلے	تو کس قدر	وہ صبر کرنے والے ہیں	آگ پر	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ اِنَّ
اس وجہ سے (ہے) کہ بیشک	اللہ نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اور بیشک

ع 21 9 5

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا	فِي الْكِتٰبِ	لَفِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ (176)
وہ لوگ جن سب نے اختلاف کیا	کتاب میں	یقیناً (وہ جا پہنچے ہیں) بدبختی میں	بہت دور

لَيْسَ	الْبِرَّ اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ
نہیں	نیکی (یہی) کہ	تم سب پھیرلو	اپنے چہرے	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)

وَ لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ ❺
اور لیکن (اصل)	نیکی (یہ ہے)	جو ایمان لائے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور فرشتوں پر

ضروری وضاحت

❶ ''اِشْتِرَاءَ'' کا حاشیہ صفحہ نمبر 35 حاشیہ نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں۔ ❷ ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ''فَمَآ اَصْبَرَهُمْ'' کا مفہوم یہ ہے کہ ''وہ کون سی چیز ہے جو ان کو صبر دلاتی ہے آگ پر''۔ ❹ ''ذٰلِكَ'' کا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے، کبھی ضرورت کے وقت اسکا ترجمہ ''یہ'' بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں ''ۃ'' مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ	اور کتاب (قرآن مجید) اور نبیوں پر
وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ	اور دے (اپنا) مال اس (اللہ) کی محبت کی خاطر
ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ	قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مساکین کو
وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ	اور مسافروں اور مانگنے والوں کو
وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ	اور گردنیں (آزاد کرانے) میں اور نماز قائم کرے
وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ	اور زکوٰۃ ادا کرے اور پورا کرنے والے ہوں
بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	اپنے عہد کو جب (بھی) وہ عہد کریں
وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ	اور صبر کرنیوالے ہوں تنگ دستی اور بیماری میں
وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ	اور جنگ کے وقت (دوران)
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ	یہی لوگ سچے ہیں
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾	اور یہی لوگ ہی پرہیزگار ہیں۔ ﴿177﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو فرض کر دیا گیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّبِيّٖنَ : نبی، انبیا۔

حُبِّهٖ : محبت، محبّ، محبوب، حبیب۔

الْقُرْبٰى : قرب، قرابت، اقربا، قریبی۔

الْيَتٰمٰى : یتیم، یتیمی۔

الْمَسٰكِيْنَ : مسکین، مساکین، مسکینی۔

اِبْنَ : محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔

السَّآئِلِيْنَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔

فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔

اَقَامَ : قیام، قائم، مقیم۔

الْمُوْفُوْنَ : وفا، ایفاءِ عہد۔

بِعَهْدِهِمْ، عٰهَدُوْا : عہد، معاہدہ، معاہدات۔

الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔

صَدَقُوْا : صدق وصفا، صداقت، صادق۔

الْمُتَّقُوْنَ : تقوٰی، متقی۔

وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ ۚ	وَ اٰتَى الْمَالَ	عَلٰى حُبِّهٖ ❶	ذَوِى الْقُرْبٰى
اور کتاب پر	اور سب نبیوں پر	اور دے (اپنا) مال	اس کی محبت کی خاطر	قرابت والوں کو

وَ الْيَتٰمٰى	وَ الْمَسٰكِيْنَ ❷	وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ❸ ۙ	وَ السَّآئِلِيْنَ	وَ فِى الرِّقَابِ ۚ
اور یتیموں کو	اور مساکین کو	اور مسافروں کو	اور مانگنے والوں کو	اور گردنوں میں

وَ اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَى	الزَّكٰوةَ ۚ	وَ الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ
اور قائم کرے	نماز	اور ادا کرے	زکوٰۃ	اور سب پورا کرنے والے ہوں	اپنے عہد کو

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	وَ الصّٰبِرِيْنَ	فِى الْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ
جب (بھی) وہ سب عہد کریں	اور سب صبر کرنیوالے ہوں	تنگ دستی میں	اور بیماری میں

وَ حِيْنَ ❹	الْبَاْسِ ؕ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا ؕ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ❺ (177)
اور دوران	جنگ کے	یہی ہیں جو	سب سچے ہیں	اور یہی	ہی سب پرہیزگار ہیں

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ
اے	وہ لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	لکھ دیا گیا (یعنی فرض کر دیا گیا ہے)

ضروری وضاحت

❶ "عَلٰى حُبِّهٖ" کا اصل ترجمہ "اس کی محبت پر" ہے۔ ❷ یہ مسکین کی جمع ہے، اس میں "يْنَ" جمع کا نہیں بلکہ اس لفظ کا اصلی نون ہے۔ ❸ "اِبْنَ السَّبِيْلِ" کا اصل ترجمہ "راستے کا بیٹا" ہے مراد "مسافر" ہے۔ ❹ "حِيْنَ" کا اصل ترجمہ "وقت، مدت" ہے یہاں "جنگ کا وقت" مراد ہے۔ ❺ "هُمُ" کے بعد اگر "اَلْ" ہو تو اس سے تاکید کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ	تم پر قصاص لینا مقتولین (کے بارے) میں
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	آزاد (قاتل) کے بدلے آزاد (ہی قتل ہوگا)
وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	اور غلام (قاتل) کے بدلے غلام (ہی قتل ہوگا)
وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ	اور عورت کے بدلے عورت (ہی قتل کی جائے گی)
فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ	پس جو (کہ) معاف کر دیا جائے اس کو
مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ	اپنے بھائی کی طرف سے کچھ بھی
فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ	تو (لازم ہے اس پر) پیروی کرنا دستور کے مطابق
وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ	اور ادائیگی کرے اس کو اچھے طریقے سے
ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ	یہ (دیت کی ادائیگی) تخفیف ہے
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ	تمھارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو زیادتی کرے اس کے بعد (بھی)
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾	تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿178﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِّنْ، اَخِيْهِ : منجانب/اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔
الْقِصَاصُ : قصاص۔	فَاتِّبَاعٌ : تابع، اتباع، متبع۔
الْقَتْلٰى : قتل، قاتل، قتال، مقتول۔	بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، معرفت۔
الْحُرُّ : حریت پسند، قافلۂ حریت (آزادی)۔	اَدَآءٌ : ادائے حق، ادائے فرض، ادائیگی۔
الْعَبْدُ : عبادت، عابد، معبود۔	اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْاُنْثٰى : مؤنث، تانیث۔	تَخْفِيْفٌ : تخفیف، مخفّف، خفیف، خفت۔
عُفِيَ : عفو و درگزر، معافی۔	اعْتَدٰى : ظلم و تعدی، متعدی بیماریاں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى ؕ	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ ❶
تم پر	قصاص (لینا)	مقتولین (کے بارے) میں	آزاد	کے بدلے آزاد (قتل ہوگا)

وَ الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَ الْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى ؕ
اور غلام	کے بدلے غلام (قتل ہوگا)	اور عورت	کے بدلے عورت (قتل کی جائے گی)

فَمَنْ	عُفِيَ لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
پس جو	معاف کردیا جائے اس کو	اپنے بھائی کی طرف سے	کچھ بھی	تو پیروی کرنا ہے

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ ؕ
دستور کے مطابق	اور	ادائیگی کرے	اس کی طرف	اچھے طریقے سے

ذٰلِكَ ❷	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	رَحْمَةٌ ؕ
یہ (دیت کی ادائیگی)	تخفیف ہے	تمھارے رب کی طرف سے	اور	رحمت ہے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (178)
پس جو (بھی)	زیادتی کرے	اس کے بعد	تو اس کیلئے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ اُس دور میں دراصل رواج تھا کہ مقتول اگر معزز آدمی ہوتا تو صرف اسکے قاتل کو قتل کرنا کافی نہ سمجھتے تھے بلکہ اس کی جگہ کئی آدمی یا کسی معزز آدمی کو ہی قتل کرنا ضروری سمجھتے تھے، اسی طرح اگر قاتل معزز ہوتا تو مقتول کے بدلے اسے قتل کرنا مناسب نہیں سمجھتے تھے، اس لیے فرمایا گیا ہے کہ مقتول کے بدلے صرف قاتل کی ہی جان لی جائے گی۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے۔

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	اور تمھارے لئے قصاص میں زندگی ہے
يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾	اے عقل والو! تاکہ تم بچ جاؤ (اللہ کے عذاب سے)۔ ﴿179﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ	فرض کر دیا گیا ہے تم پر (کہ) جب آ جائے
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ	تم میں سے کسی کو موت ، اگر وہ مال چھوڑے
الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ	وصیت کرنا ، والدین کے لیے
وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور قریبی رشتہ داروں کیلئے معروف طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ﴿180﴾	(یہ) حق ہے پرہیزگاروں کے ذمے۔ ﴿180﴾
فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا	پس جو بدل دے اسے اسکے بعد کہ
سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ	اس نے اسے سن لیا تو بیشک اسکا گناہ
عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ	ان پر ہے جو تبدیل کرتے ہیں اسے
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ﴿181﴾	بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿181﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ	پس جو ڈرے وصیت کرنے والے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	لِلْوَالِدَيْنِ : والدین، والدگرامی۔
حَيٰوةٌ : موت وحیات، حیات وممات۔	الْاَقْرَبِيْنَ : قرب، اقربا، قرابت داری، قریبی۔
تَتَّقُوْنَ، الْمُتَّقِيْنَ : تقوٰی، متقی۔	حَقًّا : حق، حقوق، حقیقی، مستحق، استحقاق۔
عَلَيْكُمْ، عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُبَدِّلُوْنَهٗ : تبدیل، متبادل، تبادلہ، بدل۔
حَضَرَ : حاضر، غیر حاضر، حاضری۔	سَمِيْعٌ : سمع، سماعت، سامع، محفل سماع۔
تَرَكَ : ترک، ترکہ، متروک، تارک۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْوَصِيَّةُ، مُّوْصٍ : وصیت، وصیت نامہ۔	خَافَ : خوف، خائف۔

وَ	لَكُمْ	فِي الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ ❶❷	يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (179)
اور	تمھارے لئے	قصاص میں	زندگی ہے	اے عقل والو	تاکہ تم سب بچ جاؤ

كُتِبَ ❸	عَلَيْكُمْ	اِذَا حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ تَرَكَ
فرض کردیا گیا ہے	تم پر	کہ جب آجائے	تم میں سے کسی کو	موت	اگر چھوڑے

خَيْرًا ❹	الْوَصِيَّةُ ❶	لِلْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
مال	وصیت کرنا	والدین کیلئے	اور قریبی رشتہ داروں کیلئے	معروف طریقے سے

حَقًّا	عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (180)	فَمَنْ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ مَا	سَمِعَهٗ
یہ حق ہے	پرہیز گاروں پر	پس جو	بدل دے اسے	اسکے بعد کہ	اس نے اسے سن لیا

فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ اللّٰهَ
تو بیشک	اسکا گناہ	ان پر ہے جو	وہ سب تبدیل کرتے ہیں اسے	بیشک اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (181)	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ
سننے والا	جاننے والا ہے	پس جسے	خوف ہو	وصیت کرنے والے سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ة" کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❷ یہاں زندگی سے مراد یہ ہے کہ اگر ایک قاتل کو قصاص میں قتل کردیا جائے گا تو باقی لوگ ڈر کر قتل کرنے سے بچیں گے، اس طرح بہت سی زندگیاں بچ جائیں گی۔ ❸ "كُتِبَ" کا ترجمہ "لکھ دیا گیا" ہے لیکن مراد "فرض کردیا گیا" ہے۔ ❹ "خَيْرًا" کا اصل معنیٰ "بھلائی" ہے، لیکن کبھی اس سے مراد "مال" بھی ہوتا ہے۔

جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ	طرفداری یا کسی گناہ سے (تو) پھر وہ اصلاح کرا دے
بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	ان کے درمیان تو کوئی گناہ نہیں اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع ﴿182﴾	بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ع ﴿182﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو فرض کیے گئے ہیں
عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ	تم پر روزے جیسا کہ فرض کیے گئے
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں پر جو تم سے پہلے (تھے)
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ ﴿183﴾	تاکہ تم بچ جاؤ (گناہوں سے)۔ ﴿183﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ	(یہ روزے) چند دن ہیں گنتی کے، پس جو ہو
مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	تم میں سے بیمار یا سفر پر
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو (وہ) گنتی پوری کرے دوسرے دنوں سے
وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ	اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہوں اس کی
فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ	(اور نہ رکھیں) فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا

ع 22 / 6 / 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَصْلَحَ	صلح، اصلاح، مصلح۔	اَيَّامًا	یوم، ایام، یومِ آزادی، یومِ آخرت۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	مَّعْدُوْدٰتٍ، فَعِدَّةٌ	عدد، معدود، تعداد، عدت۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی العموم۔	سَفَرٍ	سفر، مسافر، مسافرخانہ۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	اُخَرَ	اُخروی زندگی، فکرِ آخرت، آخری۔
الصِّيَامُ	صوم، صیام۔	يُطِيْقُوْنَهٗ	طاقت۔
قَبْلِكُمْ	قبل از غذا، چند دن قبل۔	فِدْيَةٌ	فدیہ۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	طَعَامُ	قیام و طعام، قبل از طعام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

جَنَفًا	اَوْ اِثْمًا	فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ ؕ
طرفداری کا	یا کسی گناہ کا	تو وہ اصلاح کرا دے	ان کے درمیان	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر

ع 22 6 6

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ع (182)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ
بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	فرض کئے گئے ہیں

عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تم پر	روزے	جیسا کہ	فرض کئے گئے	ان لوگوں پر جو	تم سے پہلے (تھے)

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❶ لا (183)	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ ❷ ؕ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
تاکہ تم سب بچ جاؤ	چند دن ہیں	گنتی کے	پس جو	ہو	تم میں سے

مَّرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ ❷	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	وَ
بیمار	یا	سفر پر	تو وہ گنتی پوری کرے	دوسرے دنوں سے	اور

عَلَى الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ ❸	فِدْيَةٌ ❷	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ ؕ
ان لوگوں پر جو	وہ سب طاقت رکھتے ہوں اس کی	فدیہ ہے	کھانا کھلانا	ایک مسکین کا

ضروری وضاحت

❶ "کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❷ "ات" اور "ة" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسکے دو مفہوم ہو سکتے ہیں (1) جو لوگ بوڑھے اور کمزور ہیں یا ایسی لا علاج مرض میں مبتلا ہوں جس سے شفا کا امکان نظر نہیں آتا تو وہ روزوں کی بجائے فدیہ دے دیں۔ (2) یا ہر ایک کو اجازت تھی کہ جو روزہ نہ رکھنا چاہیں تو فدیہ دے دیں، یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا	پس جو خوشی سے کرے (زیادہ) بھلائی
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ تَصُوْمُوْا	تو وہ بہتر ہے اس کیلئے اور یہ کہ تم روزہ رکھو
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾	(تو) زیادہ بہتر ہے تمھارے لیے اگر ہو تم جانتے ﴿184﴾
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ	رمضان کا مہینہ وہ ہے جو نازل کیا گیا ہے
فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ	اس میں قرآن (جو) ہدایت ہے لوگوں کے لیے
وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اور روشن دلائل ہیں ہدایت کے
وَ الْفُرْقَانِ ۚ	اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے کے
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ	پس جو موجود ہو (گھر میں) تم میں سے کوئی (اس) مہینے میں
فَلْيَصُمْهُ ؕ	تو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس (مہینے) کے
وَ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو گنتی پوری کرے دوسرے دنوں سے
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ	چاہتا ہے اللہ تمھارے ساتھ آسانی کرنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَطَوَّعَ	اطاعت، مطیع، طوعاً و کرہاً۔	بَيِّنٰتٍ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
تَصُوْمُوْا	صوم، صیام۔	الْفُرْقَانِ	فرق، تفریق، مفارقت۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، علماء، علامہ۔	فَعِدَّةٌ	عدد، معدود، تعداد، عدت۔
اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔	اَيَّامٍ	یوم، ایام، یومِ آزادی۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الوقع فی الفور۔	اُخَرَ	اُخروی زندگی، فکرِ آخرت، آخری۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يُرِيْدُ	ارادہ، مراد۔
لِّلنَّاسِ	لہٰذا، الحمد للہ / عوام النّاس۔	الْيُسْرَ	میسّر (آسانی)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَمَنْ	تَطَوَّعَ ❶	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ ؕ	وَ اَنْ	تَصُوْمُوْا
پس جو	خوشی سے کرے	بھلائی	تو وہ	بہتر ہے	اس کیلئے	اور یہ کہ	تم سب روزہ رکھو

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾	شَهْرُ رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ
زیادہ بہتر ہے	تمھارے لئے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے	رمضان کا مہینہ	(وہ ہے) جو

اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ ❷
نازل کیا گیا	اس میں	قرآن	(جو) ہدایت ہے	لوگوں کیلئے	اور	روشن دلائل ہیں

مِّنَ الْهُدٰى	وَ الْفُرْقَانِ ۚ	فَمَنْ	شَهِدَ ❸	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ
ہدایت سے	اور امتیاز کرنے کے	پس جو	موجود ہو	تم میں سے کوئی	(اس) مہینے (میں)

فَلْيَصُمْهُ ؕ	وَمَنْ	كَانَ ❹	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ
تو چاہیے کہ وہ اسکے روزے رکھے	اور جو	ہو	بیمار	یا	سفر پر (ہو)

فَعِدَّةٌ ❷	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	يُرِيْدُ ❺	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
تو گنتی پوری کرے	دوسرے دنوں سے	چاہتا ہے	اللہ	تمھارے ساتھ	آسانی

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کی "تَ" کا معنی "تو" نہیں ہے اور نہ واحد مؤنث کا بلکہ اس میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "موجود ہو" یعنی سفر میں نہ ہو۔ ❹ "كَانَ" کا ترجمہ "تھا" ہوتا ہے، کبھی اسکا ترجمہ "ہو" یا "ہے" بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ؗ	اور وہ نہیں چاہتا تمہارے ساتھ سختی کرنا
وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	اور تاکہ تم پورا کرلو گنتی (تعداد) کو
وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	اور تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اس (احسان) پر جو اس نے ہدایت دی تم کو
وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾	اور (اسلئے بھی) تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿185﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ	اور جب آپ سے پوچھیں میرے بندے
عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ	میرے بارے میں تو (بتادیں) بیشک میں قریب ہوں
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ	میں قبول کرتا ہوں دعا کرنیوالے کی پکار کو
اِذَا دَعَانِ ۙ	جب وہ مجھے پکارے
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ	پس چاہیے کہ (سب لوگ) حکم مانیں میرا
وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ	اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں مجھ پر
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾	تاکہ وہ راہِ راست پالیں۔ ﴿186﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔	تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، شکرگزار، اظہارِ تشکر۔
يُرِيْدُ : ارادہ، ارادۃً، مراد، مرید۔	سَاَلَكَ : سوال، سائل، مسؤل۔
الْعُسْرَ : عسرت وافلاس۔	عِبَادِيْ : عبد، عابد، معبود، معبد، عبادت۔
لِتُكْمِلُوا : مکمل، تکمیل، کمال، کامل۔	اُجِيْبُ، فَلْيَسْتَجِيْبُوْا : جواب، مستجاب الدعا۔
لِتُكَبِّرُوا : تکبیر، تکبر، متکبر، اکابر۔	الدَّاعِ، دَعَانِ : دعا، داعی، مدعو۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	وَلْيُؤْمِنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
هَدٰىكُمْ : ہدایت، ہادی برحق۔	يَرْشُدُوْنَ : رشد وہدایت، راشد، مرشد۔

وَ	لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ ز	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ ❶
اور	نہیں	وہ چاہتا	تمھارے ساتھ	سختی	اور	تاکہ تم سب پورا کرلو	تعداد کو

وَ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ
اور	تاکہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اس (احسان) پر جو	اس نے ہدایت دی تم کو

وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❷ (185)	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ
اور	تاکہ تم سب شکر ادا کرو	اور	جب	آپ سے پوچھیں	میرے بندے

عَنِّيْ	فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ ط	اُجِيْبُ ❸	دَعْوَةَ ❶
میرے بارے میں	تو بیشک میں	قریب ہوں	میں جواب دیتا ہوں	پُکار کا

الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ ❹ لا	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ ❺
دعا کرنیوالے کی	جب	وہ مجھے پکارتا ہے	پس چاہیے کہ وہ سب حکم مانیں	میرا

وَ	لْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ❻ (186)
اور	چاہیے کہ وہ سب ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ سب راہ راست پالیں

ضروری وضاحت

❶ "ةَ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "كُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "كُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❸ "اُجِيْبُ" کا اصل ترجمہ یہی ہے لیکن مراد "میں قبول کرتا ہوں" ہے۔ ❹ "دَعَانِ" اصل میں "دَعَانِيْ" تھا، آخر میں "يْ" بھی تھی اسی کا ترجمہ "مجھے" کیا گیا ہے۔ ❺ "لِيْ" کا اصل ترجمہ "میرے لیے" ہے، "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ	حلال کر دیا گیا ہے تمھارے لیے روزوں کی رات
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآىِٕكُمْ ؕ	بے حجاب ہونا اپنی عورتوں (بیویوں) سے
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ	وہ لباس ہیں تمھارے لیے اور تم لباس ہو ان کیلئے
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ	اللہ جان چکا ہے کہ بیشک تم خیانت کر لیتے تھے
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	اپنے آپ سے تو اس نے رجوع کیا (مہربانی کی) تم پر
وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ	اور درگزر کر دیا تم سے
فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ	پس اب تم مباشرت کر سکتے ہو ان سے
وَابْتَغُوْا مَا	اور خواہش رکھو (اس کی) جو (مقدر میں)
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠	لکھ رکھا ہے اللہ نے تمھارے لیے (لڑکا یا لڑکی)
وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ	اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ نمایاں ہو جائے
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	تمھارے لئے (صبح کی) سفید دھاری
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠	(رات کی) کالی دھاری سے فجر کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُحِلَّ : حلال، حلت وحرمت۔	بَاشِرُوْهُنَّ : مباشرت۔
لَيْلَةَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
نِسَآىِٕكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	اِشْرَبُوْا : شربت، مشروب، اکل وشرب۔
تَخْتَانُوْنَ : خیانت، خائن۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفوس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يَتَبَيَّنَ : بیان، بین دلیل، مبینہ۔
فَتَابَ : توبہ، تائب۔	الْاَبْيَضُ : ید بیضا، بیاض، ابیض (سفید)۔
عَفَا : عفو ودرگزر، معافی۔	الْاَسْوَدِ : حجر اسود، بحیرۂ اسود (کالا)۔

اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ ❶	اِلٰى ❷ نِسَآئِكُمْ ؕ
حلال کردیا گیا ہے	تمھارے لئے	رات	روزے کی	بے حجاب ہونا	اپنی عورتوں سے

هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ ؕ	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
وہ	لباس ہیں	تمھارے لیے	اور تم	لباس ہو	ان کیلئے	اللہ جان چکا ہے	کہ بیشک تم

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ ❸	عَلَيْكُمْ	وَ عَفَا
تھے تم	تم سب خیانت کر لیتے	اپنے آپ سے	تو اس نے رجوع کیا	تم پر	اور درگزر کردیا

عَنْكُمْ ۚ	فَالْئٰنَ	بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا كَتَبَ
تم سے	پس اب	تم سب مباشرت کرو ان سے	اور تم سب طلب کرو	جو لکھ رکھا ہے

اللّٰهُ	لَكُمْ ص	وَ كُلُوْا ❹	وَ اشْرَبُوْا	حَتّٰى يَتَبَيَّنَ ❺
اللہ نے	تمھارے لیے	اور تم سب کھاؤ	اور تم سب پیو	یہاں تک کہ نمایاں ہو جائے

لَكُمُ	الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ ص ❻
تمھارے لیے	سفید دھاری	کالی دھاری سے	فجر کو

ضروری وضاحت

❶ ابتدائے اسلام میں رمضان میں عشاء کی نماز یا سوجانے کے بعد کھانا کھانے اور عورتوں سے مباشرت کرنے پر پابندی تھی یہاں اسے اٹھالینے کا ذکر ہے۔❷ "اِلٰی" کا اصل ترجمہ "تک" ہے۔❸ صفحہ نمبر 23 حاشیہ نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں۔❹ یہ لفظ "اَ كَلَ" سے بنا ہے، آسانی کیلئے شروع سے "أ" گرادیا گیا ہے۔❺ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❻ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے۔

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ	پھر تم پورا کرو روزے کو رات تک
وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ	اور مت مباشرت کرو ان سے
وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ	اس حال میں کہ تم اعتکاف میں ہو مساجد میں
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ	تو تم قریب مت جاؤ ان کے، اسی طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ	اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾	لوگوں کیلئے تا کہ وہ (خلاف ورزی سے) بچے رہیں ﴿187﴾
وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ	اور تم مت کھاؤ اپنے مال اپنے درمیان (آپس میں)
بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ	ناحق طریقے سے اور (نہ) پہنچاؤ ان کو حکام تک
لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ	تا کہ تم کھا جاؤ ایک حصہ لوگوں کے اموال میں سے
بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ ع	گناہ (یعنی ناجائز طریقے) سے حالانکہ تم جانتے ہو ﴿188﴾ ع
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	وہ پوچھتے ہیں آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں

ع 23 6 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَتِمُّوا : تمام، تمت بالخیر۔	يُبَيِّنُ : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ۔
الصِّيَامَ : صوم وصلوٰۃ، صیام۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
اِلَى، الَّيْلِ : مکتوب الیہ / لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَاْكُلُوْٓا : اکل وشرب، ماٗکولات۔
تُبَاشِرُوْهُنَّ : مباشرت۔	اَمْوَالَكُمْ : مال ودولت، اموال، مالی حالت۔
عٰكِفُوْنَ : اعتکاف، معتکف۔	بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
حُدُوْدُ : حد، حدیں، حدودِ اربعہ۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل۔
تَقْرَبُوْهَا : قرب، قریب، اقربا، قربت۔	الْاَهِلَّةِ : ہلال احمر، رؤیت ہلال کمیٹی (چاند)۔

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ ج	وَ لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ ❶
پھر	تم سب پورا کرو	روزے کو	رات تک	اور مت	تم سب مباشرت کرو ان سے

وَ اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ لا	فِي الْمَسٰجِدِ ط	تِلْكَ ❷ حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا
اس حال میں کہ تم	سب اعتکاف میں ہو	مساجد میں	یہ اللہ کی حدیں ہیں	تو مت

تَقْرَبُوْهَا ط ❶	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
تم سب قریب جاؤ ان کے	اسی طرح	اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کیلئے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❹ (187)	وَ لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ
تاکہ وہ سب بچے رہیں	اور مت	تم سب کھاؤ	اپنے مال	اپنے درمیان	ناحق طریقے سے

وَ تُدْلُوْا ❺	بِهَآ	اِلَى الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
اور تم سب (نہ) پہنچاؤ	ان کو	حکام تک	تاکہ تم سب کھاجاؤ	ایک حصہ	لوگوں کے اموال سے

23 ع 6 7

بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ع (188)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ ط ❻
گناہ سے	حالانکہ	تم سب جانتے ہو	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	نئے چاندوں کے بارے

ضروری وضاحت

❶ ”وْا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو ”الف“ گرا دیتے ہیں ❷ ”تِلْكَ“ کا ترجمہ ”وہ“ کی بجائے کبھی ”یہ“ بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ ”يُ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ”هُمْ“ اور ”يَ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔ ❺ ”تُدْلُوْا“ اصل میں ”لَا تُدْلُوْا“ ہے پہلے ”لَا“ گزر چکا ہے، اس لیے دوبارہ نہیں آیا۔ ❻ یہاں ”ة“ مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ	آپ کہہ دیں یہ لوگوں کیلئے اوقات
وَ الْحَجِّ ط وَ لَيْسَ الْبِرُّ	اور حج کے (تعین کا ذریعہ ہیں) اور نیکی (یہ) نہیں
بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا	کہ تم آؤ گھروں کو ان کی پشت سے
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ج	اور لیکن نیکی (اسکی) ہے جو (برائی سے) بچارہے
وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ص	اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (189)	اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ (189)
وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تم جنگ کرو اللہ کی راہ میں
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں تم سے
وَ لَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ	اور نہ تم زیادتی کرو بیشک اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (190)	نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔ (190)
وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور انہیں قتل کرو جہاں بھی تم پاؤ ان کو
وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ	اور نکال دو انہیں جہاں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	تُفْلِحُوْنَ	فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔
مَوَاقِيْتُ	وقت، اوقات، میقات الصیام۔	قَاتِلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس۔	يُحِبُّ	محبت، محبوب، حبیب، محبّ۔
الْبُيُوْتَ	بیت اللہ، بیت المال، بیت الخلا۔	تَعْتَدُوْا	ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔
وَلٰكِنَّ	لیکن۔	حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔
اتَّقُوا	تقوٰی، متقی۔	اَخْرِجُوْ	خروج، مخرج، وزارت خارجہ۔
اَبْوَابِهَا	باب، ابواب۔	مِّنْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

قُلْ هِيَ ❶	مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَ الْحَجِّ ؕ	وَلَيْسَ الْبِرُّ	بِاَنْ ❷
آپ کہہ دیں وہ	اوقات کے پیمانے ہیں	لوگوں کیلئے	اور حج (کیلئے بھی)	اور نیکی (یہ) نہیں	یہ کہ

تَاْتُوا الْبُيُوْتَ	مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَلٰكِنَّ الْبِرَّ	مَنِ اتَّقٰى ۚ	وَاْتُوا
تم سب آؤ گھروں کو	ان کی پشت سے	اور لیکن نیکی	(اسکی ہے) جو بچارہے	اور تم سب آؤ

الْبُيُوْتَ	مِنْ اَبْوَابِهَا ۠	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❸ (189)
گھروں میں	انکے دروازوں سے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	تاکہ تم سب فلاح پاجاؤ

وَ قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ ❹
اور تم سب جنگ کرو	اللہ کی راہ میں	ان لوگوں سے جو	سب جنگ کرتے ہیں تم سے

وَ لَا	تَعْتَدُوْا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ ❹	الْمُعْتَدِيْنَ (190)
اور نہ	تم سب زیادتی کرو	بیشک اللہ	نہیں	پسند کرتا	سب زیادتی کرنیوالوں کو

وَ اقْتُلُوْهُمْ ❺	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ❻	وَ اَخْرِجُوْهُمْ ❺	مِّنْ حَيْثُ
اور تم سب قتل کرو انہیں	جہاں بھی	تم سب پاؤ ان کو	اور تم سب نکال دو انہیں	جہاں سے

ضروری وضاحت

❶ ''هِيَ'' کا ترجمہ ''وہ'' ہے ضرورتاً ''یہ'' کیا گیا ہے۔❷ ''بِ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ ''كُمْ'' اور ''تَ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے۔❹ علامت ''يُ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ''وْا'' کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو ''الف'' گر جاتا ہے۔❻ ''تُمْ'' کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں ''وْ'' کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں وہی ''وْ'' ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَخْرَجُوْكُمْ	انہوں نے نکالا تمہیں (مکہ سے)
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ زیادہ بُرا ہے قتل سے
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور مت جنگ کرو ان سے مسجد حرام کے قریب
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ	یہاں تک کہ وہ (خود) جنگ کریں تم سے اس میں
فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ	پھر اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم قتل کرو انہیں
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾	یہی سزا ہے کافروں کی (قتل یا اخراج)۔ ﴿191﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا	پھر اگر وہ باز آجائیں (لڑائی سے)
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿192﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى	اور جنگ کرو ان سے یہاں تک کہ
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	نہ (باقی) رہے کوئی فتنہ (شرک وظلم)
وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ	اور ہو جائے دین اللہ کیلئے
فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو کوئی زیادتی (روا) نہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجُوْ	: خارج، خروج، وزارت خارجہ۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
اَلْفِتْنَةُ	: فتنہ، پرفتن دور، فتّان۔	جَزَآءُ	: جزاءِ خیر، جزاوسزا۔
اَشَدُّ	: شدید، شدت، اشد، مشدد۔	اِنْتَهَوْا	: انتہا، منتہی طالب علم۔
مِنَ	: منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	قٰتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔
تُقٰتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	الدِّيْنُ	: دین، دینی، متدین، ادیان۔
عِنْدَ	: عنداللہ، عندالطلب۔	لِلّٰهِ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔	عُدْوَانَ	: ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔

اَخْرَجُوْكُمْ ❶	وَالْفِتْنَةُ ❷	اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	وَلَا	تُقٰتِلُوْهُمْ ❶
ان سب نے نکالا تمہیں	اور فتنہ	زیادہ سخت ہے قتل سے	اور مت	تم سب جنگ کرو ان سے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ ❶	فِيْهِ ۚ
مسجد حرام کے پاس	یہاں تک کہ	وہ (خود) تم سب سے جنگ کریں	اس میں

فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ ❶	فَاقْتُلُوْهُمْ ❶ ؕ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ ❸
پس اگر	وہ سب تم سے جنگ کریں	تو تم سب قتل کرو انہیں	اسی طرح	سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ (191)	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (192)
کافروں کی	پھر اگر	وہ سب باز آ جائیں	تو بیشک اللہ	بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

وَقٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ ❹❺	فِتْنَةٌ ❷	وَّيَكُوْنَ ❺
اور تم سب جنگ کرو ان سے	یہاں تک کہ	نہ (باقی) رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے

الدِّيْنُ	لِلّٰهِ ؕ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا عُدْوَانَ
دین	اللہ کیلئے	پھر اگر	وہ سب باز آ جائیں	تو نہیں کوئی زیادتی (روا)

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے بعد اگر کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو اسکے "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❷ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "جَزَآءُ" کا اصل ترجمہ "بدلہ" ہوتا ہے، وہ اچھا ہو یا بُرا، اگر بُرا ہو تو اسے "سزا" کہتے ہیں۔ ❹ "تَكُوْنَ" کا اصل ترجمہ "ہو" ہے، ضرورتاً "رہے" کیا گیا ہے۔ ❺ "تَ" اور "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾	مگر ظالموں پر۔ ﴿193﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	ماہ حرام (کی پابندی) ہے
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے
وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ	اور تمام حرمتوں میں برابر کا بدلہ ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ	پھر جو زیادتی کرے تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر
بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪	اس کی مثل جو (جتنی) اس نے زیادتی کی تم پر
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾	کہ بیشک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿194﴾
وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں
وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ	اور (اپنے آپ کو) مت ڈالو اپنے ہاتھوں سے
اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ	ہلاکت میں اور احسان کرو، بیشک اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾	محبت رکھتا ہے احسان کرنے والوں سے۔ ﴿195﴾

ع ۱

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْحُرُمٰتُ : حرمت، مسجد حرام، احرام، محرمات۔	تُلْقُوْا : القاء (ڈالنا)۔
قِصَاصٌ : قصاص۔	بِاَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، رفع الیدین، ید طولیٰ (ہاتھ)۔
اعْتَدٰى : ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔	التَّهْلُكَةِ : ہلاکت، ہلاک، مہلک۔
اتَّقُوا، الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	اَحْسِنُوْا، الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔
اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم۔	يُحِبُّ : محبت، محبّ، محبوب، حبیب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اِلَّا	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ ❶
مگر	ظالموں پر	ماہ حرام (کی پابندی) ہے	ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے

وَ الْحُرُمٰتُ ❷	قِصَاصٌ ؕ	فَمَنِ اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا
اور تمام حرمتوں (میں برابر کا)	بدلہ ہے	پس جو زیادتی کرے	تم پر	تو تم سب بھی زیادتی کرو

عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى ص	عَلَيْكُمْ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اس پر	اسکی مثل	جو (جتنی)	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾	وَ اَنْفِقُوْا
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے	اور تم سب خرچ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ	اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ ❷
اللہ کی راہ میں	اور مت	تم سب ڈالو	اپنے ہاتھوں کو	ہلاکت کی طرف

وَ	اَحْسِنُوْا ۛ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❸	الْمُحْسِنِيْنَ ❹ ﴿195﴾
اور	تم سب احسان کرو	بیشک اللہ	محبت رکھتا ہے	سب احسان کرنے والوں سے

منزل ❶

ضروری وضاحت

❶ مراد یہ ہے کہ اگر کافر حرمت والے مہینے میں جنگ نہ کریں تو تم بھی نہ کرو اور اگر وہ جنگ کریں تو تم بھی کرو۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "مُ" اور آخر سے پہلے زیر "کام کرنیوالے" کو ظاہر کرتی ہے۔

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کیلئے
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ	پھر اگر تم روکے جاؤ (بیماری یا دشمن کی وجہ سے)
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا	تو جو میسر ہو قربانی (کرلو) اور نہ مُنڈاؤ
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	اپنے سر یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا	پس جو ہو تم میں سے بیمار
اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ	یا اس کو تکلیف ہو اسکے سر میں تو (بطور) فدیہ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۫ فَمَنْ	پھر جب تمہیں امن نصیب ہو تو جو
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ	فائدہ اٹھائے عمرہ کرنے کا حج (کے آنے) تک
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ	تو جو میسر ہو قربانی (ذبح کرے)
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پس جو (قربانی) نہ پائے تو روزے رکھے
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ	تین دن (ایامِ) حج میں اور سات (دن)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَتِمُّوا	اتمام حجت، تمام، تمت بالخیر۔	مَحِلَّهٗ	محل، محلّہ، محلات۔
لِلّٰهِ	لہٰذا، الحمدللہ۔	فَفِدْيَةٌ	فدیہ۔
اُحْصِرْتُمْ	حصار، محصور (بند ہو جانا)۔	اَذًى	ایذا رسانی، موذی۔
تَمَتَّعَ	حج تمتع، مال و متاع، متاع کارواں۔	فَصِيَامُ	صوم وصلوٰۃ، صیام۔
اسْتَيْسَرَ	میسر۔	اَمِنْتُمْ	ایمان، مؤمن، امن۔
رُءُوْسَكُمْ	رأس المال، رئیس۔	يَجِدْ	وجود، موجود۔
حَتّٰى، يَبْلُغَ	حتی کہ، حتی الامکان/ بالغ، بلوغت، مبلّغ۔	ثَلٰثَةِ	قرون ثلاثہ، مثلث، تثلیث۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اَتِمُّوا	الْحَجَّ	وَ الْعُمْرَةَ ❶	لِلّٰهِ ؕ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا
اور تم سب پورا کرو	حج	اور عمرہ	اللہ کیلئے	پھر اگر	تم سب روکے جاؤ	تو جو

اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ ❷ ج	وَ لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ ❷
میسر ہو	قربانی (کرلو)	اور نہ	تم سب منڈاؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے

الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ ؕ	فَمَنْ كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا اَوْ	بِهٖٓ اَذًى	مِّنْ رَّاْسِهٖ ❸
قربانی	اپنی جگہ پر	پس جو ہو	تم میں سے	بیمار یا	اس کو تکلیف ہو	اسکے سر میں

فَفِدْيَةٌ ❶	مِّنْ صِيَامٍ ❷	اَوْ صَدَقَةٍ ❶	اَوْ نُسُكٍ ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ وقفة
تو (بطور) فدیہ	روزے رکھے	یا صدقہ دے	یا قربانی کرے	پھر جب	تمہیں امن نصیب ہو

فَمَنْ	تَمَتَّعَ ❹	بِالْعُمْرَةِ ❶	اِلَى الْحَجِّ ❺	فَمَا اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ ❷ ج
تو جو	فائدہ اٹھائے	عمرہ کرنے کا	حج کے ساتھ	تو جو میسر ہو	قربانی (ذبح کرے)

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ ❷	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ❶	فِي الْحَجِّ	وَ سَبْعَةٍ ❶
پس جو	نہ پائے	تو روزے رکھے	تین دن	(ایام) حج میں	اور سات (دن)

ضروری وضاحت

❶ " ة " واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں "يَ" اور "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔
❸ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً یہاں "میں" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ "اِلٰى" کا اصل ترجمہ "طرف، تک" ہے لیکن ضرورتاً یہاں "کے ساتھ" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ	جب تم (گھر) لوٹو یہ مکمل دس ہوئے
ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ	یہ اس کے لیے ہے جو (کہ) نہ ہوں گھر والے اسکے
حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ	مسجد حرام (مکہ) کے پاس رہنے والے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡٓا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو
24 ع 8 8 — اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ع ﴿196﴾	کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ع ﴿196﴾
اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ	حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں
فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ	پس جو عزم کرے ان (مہینوں) میں حج کا
فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوۡقَ ۙ	تو (جائز) نہیں شہوت کی باتیں اور نہ بُرے کام
وَ لَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ؕ	اور نہ لڑائی جھگڑا حج میں
وَ مَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ	اور جو تم کرو گے بھلائی کے کام
يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَ تَزَوَّدُوۡا (وقف النبی ﷺ)	جان لے گا اسے اللہ اور زادِ راہ ساتھ لے لیا کرو
فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى ‌ؗ	پس بیشک بہترین زادِ راہ تو پرہیز گاری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجَعۡتُمۡ	رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔	الۡعِقَابِ	عقوبت خانہ۔
عَشَرَةٌ	عُشر، عُشرعشیر (دسواں)، عشرۃ مبشرۃ۔	مَّعۡلُوۡمٰتٌ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
كَامِلَةٌ	مکمل، کامل، تکمیل، کمال۔	فَرَضَ	فرض، فرائض۔
اَهۡلُهٗ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔	فُسُوۡقَ	فسق وفجور، فاسق (گناہ گار)۔
حَاضِرِى	حاضر، غیر حاضر، حاضری۔	جِدَالَ	جنگ وجدل، جدال۔
اتَّقُوا	تقوٰی، متقی۔	تَفۡعَلُوۡا	فعل، فاعل، مفعول۔
اعۡلَمُوۡٓا	علم، عالم، معلوم، معلومات۔	تَزَوَّدُوۡا	زادِ راہ، زادِ آخرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ	تِلْكَ❶ عَشَرَةٌ❷	كَامِلَةٌ ؕ❷	ذٰلِكَ❶	لِمَنْ	لَّمْ يَكُنْ❸
جب تم (گھر) لوٹو	یہ دس ہوئے	مکمل	یہ	(اس شخص) کیلئے ہے جو	نہ ہوں

اَهْلُهٗ	حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اسکے گھر والے	مسجد حرام (مکہ) کے پاس رہنے والے	اور	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور

24 ع 8 8

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿196﴾ ع	اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ❷
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت سزا دینے والا ہے	حج کے مہینے	جانے پہچانے ہیں

فَمَنْ فَرَضَ❹	فِيْهِنَّ الْحَجَّ	فَلَا رَفَثَ	وَ لَا	فُسُوْقَ ۙ
پس جو عزم کرے	ان میں حج کا	تو (جائز) نہیں شہوت کی باتیں	اور نہ	گناہ

وقف النبی ﷺ

وَ لَا جِدَالَ	فِی الْحَجِّ ؕ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ❸
اور نہ لڑائی جھگڑا	حج میں	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی سے	جان لے گا اسے اللہ

وَ	تَزَوَّدُوْا❺	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ	التَّقْوٰی ۡ
اور	تم سب زادِ راہ ساتھ لے لیا کرو	پس بیشک	بہترین	زادراہ	(تو) پرہیزگاری ہے

ضروری وضاحت

❶ "تِلْكَ" اور "ذٰلِكَ" دونوں کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، ضرورتاً کبھی "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت "يَ" کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "فَرَضَ" کا اصل ترجمہ "لازمی قرار دے" ہے، لیکن یہاں مراد "عزم کرے" ہے۔ ❺ "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿197﴾	اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو!۔ ﴿197﴾
لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ	یہ کہ تم تلاش کرو فضل (رزق) اپنے رب کا
فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ	پھر جب تم لوٹو عرفات سے
فَاذْکُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪	تو ذکر کرو اللہ کا مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچ کر
وَ اذْکُرُوْهُ	اور اس کا ذکر کرو (اس طرح)
کَمَا هَدٰىکُمْ ۚ وَ اِنْ کُنْتُمْ	جیسے اس نے ہدایت کی ہے تمہیں اور اگرچہ تم تھے
مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿198﴾	اس سے قبل یقیناً گمراہوں میں سے۔ ﴿198﴾
ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ	پھر (اے قریش! وہاں سے) تم لوٹو جہاں سے
اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿199﴾	بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿199﴾
فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِکَکُمْ	پھر جب تم ادا کر چکو اپنے مناسک (حج)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوْنِ	تقویٰ، متقی۔	مِنْ	منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔
عَلَیْکُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَیْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔
جُنَاحٌ	گناہ۔	النَّاسُ	عوام الناس۔
فَاذْکُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرۃ۔	اسْتَغْفِرُوا	استغفار، مغفرت۔
عِنْدَ	عندالضرورت، عنداللہ ماجور ہوں۔	رَّحِیْمٌ	رحم، رحمت، رحیم، رحمٰن۔
هَدٰىکُمْ	ہدایت، ہادی۔	قَضَیْتُمْ	قضا، قاضی۔
قَبْلِهٖ	قبل از غذا، چند دن قبل۔	مَّنَاسِکَکُمْ	مناسک حج (حج کے طریقے)۔

وَ	اتَّقُوْنِ ❶	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ (197)	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
اور	تم سب ڈرتے رہو مجھ سے	اے عقل والو!	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَبْتَغُوْا فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ ❷ ط	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ عَرَفٰتٍ
یہ کہ	تم سب تلاش کرو فضل	اپنے رب کا	پھر جب	تم سب لوٹو	(میدان) عرفات سے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص	وَ	اذْكُرُوْهُ	كَمَا
تو تم سب ذکر کرو اللہ کا	مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس	اور	تم سب ذکر کرو اس کا	جیسے

هَدٰىكُمْ ج	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ (198)
اس نے تمہیں ہدایت کی ہے	اور اگرچہ	تم تھے	اس سے قبل	البتہ گمراہوں میں سے

ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَفَاضَ النَّاسُ	وَ	اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط
پھر	تم سب (وہاں سے) لوٹو	جہاں سے	لوٹتے ہیں لوگ	اور	تم سب معافی مانگو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (199)	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ
بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پھر جب	تم سب ادا کر چکو	اپنے مناسک (حج)

ضروری وضاحت

❶ "اِتَّقُوْنِ" اصل میں "اِتَّقُوْنِیْ" تھا اس میں "وْ" جمع کی ہے اور "نِ" جمع کا نہیں ہے بلکہ جب فعل کے آخر میں "ی" آئے تو ان دونوں کے درمیان "نِ" کا اضافہ کرتے ہیں، یہاں پر وہی "نِ" ہے اور آخر سے "ی" گری ہوئی ہے جسکا ترجمہ "مجھ سے" ہے۔ ❷ "مِنْ" کا ترجمہ "سے" ہے ضرورت کے مطابق "کا" کیا گیا ہے، ترجمہ کرتے ہوئے بعض اوقات ایسا ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو جیسے یاد کیا کرتے تھے تم
اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ	اپنے آباء واجداد کو یا اس سے بڑھ کر یاد کرو
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	تو لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا	اے ہمارے رب ہمیں دے دے دنیا میں (سب کچھ)
وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾	اور نہیں ہے اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ۔ ﴿200﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	اور ان میں سے کچھ (ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً	اے ہمارے رب ہمیں دے دنیا میں بھلائی
وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً	اور آخرت میں (بھی) بھلائی
وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾	اور ہمیں بچالے آگ کے عذاب سے۔ ﴿201﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ	یہی وہ لوگ ہیں (کہ) ان کیلئے حصہ ہے
مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	اس سے جو انہوں نے کمایا
وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾	اور اللہ بہت جلد حساب چکا دینے والا ہے۔ ﴿202﴾

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاذْكُرُوا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	حَسَنَةً : حسنات، محسن، احسان۔
كَذِكْرِكُمْ : کالعدم، کماحقہ۔	الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
اٰبَآءَكُمْ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اَشَدَّ : شدید، اشد، تشدد، شدت۔	نَصِيْبٌ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
النَّاسِ : عوام الناس۔	مِّمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب / ماحول، ماجرا، ماتحت۔
يَّقُوْلُ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	كَسَبُوْا : کسب حلال، کسبی۔
فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	سَرِيْعُ : سرعت، سریع (جلدی)۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
تو تم سب یاد کرو اللہ کو	جیسے تمہارا یاد کرنا تھا	اپنے آباء واجداد کو	یا اس سے زیادہ شدت سے یاد کرنا

فَمِنَ النَّاسِ	مَنْ يَّقُوْلُ ❶	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا
تو لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)	جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں

وَ مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	مِنْ خَلَاقٍ ❸ (200)	وَ	مِنْهُمْ
اور نہیں ہے	اس کیلئے	آخرت میں	کوئی حصہ	اور	ان میں سے کچھ (ایسے ہیں)

مَّنْ يَّقُوْلُ ❶	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ❷	وَّفِي الْاٰخِرَةِ ❷
جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	بھلائی	اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً ❷	وَّ قِنَا	عَذَابَ النَّارِ (201)	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ نَصِيْبٌ
بھلائی	اور ہمیں بچالے	آگ کے عذاب سے	یہی وہ لوگ ہیں (کہ)	ان کیلئے حصہ ہے

مِّمَّا ❹	كَسَبُوْا ؕ	وَ اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (202)
اس سے جو	ان سب نے کمایا	اور اللہ	بہت جلد	حساب (چکادینے) والا ہے

النصف

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔❸ علامت ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ ''مِمَّا'' اصل میں ''مِنْ + مَا'' تھا۔ ''نْ'' ساکن کے بعد اگر ''م'' آجائے تو ''ن'' پڑھنے میں نہیں آتا اور کبھی لکھنے میں بھی نہیں آتا، جیسا کہ یہاں ہوا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ	پس جو جلدی کرے دو دِنوں میں (اور واپس ہو جائے)
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر
وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ	اور جو (کچھ) تاخیر کر دے تو کوئی گناہ نہیں اس پر
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	(یہ رعایت) اس کیلئے ہے جو پرہیز گاری اختیار کرے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾	کہ بیشک تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿203﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو (کہ)
يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	بھلی لگتی ہے آپکو اس کی بات دنیا کی زندگی میں
وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو اس پر جو اسکے دل میں ہے
وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾	حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ ﴿204﴾
وَ اِذَا تَوَلّٰى	اور جب وہ (فضول باتیں کر کے) لوٹتا ہے (یا اسے حکومت ملتی ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاذْكُرُوا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ، اذکار۔	اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	تُحْشَرُوْنَ : حشر، روزِ محشر۔
مَّعْدُوْدٰتٍ : عدد، تعداد، معدود، عدت۔	النَّاسِ : عوام الناس۔
تَعَجَّلَ : عجلت، مہر عاجل، شفاء کاملہ عاجلہ۔	يُّعْجِبُكَ : عجیب، تعجب، عجب۔
تَاَخَّرَ : تاخیر، مؤخر، متاخر	قَوْلُهٗ : قول، اقوال، مقولہ، مقالہ۔
لِمَنِ : لہٰذا، الحمد للہ۔	يُشْهِدُ : شاہد، شہادت (گواہی)۔
اتَّقٰى : تقویٰ، متقی۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ	فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ❶ ؕ	فَمَنْ تَعَجَّلَ ❷	فِيْ يَوْمَيْنِ
اور تم سب یاد کرو اللہ کو	گنتی کے چند دنوں میں	پس جو جلدی کرے	دو دنوں میں

فَلَاۤ اِثْمَ	عَلَيْهِ ۚ	وَمَنْ	تَاَخَّرَ ❷	فَلَاۤ اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ
تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	اور جو	تاخیر کردے	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	اس کیلئے ہے جو

اتَّقٰى ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّكُمْ
پرہیزگاری اختیار کرے	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	اور	تم سب جان لو	کہ بیشک تم

اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ
اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)	جو

يُّعْجِبُكَ ❸	قَوْلُهٗ	فِي الْحَيٰوةِ ❶ الدُّنْيَا	وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ	عَلٰى مَا
بھلی لگتی ہے آپکو	اس کی بات	دنیا کی زندگی میں	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو	(اس) پر جو

فِيْ قَلْبِهٖ ۙ	وَ هُوَ	اَلَدُّ الْخِصَامِ ❹ ﴿204﴾	وَ اِذَا	تَوَلّٰى ❷❺
اسکے دل میں ہے	حالانکہ وہ	بہت سخت جھگڑالو ہے	اور جب	وہ لوٹتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "تَعَجَّلَ" اور "تَاَخَّرَ" کی "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ "يُ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ "تَوَلّٰى" کا ایک ترجمہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ "اسے حکومت ملتی ہے" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ	کوشش کرتا ہے زمین میں تاکہ وہ فساد پھیلائے
فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ	اس میں اور تباہ کرے کھیتی اور نسلِ (انسانی) کو
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾	اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿205﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب کہا جائے اس سے کہ اللہ سے ڈر
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ	(تو) پکڑ لیتا ہے (جما دیتا ہے) اسے غرور گناہ پر
فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾	پس کافی ہے اسے جہنم اور یقیناً وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿206﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ	اپنی جان کو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوئے
وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾	اور اللہ بہت مہربان ہے (اپنے) بندوں پر۔ ﴿207﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو جاؤ
فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	اسلام میں پورے پورے اور مت پیروی کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	شیطان کے نقشِ قدم کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَعٰى	: سعی، مساعی جمیلہ، سعی لا حاصل۔	اَخَذَتْهُ	: اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَّشْرِيْ	: بیع وشرا، مشتری۔
لِيُفْسِدَ	: فساد، فاسد، فسادات۔	مَرْضَاتِ	: رضا، راضی، مرضی۔
يُهْلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	بِالْعِبَادِ	: عبادت، عابد، معبود۔
يُحِبُّ	: محبت، حبیب، محبّ، حب رسول۔	ادْخُلُوْا	: دخل، داخل، دخول، داخلہ۔
قِيْلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	السِّلْمِ	: اسلام، سلامتی۔
اتَّقِ	: تقوٰی، متقی۔	تَتَّبِعُوْا	: اتباع، تابع فرماں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

سَعٰی	فِی الْاَرْضِ	لِیُفْسِدَ	فِیْهَا	وَ یُهْلِكَ الْحَرْثَ	وَ النَّسْلَ ؕ
وہ کوشش کرتا ہے	زمین میں	تاکہ وہ فساد پھیلائے	اس میں	اور وہ تباہ کرے کھیتی	اور نسل کو

وَ اللّٰهُ	لَا یُحِبُّ ❶	الْفَسَادَ ﴿205﴾	وَ اِذَا	قِیْلَ لَهُ ❷	اتَّقِ اللّٰهَ
اور اللہ	نہیں پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جائے اس سے	اللہ سے ڈر

اَخَذَتْهُ ❸❹	الْعِزَّةُ ❺	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ	وَ لَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿206﴾
(تو) جمادیتا ہے اسے	غرور	گناہ پر	پس کافی ہے اسے جہنم	اور البتہ وہ برا	ٹھکانہ ہے

وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ یَّشْرِیْ ❶	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ ❺ اللّٰهِ ؕ
اور لوگوں میں سے	(کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے	اپنی جان کو	چاہتے ہوئے	اللہ کی خوشنودی

وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿207﴾	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا
اور اللہ بہت مہربان ہے	بندوں پر	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب داخل ہو جاؤ

فِی السِّلْمِ	كَآفَّةً ❺	وَ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ ❺ الشَّیْطٰنِ ؕ
اسلام میں	پورے پورے	اور مت	تم سب پیروی کرو	شیطان کے نقشِ قدم کی

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یِ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❷ "قَالَ، قِیْلَ" وغیرہ کے بعد اگر "لِ" یا "لَ" ہو تو انکا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❸ اسکا اصل ترجمہ "پکڑ لیتا" ہے، مفہوم واضح کرنے کے لیے "جما دیتا" ہے کیا گیا ہے۔ ❹ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ۃ" واحد اور "ات" جمع مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (208)	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (208)
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا	پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ
جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا	آچکی ہیں تمہارے پاس کھلی نشانیاں تو جان لو
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (209)	کہ بیشک اللہ زبردست ،حکمت والا ہے۔ (209)
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر (اس بات کا) کہ
يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ	آئے انکے پاس اللہ بادلوں کے سائبانوں میں
وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ	اور فرشتے (بھی آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ع (210)	اور اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے تمام معاملات۔ ع (210)
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	(اے نبی ﷺ) پوچھئے بنی اسرائیل سے
كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ	کتنی ہم نے دی ہیں انہیں کھلی نشانیاں
وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ	اور جو بدل دے اللہ کی نعمت کو
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ	اس کے بعد کہ وہ آئی اس کے پاس

ع 25 14 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَدُوٌّ : عداوت، اعداء، عدو۔	الْمَلٰٓئِكَةُ : مَلَک، ملائکہ۔
مُّبِيْنٌ، الْبَيِّنٰتُ : بیان، مبیّن، بیّن دلیل، مبیّنہ۔	قُضِيَ : قضا، قاضی، قضاۃ، قضائے حاجت۔
مِّنْ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات۔	الْاَمْرُ : امر، آمر، مأمور، امارت، امیر۔
حَكِيْمٌ : حکمت، حکیم، حکما۔	سَلْ : سوال، سائل، مسؤل، سوالی۔
يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	يُّبَدِّلْ : تغیر وتبدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نِعْمَةَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

اِنَّهٗ لَكُمْ ❶	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (208)	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ❷ مَا ❸	جَآءَتْكُمُ ❹
بیشک وہ تمہارا	کھلا دشمن ہے	پھر اگر	تم پھسل گئے	اس کے بعد کہ	آچکی ہیں تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ ❹	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (209)	هَلْ ❺
کھلی نشانیاں	تو تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	زبردست	(اور) حکمت والا ہے	نہیں

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ ❷ اللّٰهُ	فِيْ ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ
وہ سب انتظار کر رہے	مگر (اس بات کا) کہ	آئے انکے پاس اللہ	سائبانوں میں	بادلوں کے

25 ع 14 9

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ط	وَ اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ ❻	الْاُمُوْرُ ع (210)
اور فرشتے (بھی)	اور کام تمام کر دیا جائے	اور اللہ کی طرف	لوٹائے جائیں گے	تمام معاملات

سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ ❷ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ❹ ط
(اے نبیؐ) پوچھئے	بنی اسرائیل سے	کتنی	ہم نے دی ہیں انہیں	کھلی نشانیاں

وَ مَنْ	يُّبَدِّلْ ❷	نِعْمَةَ اللّٰهِ ❹	مِنْۢ ❷ بَعْدِ مَا ❸	جَآءَتْهُ ❹
اور جو	بدل دے	اللہ کی نعمت کو	اس کے بعد کہ	وہ آئی اس کے پاس

ضروری وضاحت

❶ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے۔ ❷ یہاں "مِنْ" اور "يَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو عموماً اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "ة"، "تْ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "هَلْ" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو "هَلْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ "تُ" مؤنث کے لیے ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾	تو بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿211﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنا دی گئی ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ	دنیاوی زندگی اور وہ مذاق کرتے ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ	ان لوگوں سے جو ایمان لائے حالانکہ جن لوگوں نے
اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ	تقوٰی اختیار کیا ہوگا وہ ان سے بالاتر ہونگے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ	قیامت کے دن اور اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾	جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے۔ ﴿212﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫	لوگ ایک امت تھے (یعنی توحید پر تھے)
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	(پھر ان میں اختلاف پیدا ہوا) تو اللہ نے نبی بھیجے
مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪	(جو) خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے
وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور اتاری ان کے ساتھ کتاب حق کے ساتھ
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	تاکہ وہ فیصلہ کرے لوگوں کے درمیان

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَدِيْدُ	شدید، شدّت، مشدّد، اشد ضرورت۔	يَرْزُقُ	رزق، رازق، رزّاق۔
الْعِقَابِ	عقوبت خانہ۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
زُيِّنَ	زینت، مزیّن، تزیین۔	فَبَعَثَ	بعثت، مبعوث، باعث۔
يَسْخَرُوْنَ	مسخرہ، تمسخر (مذاق اڑانا)۔	مُبَشِّرِيْنَ، مُنْذِرِيْنَ	بشارت وانذار۔
مِنْ	منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔
اتَّقَوْا	تقوٰی، متقی۔	لِيَحْكُمَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
فَوْقَهُمْ	فوقیت، مافوق الفطرت، مافوق الاسباب۔	بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (211)	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا
تو بیشک اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے	خوشنما بنادی گئی	ان لوگوں کیلئے جن	سب نے کفر کیا

وقف لازم

الْحَيٰوةُ❶ الدُّنْيَا	وَ يَسْخَرُوْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا م	وَ
دنیاوی زندگی	اور وہ سب مذاق کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	حالانکہ

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ❶ ط	وَ اللّٰهُ
وہ لوگ جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا ہوگا	وہ ان سے بالاتر ہونگے	قیامت کے دن	اور اللہ

يَرْزُقُ❷	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)	كَانَ النَّاسُ	اُمَّةً❶ وَّاحِدَةً❸ قف
رزق دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	بغیر حساب کے	تھے لوگ	ایک امت

فَبَعَثَ اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ❹	وَ	مُنْذِرِيْنَ❹ ص
تو اللہ نے بھیجا	نبیوں کو	(جو) سب خوشخبری دینے والے	اور	سب ڈرانے والے تھے

وَ اَنْزَلَ	مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ❺	بَيْنَ النَّاسِ
اور اتاری	ان کے ساتھ کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ وہ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "يـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔
❸ "ایک امت" سے مراد "سب ایک دین پر" یعنی توحید پر تھے، پھر بعد میں انہوں نے اختلاف کیا۔ ❹ "مُـ" اور آخر سے پہلے زیر ہو تو "کام کرنیوالے" کا نام ہوتا ہے۔ ❺ "لِـ" کے بعد اگر فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فِيۡمَا اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ؕ	ان باتوں میں جو کہ انہوں نے اختلاف کیا اس میں
وَ مَا اخۡتَلَفَ فِيۡهِ	اور نہیں اختلاف کیا اس (کتاب) میں
اِلَّا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡهُ	مگر وہ لوگ جو دیے گئے وہ (کتاب)
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آ گئے ان کے پاس واضح دلائل
بَغۡيًا ۢ بَيۡنَهُمۡ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ	انکے درمیان ضد کی وجہ سے تو اللہ نے ہدایت دی
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمد ﷺ پر)
لِمَا اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ مِنَ الۡحَـقِّ	ان حق کی باتوں میں جن میں انہوں نے اختلاف کیا
بِاِذۡنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ	اپنے حکم (مہربانی) سے اور اللہ ہدایت دیتا ہے
مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿213﴾	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿213﴾
اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے
وَلَمَّا يَاۡتِكُمۡ	حالانکہ ابھی تک نہیں آئے تم پر (حالات)
مَّثَلُ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ	ان لوگوں جیسے جو گزر چکے ہیں تم سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيۡمَا	فی الحال، فی الحقیقت / ماحول، ماتحت۔	بِاِذۡنِهٖ	بالواسطہ، بالکل / اذن عام، باذن اللہ۔
اخۡتَلَفُوۡا	اختلاف، مختلف، اختلافات۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
مِنۡ	منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡبَيِّنٰتُ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	صِرَاطٍ	پل صراط، صراط مستقیم۔
بَغۡيًا	بغاوت، باغی۔	تَدۡخُلُوا	دخل، داخل، دخول، داخلہ۔
بَيۡنَهُمۡ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	مَّثَلُ	مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
فَهَدَى	ہدایت، ہادی برحق۔	خَلَوۡا	خلا، خلائی شٹل، بیت الخلا۔

فِیْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِیْهِ ط	وَ مَا اخْتَلَفَ ❶	فِیْهِ
(ان باتوں) میں جو	ان سب نے اختلاف کیا	اس (کتاب) میں	اور نہیں اختلاف کیا	اس (کتاب) میں

اِلَّا الَّذِیْنَ	اُوْتُوْهُ ❷	مِنْ بَعْدِ ❸ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَیِّنٰتُ
مگر ان لوگوں نے جن	سب کو دی گئی وہ (کتاب)	(اسکے) بعد کہ	آ گئے ان کے پاس	واضح دلائل

بَغْیًا	بَیْنَهُمْ ج	فَهَدَی اللّٰهُ	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	لِمَا
ضد کی وجہ سے	انکے درمیان	تو اللہ نے ہدایت دی	ان کو جو سب ایمان لائے	اُن باتوں کی جو

اخْتَلَفُوْا	فِیْهِ	مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ ط ❹	وَ اللّٰهُ یَهْدِیْ ❺
ان سب نے اختلاف کیا	اس (کتاب) میں	حق سے	اپنے حکم سے	اور اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ	اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (213)	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ تَدْخُلُوا
جسے وہ چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	کیا تم نے یہ سمجھ لیا	کہ تم سب داخل ہو جاؤ گے

الْجَنَّةَ	وَ لَمَّا	یَاْتِكُمْ ❺	مَّثَلُ الَّذِیْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ ط
جنت میں	حالانکہ ابھی تک نہیں	آئے تم پر	(حالات) ان لوگوں جیسے جو	سب گزر چکے ہیں	تم سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ اگر "مَا" کے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو اسکا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت ہو تو "الف" گرا دیتے ہیں۔ ❸ اگر لفظ "بَعْد" کے بعد "مَا" ہو تو اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ اور یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "بِاِذْنِهٖ" اپنے حکم یعنی اپنی مہربانی سے مومنوں کو ہدایت دے دی۔ ❺ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ	پہنچی ان کو تنگ دستی اور مصیبت
وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ	اور وہ ہلا کے رکھ دیے گئے، یہاں تک کہ پکار اٹھا
الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر
مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ	کب (آئے گی) اللہ کی مدد (جواب ملا)
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿214﴾	سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔ ﴿214﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ	وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں
قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ	کہہ دیں جو تم خرچ کرو مال میں سے
فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ	تو وہ والدین کیلئے ہے اور قریبی رشتہ داروں
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے
وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو (بھی) تم کرتے ہو کوئی بھلائی
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾	تو بیشک اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ ﴿215﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ	فرض کیا گیا ہے تم پر جنگ کرنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّتْهُمُ : مس (چھونا)۔

الضَّرَّآءُ : ضرررساں، مضرصحت۔

زُلْزِلُوْا : زلزلہ، متزلزل۔

حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔

مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت الٰہی۔

نَصْرُ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔

يُنْفِقُوْنَ، اَنْفَقْتُمْ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

الْاَقْرَبِيْنَ : قرب، قریبی، قرابت، اقرباپروری۔

تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔

عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔

عَلَيْكُمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْقِتَالُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ

مَسَّتْهُمُ❶	الْبَاْسَآءُ	وَ الضَّرَّآءُ	وَ زُلْزِلُوْا	حَتّٰى يَقُوْلَ❷
پہنچی ان کو	تنگ دستی	اور مصیبت	اور وہ سب ہلا کے رکھ دیۓ گئے	یہاں تک کہ پکار اٹھا

الرَّسُوْلُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ ؕ
رسول	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اسکے ساتھ	کب (آۓ گی)	اللہ کی مدد

اَلَآ	اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ (214)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ
خبردار	بیشک اللہ کی مدد	قریب ہے	وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	وہ سب کیا خرچ کریں

قُلْ	مَآ اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ الْاَقْرَبِيْنَ
کہہ دیں	جو تم خرچ کرو	مال میں سے	تو وہ والدین کیلئے ہے	اور قریبی رشتہ داروں

وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ❸	وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ❹
اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں (کیلئے ہے)	اور جو	تم سب کرتے ہو	کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ (215)	كُتِبَ❺	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ
تو بیشک	اللہ اس کو	خوب جاننے والا ہے	فرض کیا گیا ہے	تم پر	جنگ کرنا

ضروری وضاحت

❶ ”مَسَّتْهُمْ“ کے درمیان ”تْ“ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ”اَلْمَسَاكِيْنَ“ کے آخر میں ”يْنَ“ جمع یا تثنیہ کا نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❹ یہاں ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ”كُتِبَ“ کا اصل معنی ”لکھ دیا گیا“ ہے، مراد ”فرض کیا گیا“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰٓى	حالانکہ وہ ناگوار ہے تمہیں اور ہوسکتا ہے
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ	کہ تم ناپسند کرو ایک چیز حالانکہ وہ بہتر ہو
لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا	تمہارے لیے اور ہوسکتا ہے کہ تم پسند کرو
شَيْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ	ایک چیز حالانکہ وہ بری ہو تمہارے لیے
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾ ع	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿216﴾ ع
يَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِيْهِ ؕ	جنگ کرنا (کیسا ہے؟) اس میں
قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں: اس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے
وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ	اور روکنا اللہ کے راستے سے اور کفر کرنا اسکے ساتھ
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ	اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اسکے رہنے والوں کو نکالنا
مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	اس سے، زیادہ بڑا (گناہ) ہے اللہ کے نزدیک

ع 6/6 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُرْهٌ، تَكْرَهُوْا : مکروہ، کراہت، مکروہات۔	قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُحِبُّوْا : محبت، حبیب، محبّ، محبوب۔	كَبِيْرٌ : کبیر، اکبر، تکبر۔
شَرٌّ : شر، شریر، شرارتی، شرارت۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَعْلَمُ، تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	كُفْرٌ : کفر، کافر، کفار۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	اِخْرَاجُ : خروج، خارج، اخراج، وزارت خارجہ۔
قِتَالٍ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	اَهْلِهٖ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

وَ هُوَ	كُرْهٌ لَّكُمْ ج ❶	وَ عَسٰٓى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَيْئًا	وَّ هُوَ
حالانکہ وہ	ناگوار ہے تمہیں	اور ہوسکتا ہے	کہ تم سب ناپسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ج	وَ عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْئًا	وَّ هُوَ	شَرٌّ
بہتر ہو تمہارے لئے	اور ہوسکتا ہے	کہ	تم سب پسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ	بُری ہو

لَّكُمْ ط	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (216) ع ❸	يَسْئَلُوْنَكَ
تمہارے لیے	اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے

ع 6 / 6 / 10

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	قِتَالٍ فِيْهِ ط	قُلْ	قِتَالٌ فِيْهِ
حرمت والے مہینے کے بارے میں	اس میں جنگ کرنا (کیسا ہے؟)	تم کہو	جنگ کرنا اس میں

كَبِيْرٌ ط	وَ صَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ كُفْرٌۢ	بِهٖ	وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق
بڑا (گناہ) ہے	اور روکنا	اللہ کے راستے سے	اور کفر کرنا	اسکے ساتھ	اور مسجد حرام (سے روکنا)

وَ اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ ❹	عِنْدَ اللّٰهِ ج
اور نکالنا	اسکے رہنے والوں کو	اس سے	زیادہ بڑا (گناہ) ہے	اللہ کے نزدیک

ضروری وضاحت

❶ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے، سیاق وسباق کی مناسبت سے "تمہیں" کیا گیا ہے۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❹ "اَكْبَرُ" کے شروع میں "اَ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ ایک کی نسبت دوسرے میں کسی صفت کے زیادہ ہونے کو ظاہر کررہا ہے۔ مثلاً: اَللّٰهُ اَكْبَرُ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ	اور فتنہ انگیزی بڑا (گناہ) ہے قتل سے (بھی)
وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	اور (یہ لوگ) ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ	یہاں تک کہ تمہیں پھیر دیں
عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ	تمہارے دین سے اگر ان کا بس چلے
وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ	اور جو پلٹ جائے تم میں سے اپنے دین سے
فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ	پھر مر جائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	تو یہی لوگ ہیں (کہ) ضائع ہو گئے ان کے اعمال
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ	دنیا اور آخرت میں، اور وہی لوگ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾	اہل دوزخ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿217﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جنہوں نے
هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ	وہی لوگ ہیں (جو) امید رکھتے ہیں اللہ کی رحمت کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْفِتْنَةُ : فتنہ، پُرفتن دور، فتّان۔	اَعْمَالُهُمْ : عمل، اعمال، معمول، معمولات۔
اَلْقَتْلِ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
حَتّٰى : حتّٰی کہ، حتی المقدور، حتی الامکان۔	فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
يَرُدُّوْكُمْ، يَّرْتَدِدْ : رد، مرتد، ارتداد، مردود۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر۔
اِسْتَطَاعُوْا : استطاعت۔	جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، مجاہدین، جدوجہد۔
فَيَمُتْ : موت، اموات، میت۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ الْفِتْنَةُ ❶	اَكْبَرُ	مِنَ الْقَتْلِ ؕ	وَلَا يَزَالُوْنَ ❷	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اور فتنہ	زیادہ بڑا (گناہ) ہے	قتل سے (بھی)	اور وہ سب ہمیشہ	وہ سب لڑتے رہیں گے تم سے

حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ ❸	وَمَنْ
یہاں تک کہ	وہ سب پھیر دیں تمہیں	تمہارے دین سے	اگر ان سب کا بس چلے	اور جو

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ ❹	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ هُوَ كَافِرٌ	فَاُولٰٓئِكَ
پلٹ جائے تم میں سے	اپنے دین سے	پھر وہ مرجائے	اس حال میں کہ وہ کافر ہو	تو یہی لوگ ہیں کہ

حَبِطَتْ ❶	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ ❶	وَ اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
ضائع ہو گئے	ان کے اعمال	دنیا اور آخرت میں	اور وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں

هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (217)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وہ اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور وہ جن سب نے ہجرت کی

وَ جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ ❹	رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ ❺
اور سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	وہی	سب اُمید رکھتے ہیں	اللہ کی رحمت کی

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "زَالَ، يَزَالُ اور يَزَالُوْنَ" وغیرہ کے ساتھ اگر "لَا" یا "مَا" ہو تو ان کا ترجمہ نفی میں نہیں بلکہ دونوں کو ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ "اِسْتَطَاعُوْا" کا اصل ترجمہ "وہ طاقت رکھیں"۔ ❹ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قرآنی کتابت میں کبھی لفظ "رَحْمَةٌ" کو "رَحْمَتٌ" بھی لکھا جاتا ہے۔

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾	اور اللہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿218﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ	آپ سے پوچھتے ہیں شراب اور جوئے کے متعلق
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ	آپ کہہ دیجئے (کہ) ان دونوں میں بڑا گناہ ہے
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ	اور کچھ فوائد بھی ہیں لوگوں کیلئے حالانکہ
اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے انکے فائدے سے
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں، وہ کیا خرچ کریں
قُلِ الْعَفْوَ ؕ	آپ کہیں (جو ضرورت سے) زائد ہو (وہ سب اللہ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	کی راہ میں خرچ کر دیں) اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ﴿219﴾	تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو۔ ﴿219﴾
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ	دنیا میں (بھی) اور آخرت میں (بھی)
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں یتیموں کے متعلق
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں ان کیلئے بھلائی بہتر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، غفور الرحیم۔	مِنْ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحمت، رحمٰن، رحیم۔	يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	يُبَيِّنُ : بیان، مبیّنہ طور پر، بیّن دلیل۔
قُلِ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	تَتَفَكَّرُوْنَ : غور وفکر، تفکر، مفکر، افکار۔
فِيْهِمَآ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	الْيَتٰمٰى : یتیم، دُرِّیتیم۔
مَنَافِعُ : نفع، منفعت، نافع، منافع۔	اِصْلَاحٌ : صلح، اصلاح، مصلح، مصلحت، صالح۔
لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمد للہ / عوام الناس۔	خَيْرٌ : خیر و برکت، خیر و عافیت، خیریت۔

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (218)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ
اور اللہ معاف کرنیوالا نہایت مہربان ہے	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	شراب اور جوئے کے متعلق

قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ ز
آپ کہہ دیجئے	ان دونوں میں	گناہ ہے	بڑا	اور کچھ فوائد ہیں	لوگوں کیلئے

وَ اِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ	مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا
حالانکہ ان دونوں کا گناہ	زیادہ بڑا ہے	ان دونوں کے نفع سے	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	کیا

يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ	قُلِ الْعَفْوَ ؕ ❶	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❷	لَكُمُ الْاٰيٰتِ ❸❹
وہ سب خرچ کریں	آپ کہیں (جو) زائد ہو	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لئے احکام

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ❺ لا (219)	فِي الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ ؕ ❹	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ
تاکہ تم سب غور و فکر کرو	دنیا میں	اور آخرت میں (بھی)	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ ؕ
یتیموں کے متعلق	آپ کہہ دیں	بھلائی کرنا	ان کیلئے	بہتر ہے

ضروری وضاحت

❶ "اَلْعَفْوَ" کا ترجمہ کبھی "غلطی سے درگزر کرنا" ہوتا ہے اور کبھی "ضرورت سے زائد" کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "اَلْاٰيٰتِ" کا ترجمہ کبھی "نشانیاں" بھی ہوتا ہے۔ ❹ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "كُمْ" اور "تـ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم" کیا گیا ہے۔

وَ اِنۡ تُخَالِطُوۡهُمۡ	اور اگر تم ان سے مل جل کر رہو (اکٹھے کھاؤ پیو)
فَاِخۡوَانُكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے (کون)
الۡمُفۡسِدَ مِنَ الۡمُصۡلِحِ ؕ	بگاڑ کرنیوالا ہے (اور کون) اصلاح کرنیوالا ہے
وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعۡنَتَكُمۡ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) یقیناً سختی بھی کرسکتا تھا تم پر
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿220﴾	بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿220﴾
وَ لَا تَنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكٰتِ حَتّٰى	اور نہ تم نکاح کرو مشرک عورتوں سے حتی کہ
يُؤۡمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤۡمِنَةٌ	وہ ایمان (نہ) لے آئیں اور البتہ مؤمنہ لونڈی
خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكَةٍ	بہتر ہے (آزاد) مشرک عورت سے
وَّ لَوۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ ۚ	اور اگرچہ وہ بھلی لگتی ہو آپ کو
وَ لَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ	اور نہ نکاح کراؤ (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے
حَتّٰى يُؤۡمِنُوۡا ؕ	حتی کہ وہ ایمان (نہ) لے آئیں
وَ لَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكٍ	اور یقیناً مؤمن غلام بہتر ہے (آزاد) مشرک مرد سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخَالِطُوۡهُمۡ : خلط ملط، اختلاط (گھل مل جانا)۔

فَاِخۡوَانُكُمۡ : اخوت، مواخات۔

يَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

الۡمُفۡسِدَ : فساد، مفسد، فاسد، فسادات۔

الۡمُصۡلِحِ : صلح، اصلاح، مصلح، اصلاحات۔

شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

حَكِيۡمٌ : حکمت، حکماء، حکیم۔

تَنۡكِحُوا : نکاح خواں، نکاح رجسٹرار، منکوحہ۔

الۡمُشۡرِكٰتِ : شرک، مشرک، مشرکین، شراکت۔

حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔

اَعۡجَبَتۡكُمۡ : تعجب، عجیب، عجوبہ، عجائب گھر۔

يُؤۡمِنُوۡا : ایمان، امن، مؤمن۔

مِّنۡ : منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم

خَيۡرٌ : خیروعافیت، خیروبرکت، خیریت۔

وَ اِنْ	تُخَالِطُوْهُمْ ❶	فَاِخْوَانُكُمْ ط	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷
اور اگر	تم سب مل جل کر رہو ان سے	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور اللہ	جانتا ہے

الْمُفْسِدَ ❸	مِنَ الْمُصْلِحِ ❸ ط	وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ ط
بگاڑ کرنیوالے کو	اصلاح کرنیوالے سے	اور اگر اللہ چاہتا (تو)	یقیناً تم پر سختی بھی کرسکتا تھا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (220)	وَ لَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ ❸❹	حَتّٰى
بیشک اللہ غالب	حکمت والا ہے	اور نہ	تم سب نکاح کرو	مشرک عورتوں سے	حتی کہ

يُؤْمِنَّ ط	وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ ❸❹	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ❸❹
وہ ایمان (نہ) لے آئیں	اور البتہ مؤمنہ لونڈی	بہتر ہے	(آزاد) مشرک عورت سے

وَّ لَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ ❹ ج	وَ لَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ ❸
اور اگرچہ	وہ بھلی لگتی ہو آپکو	اور نہ	تم سب نکاح کراؤ (اپنی عورتوں کا)	مشرک مردوں سے

حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا ط	وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ ❸	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ
حتی کہ	وہ سب ایمان (نہ) لے آئیں	اور البتہ مؤمن غلام	بہتر ہے	(آزاد) مشرک مرد سے

ضروری وضاحت

❶ "مل جل کر رہنے" کا مفہوم یہ ہے کہ: ان کا مال اپنے مال میں بھی ملا سکتے ہو، بشرطیکہ نیت ٹھیک ہو اور یتیم کی بھلائی مقصود ہو۔ اور "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔ ❷ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "مُ" اور آخر سے پہلے زیر "کام کرنیوالے" کو ظاہر کرتی ہے۔ ❹ "ة"، "تْ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ	اور اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگتا ہو
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ	یہ لوگ بلاتے ہیں آگ کی طرف
وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ	اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف
بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ	اپنے حکم (مہربانی) سے اور وہ بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾ ع	لوگوں کیلئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿221﴾ ع
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں حیض کے بارے میں
قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ	آپ کہہ دیں وہ گندگی ہے تو الگ رہو عورتوں سے
فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ	حیض (کے دنوں) میں اور قریب مت جاؤ انکے
حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا	یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں پھر جب
تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ	(اچھی طرح) وہ پاک ہو جائیں تو آؤ انکے پاس
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ	(اس طرح) سے جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو

ع 27 5 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَكُمْ : تعجب، عجیب، عجوبہ، عجائب گھر۔	يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
يَدْعُوْنَ : دعا، داعی، دعوت۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	الْمَحِيْضِ : حیض، حائضہ۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری	قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔	تَقْرَبُوْهُنَّ : قریب، قرب، قربت، اقربا۔
يُبَيِّنُ : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	يَطْهُرْنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔
لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمدللہ / عوام الناس۔	حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَلَوْ	اَعْجَبَكُمْ ؕ	اُولٰٓئِكَ ❶	يَدْعُوْنَ ❷	اِلَى النَّارِ ۚۖ	وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا ❷❸
اور اگرچہ	وہ تمہیں اچھا لگتا ہو	یہ لوگ	سب بلاتے ہیں	جہنم کی طرف	اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ ۚ	وَيُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
جنت اور مغفرت کی طرف	اپنے حکم سے	اور وہ بیان کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کیلئے

27
ع 5
11

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ❹ ۧ (221)	وَيَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ	قُلْ
تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	حیض کے متعلق	آپ کہہ دیں

هُوَ اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي الْمَحِيْضِ ۙ	وَلَا	تَقْرَبُوْهُنَّ
وہ گندگی ہے	تو تم سب الگ رہو	عورتوں سے	(ایام) حیض میں	اور مت	تم سب انکے قریب جاؤ

حَتّٰى يَطْهُرْنَ ❺ ۚ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ ❺❻	فَاْتُوْهُنَّ
یہاں تک کہ وہ پاک (نہ) ہو جائیں	پھر جب	وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں	تو تم سب آؤ انکے پاس

مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❷	التَّوَّابِيْنَ
جس طرح سے	حکم دیا ہے تم کو	اللہ نے	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	توبہ کرنیوالوں کو

ضروری وضاحت

❶ "اُولٰٓئِكَ" کا ترجمہ کبھی "وہ" کی بجائے "یہ" ہوتا ہے۔❷ "یہ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ "يَدْعُوْٓا" کے آخر میں "وْا" جمع کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے جو قرآنی کتابت میں اسی طرح موجود ہے۔❹ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔❺ "ـْنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔❻ "تَطَهَّرْنَ" کی "تَ" میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴿222﴾	اور وہ پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنیوالوں کو۔ ﴿222﴾
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠	تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی (کی مانند ہیں)
فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ	پس آؤ اپنی کھیتی کو جس طرح سے تم چاہو
وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ	اور آگے بھیجو اپنے نفسوں کیلئے (نیک اعمال)
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا	اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ	کہ بیشک تم (ایک دن) اسے ملنے والے ہو
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿223﴾	اور (اے نبیؐ) مؤمنوں کو خوشخبری دے دیں۔ ﴿223﴾
وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً	اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو ڈھال
لِّاَیْمَانِكُمْ	اپنی قسموں کیلئے (کہ تم قسم کھالو)
اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا	کہ (نہ) نیکی کرو گے اور (نہ) برائی سے بچو گے
وَ تُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ ؕ	اور (نہ) اصلاح کرو گے لوگوں کے درمیان
وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿224﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿224﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُحِبُّ : محبت، حبیب، محبّ، محبوب۔	اعْلَمُوْۤا : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
الْمُتَطَهِّرِیْنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔	مُّلٰقُوْهُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
نِسَآؤُكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، نسوانی۔	بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
شِئْتُمْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔	تُصْلِحُوْا : صلح، اصلاح، مصلح، اصلاحات۔
قَدِّمُوْا : مقدم، تقدیم، مقدمہ، قدم۔	بَیْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
لِاَنْفُسِكُمْ : لہٰذا، الحمدللہ / نفس، نظام تنفّس۔	النَّاسِ : عوام الناس۔
اتَّقُوا، تَتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔	سَمِیْعٌ : سمع وبصر، سماعت، آلہ سماعت۔

وَ يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ (222)	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ لَّكُمْ ۠
اور وہ پسند کرتا ہے	سب پاکیزگی اختیار کرنیوالوں کو	تمہاری عورتیں	تمہارے لیے کھیتی ہیں

فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى شِئْتُمْ ۫	وَ قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ ؕ❶
پس تم سب آؤ	اپنی کھیتی کو	جس طرح سے تم چاہو	اور تم سب آگے بھیجو	اپنے آپ کیلئے

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ ؕ
اور تم سب اللہ سے ڈرو	اور تم سب جان لو	کہ بیشک تم	سب اسے ملنے والے ہو

وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (223)	وَ لَا	تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً
اور خوشخبری دے دو	سب مؤمنوں کو	اور مت	تم سب بناؤ	اللہ (کے نام) کو	ڈھال

لِّاَيْمَانِكُمْ❷	اَنْ تَبَرُّوْا❸	وَ	تَتَّقُوْا❸
اپنی قسموں کیلئے	کہ (نہ) تم سب نیکی کرو گے	اور	(نہ) تم سب برائی سے بچو گے

وَ تُصْلِحُوْا❸	بَيْنَ النَّاسِ ؕ	وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (224)
اور (نہ) تم سب اصلاح کرو گے	لوگوں کے درمیان	اور اللہ خوب سننے والا	جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ ’’لِاَنْفُسِكُمْ‘‘ کا اصل ترجمہ ’’اپنے نفسوں کے لیے‘‘ ہے۔ ❷ یہ لفظ ’’اِیْمَان‘‘ نہیں بلکہ ’’یَمِیْنٌ‘‘ (قسم) کی جمع ’’اَیْمَانٌ‘‘ ہے۔
❸ اس سے مراد یہ ہے کہ کسی اچھا کام نہ کرنے پر اللہ کی قسم کھا کر اللہ کے نام کو بدنام نہ کرو مثلاً: اللہ کی قسم میں ماں باپ سے نہیں بولوں گا یا بیوی سے نیک سلوک نہیں کروں گا یا فلاں کو صدقہ نہیں دوں گا یا اب میں کسی کے درمیان صلح نہیں کراؤں گا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	نہیں تمہارا مواخذہ کرے گا اللہ
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	تمہاری لغو (بلاارادہ) قسموں پر
وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ	اور لیکن وہ تمہارا مواخذہ کرے گا
بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ	(ان قسموں) پر جو تم نے دل سے کھائیں ہیں
وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بُردبار ہے۔ ﴿225﴾
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ	ان لوگوں کیلئے جو قسم کھالیتے ہیں (تعلق نہ رکھنے کی)
مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ	اپنی بیویوں سے ، انتظار کرنا ہے چار ماہ
فَاِنْ فَآءُوْ	پھر اگر (اس دوران) وہ رجوع کرلیں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا، مہربان ہے۔ ﴿226﴾
وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ	اور اگر وہ طلاق کی ٹھان لیں
فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾	تو بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿227﴾
وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ	اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤَاخِذُ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	حَلِيْمٌ : حلم، حلیم الطبع (بردبار)۔
بِاللَّغْوِ : لغو، لغویات (بےہودہ باتیں)۔	نِّسَآئِهِمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
فِيْ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	اَرْبَعَةِ : آئمہ اربعہ، حدود اربعہ۔
لٰكِنْ : لیکن۔	عَزَمُوا : عزم، عزیمت، عزائم، عازم حج۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسب حرام، کسبی۔	سَمِيْعٌ : سمع وبصر، سماعت، آلہ سماعت۔
قُلُوْبُكُمْ : قلب، قلوب، قلبی تعلق۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔	الْمُطَلَّقٰتُ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَا	يُؤَاخِذُ كُمُ ❶	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ ❷	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَ لٰكِنْ
نہیں	مواخذہ کرے گا تمہارا	اللہ	لغو کا	تمہاری قسموں میں	اور لیکن

يُّؤَاخِذُ كُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ ❸	قُلُوْبُكُمْ ❹ ط	وَ اللّٰهُ
وہ تمہارا مواخذہ کرے گا	(ان قسموں) پر جو	کمائی ہیں	تمہارے دلوں نے	اور اللہ

غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿225﴾	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ ❶	مِنْ نِّسَآئِهِمْ
بہت بخشنے والا	بُردبار ہے	ان لوگوں کیلئے جو	سب قسم کھالیتے ہیں	اپنی بیویوں سے

تَرَبُّصُ ❺	اَرْبَعَةِ ❸ اَشْهُرٍ ج	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
انتظار کرنا ہے	چار ماہ	پھر اگر	وہ سب رجوع کرلیں	تو بیشک اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿226﴾	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
مہربان ہے	اور	اگر	وہ سب عزم کرلیں	طلاق دینے کا	تو بیشک اللہ	سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿227﴾	وَ	الْمُطَلَّقٰتُ ❸	يَتَرَبَّصْنَ ❻	بِاَنْفُسِهِنَّ
جاننے والا ہے	اور	طلاق یافتہ عورتیں	روکے رکھیں	اپنے آپ کو

ضروری وضاحت

❶ علامت ''يـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ لغو سے مراد وہ قسمیں ہیں جو بے ساختہ اور بلا ارادہ یا عادتاً اٹھائی جائیں۔
❸ ''ة''، ''تُ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یعنی وہ قسمیں جو دل کے ارادے کے ساتھ
کھائی جائیں۔ ❺ علامت ''تـ'' اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ ''ـنَ'' جمع مؤنث کی علامت ہے۔

ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَ لَا یَحِلُّ لَهُنَّ	تین حیض تک اور نہیں جائز ان کیلئے
اَنْ یَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ	یہ کہ وہ چھپائیں اسے جو پیدا کیا ہے اللہ نے
فِیْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ یُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ	انکے رحموں میں، اگر ہوں وہ ایمان رکھتی اللہ پر
وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ	اور آخرت کے دن پر اور انکے خاوند زیادہ حقدار ہیں
بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	انکو (اپنی زوجیت میں) لوٹانے کے اس (مدت) میں
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ	اگر وہ ارادہ کرلیں صلح کا، اور ان (عورتوں) کیلئے
مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ	(ویسے ہی حقوق ہیں) جس طرح ان پر
بِالْمَعْرُوْفِ ۪	(مردوں کے حقوق ہیں) دستور کے مطابق
وَ لِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ	اور (البتہ) مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے
وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۧ 228	اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ 228
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪	طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے
فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ	پھر (یا تو) روک لیا جائے اچھے طریقے سے

ع 28 7 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ثَلٰثَةَ : تثلیث، مثلث۔	بِرَدِّهِنَّ : رد، مردود، ارتداد، مرتد۔
یَحِلُّ : حلال، حلّت وحرمت، کسب حلال۔	اَرَادُوْٓا : ارادہ، مراد، حق خود ارادیت۔
یَّكْتُمْنَ : کتمان علم، کتمان حق۔	عَلَیْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَلَقَ : خلقت، خالق، مخلوق۔	بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معرفت، معروف۔
اَرْحَامِهِنَّ : رِحم، رَحم مادر۔	لِلرِّجَالِ : رجال کار، قحط الرجال۔
یُؤْمِنَّ : ایمان، امن، مؤمن۔	حَكِیْمٌ : حکمت، حکما، حکیم۔
اَحَقُّ : حق وباطل، کتمان حق دار، حقوق۔	فَاِمْسَاكٌ : امساک، تمسک بالسنہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ثَلٰثَةَ❶	قُرُوْٓءٍ ؕ	وَ لَا	يَحِلُّ❷	لَهُنَّ	اَنْ يَّكْتُمْنَ❸	مَا خَلَقَ
تین	حیض تک	اور نہیں	جائز	ان کیلئے	یہ کہ وہ چھپائیں	اسے جو پیدا کیا ہے

اللّٰهُ	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
اللہ نے	انکے رحموں میں	اگر ہوں	وہ ایمان رکھتی	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر

وَ بُعُوْلَتُهُنَّ❹	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا ؕ
اور انکے خاوند	زیادہ حقدار ہیں	انکو لوٹانے کے	اس (مدت) میں	اگر وہ سب ارادہ کرلیں	صلح کا

وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ص
اور	ان (عورتوں) کے (حقوق ہیں)	جس طرح	ان پر (مردوں کے حقوق ہیں)	دستور کے مطابق

28 ع 7 12

وَ لِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ ؕ❶❺	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ع (228)
اور (البتہ) مردوں کو	ان پر	ایک درجہ حاصل ہے	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے

اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ ص	فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ
طلاق (رجعی)	دو مرتبہ ہے	پھر (یا تو) روک لیا جائے	اچھے طریقے سے

ضروری وضاحت

❶ "ة" مؤنث کی علامت، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ـْنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ اصل میں "بُعُوْلَةُ + هُنَّ" ہے اور یہ لفظ "بَعْل" کی جمع ہے، اس میں "ة" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❺ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ اس لیے حاصل ہے کہ انکے ذمے عورتوں کا نان ونفقہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَوْ تَسْرِيْحٌ ۢ بِاِحْسَانٍ ؕ	یا رخصت کر دیا جائے اچھے طریقے سے
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا	اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے یہ کہ تم (واپس) لو
مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْــًٔا	اس سے جو تم دے چکے ہو انہیں کچھ بھی
اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ	مگر یہ کہ وہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں
اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	کہ نہ وہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدود کو
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا	پس اگر تمہیں ڈر ہو یہ کہ نہ وہ قائم رکھ سکیں گے
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا	اللہ کی حدوں کو تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر
فِيْمَا افْتَدَتْ	اس (معاوضہ) میں جو عورت بطور فدیہ دے
بِهٖ ؕ	(اور) اس کے بدلے میں (اپنی جان چھڑا لے)
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ	یہ اللہ کی حدیں ہیں پس نہ تجاوز کرو ان سے
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقررہ) حدوں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿229﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِحْسَانٍ	احسان، محسن۔	حُدُوْدَ	حد، حدود، حدود اربعہ، حدیں۔
يَحِلُّ	حلال، کسبِ حلال، حلت وحرمت۔	جُنَاحَ	گناہ۔
تَاْخُذُوْا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	عَلَيْهِمَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِمَّآ	منجانب، من وعن / ماجرا، ماتحت، ماحول۔	فِيْمَا	فی الحال، فی الواقع / ماحول، ماجرا۔
اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا مارحم ربی۔	افْتَدَتْ	فدیہ۔
يَّخَافَآ، خِفْتُمْ	خوف، خائف۔	تَعْتَدُوْهَا	ظلم تعدی، متعدی بیماری۔
يُقِيْمَا	قائم، قیام، مقیم، اقامت۔	الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اَوْ تَسْرِيْحٌ	بِاِحْسَانٍ ط	وَلَا يَحِلُّ ❶	لَكُمْ	اَنْ تَاْخُذُوْا
یا رخصت کر دیا جائے	اچھے طریقے سے	اور نہیں ہے جائز	تمہارے لئے	یہ کہ تم سب (واپس) لو

مِمَّآ ❷	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ ❸	شَيْئًا	اِلَّآ اَنْ	يَّخَافَآ ❶	اَلَّا ❹
اس سے جو	تم انہیں دے چکے ہو	کچھ بھی	مگر یہ کہ	(میاں بیوی) دونوں ڈریں	کہ نہ

يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ط	فَاِنْ خِفْتُمْ	اَلَّا يُقِيْمَا
وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدود کو	پس اگر تمہیں ڈر ہو	یہ کہ نہ وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے

حُدُوْدَ اللّٰهِ لا	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا	افْتَدَتْ
اللہ کی حدوں کو	تو کوئی گناہ نہیں	ان دونوں پر	اس (معاوضہ) میں جو	(عورت) بطور فدیہ دے

بِهٖ ط	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا ج
اس کے بدلے میں (اپنی جان چھڑالے)	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	پس نہ	تم سب تجاوز کرو ان سے

وَ مَنْ	يَّتَعَدَّ ❶	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❺ (229)
اور جو	تجاوز کرتا ہے	اللہ کی حدوں سے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت "تُمْ" کے ساتھ جب بھی کوئی علامت آتی ہے تو "تُمْ" اور اس علامت کے درمیان "وْ" کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ❹ "اَلَّا" اصل میں "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "هُمْ" کے بعد اسم کے شروع میں "اَلْ" تاکید کے لیے آتا ہے اسلیے ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر وہ طلاق دے اسے (تیسری بار)
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى	تو وہ حلال نہیں اس کیلئے اسکے بعد یہاں تک کہ
تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ	وہ نکاح کرے کسی اور خاوند سے اس کے سوا
فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دے دے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر
اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ	کہ وہ رجوع کر لیں اگر دونوں یہ خیال کریں
اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	کہ وہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدیں
وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	اور یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں
يُبَيِّنُهَا	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے انہیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾	اس قوم کیلئے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿230﴾
وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم طلاق دے دو عورتوں کو
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر پوری ہونے لگے ان کی عدت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَلَّقَهَا، طَلَّقْتُمُ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔
تَحِلُّ : حلال، حلت وحرمت، کسب حلال۔
حَتّٰى : حتّٰی کہ، حتی المقدور، حتی الوسعت۔
تَنْكِحَ : نکاح، نکاح خواں، نکاح رجسٹرار۔
زَوْجًا : زوجہ، زوجیت، متزوج۔
عَلَيْهِمَآ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّتَرَاجَعَآ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
ظَنَّآ : ظن، بدظن، بدظنی۔
يُّقِيْمَا : قائم، قیام، مقیم، اقامت۔
يُبَيِّنُهَا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
النِّسَآءَ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
فَبَلَغْنَ : بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔
اَجَلَهُنَّ : اجل، مہر مؤجل۔

فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ ❶	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ ❷	حَتّٰى
پھر اگر	وہ طلاق دے اسے (تیسری بار)	تو وہ حلال نہیں	اس کیلئے	اسکے بعد	یہاں تک کہ

تَنْكِحَ ❶	زَوْجًا	غَيْرَهٗ ؕ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا
وہ نکاح کرے	(کسی اور) خاوند سے	اس کے سوا	پھر اگر	وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دے دے

فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ ظَنَّآ
تو کوئی گناہ نہیں ہے	ان دونوں پر	کہ وہ دونوں رجوع کرلیں	اگر دونوں یہ خیال کریں

اَنْ يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ
کہ وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدیں	اور یہ	اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں

يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (230)
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے انہیں	اس قوم کیلئے (جو)	وہ سب علم رکھتے ہیں

وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ ❸	اَجَلَهُنَّ ❹
اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو

ضروری وضاحت

❶ علامت ''تْ'' مؤنث کی علامت ہے۔ ''لَا تَحِلُّ'' سے مراد یہ ہے کہ ''وہ عورت حلال نہیں'' ہے۔ ''تَنْكِحَ'' سے مراد ''وہ عورت نکاح کرے'' ہے۔ ❷ ''مِنْۢ بَعْدُ'' کا اصل ترجمہ ''اس سے بعد'' ہے لیکن اردو ترجمہ میں ''اسکے بعد'' زیادہ مناسب ہے۔ ❸ ''ـْ نَ'' جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ''اَجَل'' سے مراد یہاں عدت کی مدت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	تو (پھر یا تو) روک لو انہیں اچھے طریقے سے
اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪	یا (پھر) رخصت کر دو انہیں بھلے طریقے سے
وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا	اور تم نہ روکو انہیں دکھ دینے کی خاطر
لِّتَعْتَدُوْا ۚ	(وہ یہ کہ رجوع کرلو) تاکہ تم زیادتی کرسکو (ان پر)
وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	اور جو ایسا کرے گا تو تحقیق اس نے ظلم کیا اپنے آپ پر
وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫	اور مت بناؤ اللہ کے احکام کا ہنسی مذاق
وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور یاد کرو اللہ کے احسان کو (جو) تم پر ہے
وَمَاۤ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ	اور جو اس نے نازل کی تم پر کتاب وحکمت
يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں اس کے ذریعے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ ع	کہ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿231﴾ ع
وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم (رجعی) طلاق دے دو عورتوں کو

الثلثۃ 29 ع 3 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَمْسِكُوْهُنَّ : امساک، تمسک بالسنہ۔

بِمَعْرُوْفٍ : عرف عام، معروف، تعریف۔

ضِرَارًا : ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔

لِّتَعْتَدُوْا : ظلم وتعدی، متعدی بیماریاں۔

ظَلَمَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

نَفْسَهٗ : نفس، نفسا نفسی، تنفّس۔

تَتَّخِذُوْۤا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

هُزُوًا : استہزاء (مذاق اڑانا)۔

اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، اذکار، تذکرہ۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اَنْزَلَ : نازل، منزّل من اللہ، شان نزول۔

يَعِظُكُمْ : وعظ ونصیحت، واعظ۔

اعْلَمُوْۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

شَیْءٍ : عام شے، قیمتی اشیاء۔

فَاَمْسِكُوْهُنَّ ❶	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ ❶	بِمَعْرُوْفٍ ص
تو تم سب روک لو انہیں	اچھے طریقے سے	یا (پھر) تم سب رخصت کردو انہیں	بھلے طریقے سے

وَ لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ ❶	ضِرَارًا ❷	لِّتَعْتَدُوْا ج	وَ مَنْ ❸	يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ❹
اور نہ	تم سب روکو انہیں	دکھ دینے کی خاطر	تاکہ تم سب زیادتی کرسکو	اور جو	ایسا کرے گا

فَقَدْ ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ط	وَ لَا	تَتَّخِذُوْٓا ❺	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا ز	وَ
تو تحقیق اس نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	اور مت	تم سب بناؤ	اللہ کے احکام کو	ہنسی مذاق	اور

اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمَآ اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ ❹
تم سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو (جو)	تم پر ہے	اور جو اس نے نازل کی	تم پر	کتاب

وَالْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ ط	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْٓا
اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	اسکے ذریعے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	اور تم سب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ع (231)	وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ
کہ بیشک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں کو

29 ع 3 الثلثة 13

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے بعد اگر کسی اور علامت کے لگانے کی ضرورت ہو تو اسکے "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❷ اس سے مراد یہ ہے کہ گھر میں رکھنا بھی نہیں چاہتا اور چھوڑنا بھی نہیں چاہتا تاکہ اسے تنگ کر سکے۔ ❸ "مَنْ" کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو پھر اسکا ترجمہ "جو" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یہ" اور "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسکا لفظی ترجمہ "مت پکڑو" ہے۔

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	پھر وہ پوری کر لیں اپنی عدت تو نہ تم روکو انہیں
اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ	کہ وہ نکاح کر لیں اپنے (پہلے) خاوندوں سے
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	جبکہ راضی ہوں وہ آپس میں جائز طریقے سے
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ	اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو ہے
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	تم میں سے ایمان لاتا اللہ اور آخرت کے دن پر
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ	یہ (حکم) زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے تمہارے لیے
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿232﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ	اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو دو سال
كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ	مکمل (یہ مدت) اس کیلئے ہے جو ارادہ کرے
اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ	کہ وہ پوری کرے (بچے کے) دودھ پلانے کی مدت
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ	اور جس کا بیٹا ہے اس پر ہے ان کا کھانا
وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	اور ان کا لباس دستور کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَبَلَغْنَ : بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلّغ، تبلیغ۔	مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
اَجَلَهُنَّ : اجل، مہر مؤجل۔	يُؤْمِنُ : ایمان، مؤمن، امن۔
يَّنْكِحْنَ : نکاح، نکاح خواں، نکاح رجسٹرار۔	اَزْكٰى : زکاۃ، تزکیہ۔
اَزْوَاجَهُنَّ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔	اَطْهَرُ : طہارت، طاہر، ازواج مطہرات۔
تَرَاضَوْا : راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔	يُرْضِعْنَ : رضاعت، رضاعی ماں، رضاعی بھائی۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَامِلَيْنِ : کامل، مکمل، تکمیل، کمال۔
يُوْعَظُ : وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔	يُّتِمَّ : تمام، اتمام، تمت بالخیر، اتمام حجت۔

فَبَلَغْنَ ❶	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ ❷	اَنْ يَّنْكِحْنَ ❶	اَزْوَاجَهُنَّ
پھروہ پوری کرلیں	اپنی عدت	تو نہ	تم سب روکوانہیں	کہ وہ نکاح کرلیں	اپنے خاوندوں سے

اِذَا تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	ذٰلِكَ يُوْعَظُ ❸	بِهٖ
جبکہ سب راضی ہوں	وہ آپس میں	جائز طریقے سے	اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے	اس کو

مَنْ كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ ❹	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكُمْ ❺	اَزْكٰى ❻
جو ہو	تم میں سے	ایمان لاتا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	یہ (حکم)	زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ	وَ اَطْهَرُ ❻ ؕ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❹	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ❼ (232)	وَالْوَالِدٰتُ
تمہارے لئے	اور زیادہ ستھرا	اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے ہو	اور مائیں

يُرْضِعْنَ ❶❹	اَوْلَادَهُنَّ	حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	لِمَنْ اَرَادَ	اَنْ يُّتِمَّ
دودھ پلائیں	اپنی اولاد کو	دو سال مکمل	اس کیلئے ہے جو ارادہ کرے	کہ وہ پوری کرے

الرَّضَاعَةَ ؕ	وَعَلَى ❽ الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ	وَ كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
دودھ پلانے کی مدت	اور ذمے ہے جسکا بیٹا ہے	انکا کھانا	اور ان کا لباس	دستور کے مطابق

ضروری وضاحت

❶ ''ـُـنَ'' جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ''وْا'' کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو اسکا ''ا'' گرادیتے ہیں۔ ❸ اگر علامت ''یُ'' پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ''کیا جاتا ہے'' کرتے ہیں۔ ❹ علامت ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اگر مخاطب دو سے زیادہ ہوں تو ''ذٰلِكَ'' کی بجائے ''ذٰلِكُمْ'' ہو جاتا ہے اور ترجمہ وہی رہتا ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 105 پر)

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ	نہ تکلیف دی جائے کسی جان کو
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	مگر اسکی گنجائش کے مطابق
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا	نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اسکے بیٹے کے سبب
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ	اور نہ جس کا بیٹا ہو (باپ کو) اسکے بیٹے کے سبب
وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ	اور وارث پر بھی اسی طرح (نان و نفقہ) ہے
فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا	پس اگر دونوں ارادہ کرلیں دودھ چھڑانے کا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ	اپنی باہمی رضامندی سے اور مشورے سے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ	تو کوئی گناہ نہیں ہے ان دونوں پر
وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ	اور اگر تم ارادہ کرو کہ تم دودھ پلواؤ اپنی اولاد کو
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ	تو کوئی گناہ نہیں تم پر جب تم دے دو
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	جو تم نے دینا طے کیا ہے دستور کے مطابق
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو کہ بیشک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَلَّفُ : تکلیف، تکلف، تکالیف، مکلّف۔	اَرَادَا : ارادہ، مراد، مرادیں۔
نَفْسٌ : نفس، نفسانفسی تزکیہ نفس۔	تَرَاضٍ : راضی، رضاالٰہی، مرضی۔
وُسْعَهَا : وسعت، وسیع۔	تَشَاوُرٍ : مشورہ، مجلس مشاورت، مشیر۔
تُضَآرَّ : ضرر، مضرصحت، ضرررساں۔	تَسْتَرْضِعُوْٓا : رضاعت، رضاعی ماں، رضاعی بھائی۔
مَوْلُوْدٌ : ولد، والد، تولد، تولید۔	بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، معرفت، تعارف۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔
الْوَارِثِ : وارث، ورثہ، وراثت، موروثی۔	اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

لَا	تُكَلَّفُ ❶	نَفْسٌ	اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	لَا تُضَآرَّ ❶
نہ	تکلیف دی جائے	کسی نفس کو	مگر اسکی گنجائش کے مطابق	نہ نقصان پہنچایا جائے

وَالِدَةٌ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ ۚ	وَعَلَى الْوَارِثِ
ماں کو	اسکے بیٹے کے سبب	اور نہ	(اسے) جسکا بیٹا ہے	اسکے بیٹے کے سبب	اور وارث پر (بھی)

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ ❷ مِّنْهُمَا
اسی طرح ہے	پس اگر	دونوں ارادہ کرلیں	دودھ چھڑانے کا	اپنی باہمی رضامندی سے

وَتَشَاوُرٍ ❷	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا ؕ	وَاِنْ	اَرَدْتُّمْ
اور باہمی مشورے سے	تو کوئی گناہ نہیں	ان دونوں پر	اور اگر	تم ارادہ کرو

اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا سَلَّمْتُمْ	مَّآ
کہ تم سب دودھ پلواؤ	اپنی اولاد کو	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر	جب تم دے دو	جو

اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ
تم نے دینا طے کیا ہے	دستور کے مطابق	اور تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ

ضروری وضاحت

(بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر 103) ❻ یہاں ''أ'' کا ترجمہ ''میں'' نہیں بلکہ اس میں دوسروں سے زیادہ صفت کا ہونا پایا جاتا ہے، اسی لیے ترجمہ ''زیادہ'' کیا گیا ہے۔ ❼ ''اَنْتُمْ'' اور ''تَ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے۔ ❽ ''عَلٰی'' کا اصل ترجمہ ''پر'' ہے۔ (حاشیہ صفحہ ہذا) ❶ ''تَ'' مؤنث کی علامت ہے۔ ❷ ''تَرَاضٍ اور تَشَاوُرٍ'' کی ''تَ'' اور الف دونوں میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿233﴾	اس کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿233﴾
وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ جو فوت ہو جائیں تم میں سے
وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ	اور چھوڑ جائیں بیویاں (تو) وہ روکے رکھیں
بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا	اپنے آپکو (نکاح سے) چار مہینے اور دس (دن) تک
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ پوری کرلیں اپنی عدت
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا	تو کوئی گناہ نہیں تم پر (اس بارے) میں جو
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	انہوں نے (فیصلہ) کیا اپنے حق میں
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا	دستور کے مطابق اور اللہ اس سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿234﴾	تم کر رہے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿234﴾
وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا	اور کوئی گناہ نہیں تم پر اس (بارے) میں جو
عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ	تم اشارہ کرو پیغام نکاح کا ان عورتوں سے
اَوْ اَكْنَنْتُمْ	(جو رجعی طلاق سے عدت والی ہوں) یا تم چھپا رکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	اَجَلَهُنَّ	فرشتہ اجل، مہر مؤجل (مدت)۔
بَصِيْرٌ	بصر، بصارت، مبصرین، تبصرہ۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُتَوَفَّوْنَ	فوت، فوتگی، وفات، متوفی۔	فِيْمَا	فی الحال، فی الواقع / ماحول، ماجرا۔
مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔	بِالْمَعْرُوْفِ	عرف عام، معروف۔
اَرْبَعَةَ	ائمہ اربعہ، حدود اربعہ۔	خَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار۔
عَشْرًا	عُشر، عشیر، عشر، عشرہ مبشرہ۔	جُنَاحَ	گناہ۔
بَلَغْنَ	بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلّغ، تبلیغ۔	النِّسَآءِ	تربیت نسواں، نسوانیت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿233﴾	وَ الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ ❶	مِنْكُمْ
اس کو جو	تم سب کر رہے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	اور وہ لوگ جو	سب فوت ہو جائیں	تم میں سے

وَ يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ ❷	بِاَنْفُسِهِنَّ ❸	اَرْبَعَةَ ❹	اَشْهُرٍ
اور وہ سب چھوڑ جائیں	بیویاں (تو)	وہ روکے رکھیں	اپنے آپ کو (نکاح سے)	چار	مہینے

وَّ عَشْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ ❷	اَجَلَهُنَّ	فَلَا جُنَاحَ ❺	عَلَيْكُمْ
اور دس (دن)	پھر جب	وہ پوری کر لیں	اپنی عدت	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر

فِيْمَا	فَعَلْنَ ❷	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ ❻	بِالْمَعْرُوْفِ ط	وَ اللّٰهُ
اس بارے میں جو	انہوں نے (فیصلہ) کیا	اپنے حق میں	دستور کے مطابق	اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿234﴾	وَلَا جُنَاحَ ❺	عَلَيْكُمْ
اس سے جو	تم سب کر رہے ہو	خوب خبردار ہے	اور کوئی گناہ نہیں	تم پر

فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ ❹	اَوْ اَكْنَنْتُمْ
اس (بارے) میں جو	تم نے اشارہ کیا	اس کا	پیغام نکاح کا (عدت والی) عورتوں سے	یا تم چھپا رکھو

ضروری وضاحت

❶ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ "بِاَنْفُسِهِنَّ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں کو" ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ "فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں کے بارے میں" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ	اپنے دلوں میں (یہ بات)، اللہ کو معلوم ہو چکا ہے
اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	کہ بیشک تم عنقریب ذکر کرو گے ان سے (نکاح کا)
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا	اور لیکن تم نہ وعدہ کرو ان سے (نکاح کا) چھپ کر
اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ	مگر یہ کہ تم بات کہو معروف طریقے سے
وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى	اور نہ پختہ ارادہ کرو عقدِ نکاح کا، یہاں تک کہ
يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ	پہنچ جائے لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو
وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	اور جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ	تمہارے دلوں میں ہے پس اسی سے ڈرو
وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع (235)	اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ ع (235) — ع 30 4 14
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم طلاق دو عورتوں کو
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	کہ (ابھی) تم نے نہ چھوا ہو ان کو
اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً	یا (نہ) مقرر کیا ہو ان کا حق مہر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
تُوَاعِدُوْهُنَّ : وعدہ، وعید۔
سِرًّا : سرنہاں، پراسرار۔
تَقُوْلُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
تَعْزِمُوْا : عزم، عزیمت، عزائم، عزمِ صمیم۔
عُقْدَةَ : عقدِ نکاح، عقیدہ، عقدہ۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسع۔
يَبْلُغَ : بالغ، بلوغت، مبلغ، تبلیغ۔
اَجَلَهٗ : فرشتہ اجل، مہر مؤجل (مدت)۔
اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
حَلِيْمٌ : حلم و بردباری، حلیم الطبع۔
تَمَسُّوْهُنَّ : مس (چھونا)۔
تَفْرِضُوْا : فرض، فریضہ، فرائض، مفروضہ۔

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ط ❶	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
اپنے دلوں میں	اللہ کو معلوم ہو چکا ہے	کہ بیشک تم	عنقریب تم سب ذکر کرو گے (نکاح کا) ان سے

وَلٰكِنْ	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ ❷	سِرًّا	اِلَّآ اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ط
اور لیکن	تم نہ وعدہ کرو ان سے	چھپ کر	مگر یہ کہ	تم سب کہو	بات	معروف طریقے سے

وَ لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ النِّكَاحِ	حَتّٰى يَبْلُغَ ❸	الْكِتٰبُ ❹ اَجَلَهٗ ط
اور نہ	تم سب پختہ ارادہ کرو	عقدِ نکاح کا	یہاں تک کہ پہنچ جائے	لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ ❸ مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	فَاحْذَرُوْهُ ❷ ج
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	تمہارے دلوں میں ہے	پس تم سب اسی سے ڈرو

30 ع 4 14

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع (235)	لَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ طَلَّقْتُمُ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بخشنے والا بردبار ہے	کوئی گناہ نہیں	تم پر	اگر تم طلاق دو

النِّسَآءَ	مَا لَمْ ❺	تَمَسُّوْهُنَّ ❷	اَوْ تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ فَرِيْضَةً
عورتوں کو	کہ (ابھی) نہ	تم سب نے چھوا ہو ان کو	یا (نہ) تم سب نے مقرر کیا ہو	ان کا حق مہر

ضروری وضاحت

❶ ”فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ“ کا اصل ترجمہ ”اپنے نفسوں میں“ ہے لیکن یہاں مراد ”اپنے دلوں میں“ ہے۔ ❷ علامت ”وْا“ کے بعد اگر کوئی اور علامت آجائے تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ❸ یہاں علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں کتاب سے مراد ”لکھی ہوئی چیز“ ہے۔ ❺ کبھی ”مَا“ کا ترجمہ مفہوم واضح کرنے کے لیے ”کہ“ بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ	اور (البتہ ضرور) تم تحفے میں کچھ دے دو انہیں
عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ	خوشحال پر اسکی مقدور (وسعت) کے مطابق ہے
وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اور تنگ دست پر اسکی مقدور کے مطابق ہے
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	فائدہ پہنچانا ہے اچھے طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾	(یہ) حق ہے نیکی کرنے والوں پر۔ ﴿236﴾
وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اور اگر تم طلاق دو ان کو اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ	تم ہاتھ لگاؤ انکو اس حال میں کہ تم مقرر کر چکے ہو
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا	انکا حق مہر، تو آدھا (مہر ادا کرنا ہوگا) جو
فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ	تم نے مقرر کیا ہے مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ	یا وہ معاف کرے جسکے ہاتھ (اختیار) میں
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ	عقد نکاح ہے (یعنی فراخ دلی سے پورا مہر دے دے)
وَ اَنْ تَعْفُوْٓا	اور یہ کہ تم درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کر دو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَتِّعُوْهُنَّ، مَتَاعًا : مال ومتاع، متاع کارواں۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُوْسِعِ : وسیع، وسعت۔
قَدَرُهٗ : مقدار، مقدر، تقدیر، مقدور۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف، معرفت۔
حَقًّا : حق تعالیٰ، کتمان حق، ناحق۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن، احسانات، محسنین۔

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
تَمَسُّوْهُنَّ : مس، مساس (چھونا)۔
فَرَضْتُمْ : فرض، فرائض، فریضہ، مفروضہ۔
يَّعْفُوْنَ : عفو ودرگزر، معاف، معافی۔
بِيَدِهٖ : ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
عُقْدَةُ : عقد نکاح، عقیدہ، عُقدہ حل کر دیا۔

وَ مَتِّعُوْهُنَّ ج	عَلَى الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَعَلَى الْمُقْتِرِ
اورتم سب فائدہ پہنچاؤ انہیں	خوشحال پر	اس کی طاقت کے مطابق	اور تنگ دست پر

قَدَرُهٗ ج	مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوْفِ ج	حَقًّا
اس کی طاقت کے مطابق	فائدہ پہنچانا ہے	اچھے طریقے سے	(یہ) حق ہے

عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (236)	وَ اِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ❶	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
سب نیکی کرنیوالوں پر	اور اگر	تم سب طلاق دے دو ان کو	اس سے پہلے	کہ

تَمَسُّوْهُنَّ ❷	وَ قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ مَا
تم سب ہاتھ لگاؤ انکو	اس حال میں کہ یقیناً	تم مقرر کر چکے ہو	ان کا حق مہر	تو آدھا (دو) جو

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ ❷	اَوْ يَعْفُوَا ❸
تم نے مقرر کیا ہو	مگر	یہ کہ	وہ عورتیں (خود) معاف کر دیں	یا وہ معاف کرے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ ❹	عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط	وَ اَنْ	تَعْفُوْٓا ❸
جسکے ہاتھ (اختیار) میں	عقد نکاح ہے	اور یہ کہ	تم سب درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کرو)

ضروری وضاحت

❶ اگر "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "وْ" اور اس سے پہلے پیش کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ "يَعْفُوْنَ" میں "وْنَ" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "نَ" جمع مؤنث کا ہے۔ ❸ "يَعْفُوَا" کے آخر میں "وَا" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوا ہے۔ ❹ "الَّذِيْ" اور "هٖ" کو ملا کر ترجمہ "جسکے" کیا گیا ہے۔

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ	یہ زیادہ قریب ہے تقوٰی کے
وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور مت بھولو احسان کرنا تم آپس میں بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾	اسے جو تم عمل کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے ﴿237﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ	حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی
وَ قُوْمُوْا	(یعنی نماز عصر) اور کھڑے ہوا کرو
لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾	اللہ کے سامنے ادب و نیاز سے۔ ﴿238﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ	پھر اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیدل یا سوار
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ	(جیسے ممکن ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن میں ہو جاؤ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو (ایسے) جیسے اس نے سکھایا ہے تم کو
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾	جو تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿239﴾
وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ جو فوت ہو جائیں تم میں سے
وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا	اور وہ چھوڑ جائیں بیویاں (تو انہیں چاہیے کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقریب، قربت	خِفْتُمْ	خوف، خائف۔
تَنْسَوُا	نسیان، نسیاً منسیاً (بھولنا)۔	اَمِنْتُمْ	ایمان، مؤمن، امن۔
بَيْنَكُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	فَاذْكُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال۔	عَلَّمَكُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حٰفِظُوْا	حفاظت، حافظ، محافظ، تحفظ۔	يُتَوَفَّوْنَ	فوت، وفات، متوفی۔
الْوُسْطٰى	وسط، وسطی، مشرق وسطی، اوسط۔	مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس
قُوْمُوْا	قیام، مقیم، قائم، اقامت۔	اَزْوَاجًا	زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔

اَقْرَبُ ❶	لِلتَّقْوٰی ؕ	وَ لَا	تَنْسَوُا ❷	الْفَضْلَ	بَیْنَکُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
یہ زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور مت	تم سب بھولو	احسان کرنا	اپنے درمیان	بیشک اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ ﴿237﴾	حٰفِظُوْا	عَلَی الصَّلَوٰتِ ❸
(اس) کو جو	تم سب عمل کر رہے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	تم سب حفاظت کرو	نمازوں کی

وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ❸ ق	وَ قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِیْنَ ﴿238﴾
اور درمیانی نماز کی	اور تم سب کھڑے ہوا کرو	اللہ کے سامنے	سب ادب و نیاز سے

فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ رُکْبَانًا ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ
پھر اگر	تم حالت خوف میں ہو	تو پیدل	یا سوار	پس جب	تم سب امن میں ہو جاؤ

فَاذْکُرُوا اللّٰهَ	کَمَا عَلَّمَکُمْ	مَّا لَمْ	تَکُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾
تو تم سب یاد کرو اللہ کو (ایسے)	جیسے اس نے سکھایا ہے تمہیں	جو نہیں	تم سب تھے جانتے

وَ الَّذِیْنَ	یُتَوَفَّوْنَ ❹	مِنْکُمْ	وَ یَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا
اور وہ لوگ جو	فوت ہو جائیں	تم میں سے	اور وہ سب چھوڑ جائیں	بیویاں

ضروری وضاحت

❶ ”أ“ کا معنی ”میں“ نہیں بلکہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ اسی لیے ترجمہ ”زیادہ“ کیا گیا ہے۔ ❷ ”وْا“ کی ”وْ“ پر جزم ہوتی ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملانے کے لیے ”پیش“ دی گئی ہے۔ ❸ ”ۃ“، ”ـٰی“، ”ی“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت ”یـ“ اور ”وْنَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ	وہ وصیت کر جائیں اپنی بیویوں کے حق میں (کہ)
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ	فائدہ پہنچایا جائے (نان ونفقہ دے کر) ایک سال تک
غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ	(اور گھر سے) نہ نکالا جائے، پھر اگر وہ خود چلی جائیں
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ	تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو انہوں نے کیا ہو
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ	اپنے متعلق مناسب (فیصلہ)
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾	اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿240﴾
وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا جائے
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾	دستور کے مطابق (یہ) حق ہے پرہیزگاروں پر۔ ﴿241﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اسی طرح اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ع ﴿242﴾ (ع 31 7 15)	اپنے احکام تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔ ع ﴿242﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	(اے نبیؐ) کیا نہیں آپ نے دیکھا ان لوگوں کو جو
خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ	نکلے اپنے گھروں سے اس حال میں کہ وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّصِيَّةً : وصیت، وصیت نامہ۔
لِّاَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔
مَّتَاعًا : مال ومتاع، متاع کارواں۔
اِخْرَاجٍ : خروج، خارج، امور خارجہ۔
جُنَاحَ : گناہ۔
فَعَلْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
لِلْمُطَلَّقٰتِ : طلاق، طلاق یافتہ، مطلقہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
يُبَيِّنُ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
تَرَ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
خَرَجُوْا : خروج، خارج، اخراج، امور خارجہ۔
دِيَارِهِمْ : دارالامان، دارالخلافہ، دیار غیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَّصِيَّةً ❶	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ
وصیت کر جائیں	اپنی بیویوں کے حق میں (کہ)	فائدہ پہنچایا جائے	ایک سال تک

غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ	فَاِنْ	خَرَجْنَ ❷	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا
(اور گھر سے) نہ نکالا جائے	پھر اگر	وہ خود چلی جائیں	تو نہیں کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو

فَعَلْنَ ❷	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ ❸ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (240)
انہوں نے کیا ہو	اپنی ذات کے بارے میں	مناسب (فیصلہ)	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے

وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ ❶	مَتَاعٌۢ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (241)
اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی	کچھ فائدہ پہنچایا جائے	دستور کے مطابق	حق ہے پرہیزگاروں پر

31 ع 7 15

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ❶	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❹ ع (242)
اسی طرح	اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے	تمہارے لئے	اپنے احکام	تا کہ تم سب سمجھ بوجھ سے کام لو

اَلَمْ تَرَ ❺	اِلَى الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ هُمْ
کیا آپ نے نہیں دیکھا	ان لوگوں کو جو	سب نکلے	اپنے گھروں سے	اس حال میں کہ وہ

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت "مِنْ" اور "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "كُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔
❺ "تَرَ" دراصل "رؤیت" سے ہے پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف گرا دیے گئے ہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪	ہزاروں (کی تعداد میں) تھے موت کے ڈر سے
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫	تو کہا اللہ نے ان سے (کہ) تم مر جاؤ
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ	(چنانچہ وہ وہیں مر گئے) پھر (اللہ نے) انہیں زندہ کیا
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	بیشک اللہ یقیناً فضل کرنے والا ہے لوگوں پر
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ 243	اور لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ 243
وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا	اور قتال کرو اللہ کے راستے میں اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ 244	کہ بیشک اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ 244
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض حسنہ دے
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ	تو وہ بڑھا دے اسے اس کیلئے کئی گنا زیادہ
وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ 245	اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ 245
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا بنی اسرائیل کے گروہ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُوْتُوْا : موت، اموات، میت۔	سَمِيْعٌ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
اَحْيَاهُمْ : حیات و ممات، حیاتِ اخروی۔	يُقْرِضُ : قرض، مقروض، قرضہ حسنہ۔
النَّاسِ : عوام الناس۔	حَسَنًا : حسن، حسین، محسن، احسان۔
اَكْثَرَ، كَثِيْرَةً : اکثر، کثیر، کثرت۔	يَقْبِضُ : قبض، قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
يَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَاتِلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

اُلُوْفٌ	حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	فَقَالَ	لَهُمُ اللّٰهُ	مُوْتُوْا ۫	ثُمَّ
ہزاروں تھے	موت کے ڈر سے	تو کہا	ان سے اللہ نے (کہ)	تم سب مرجاؤ	پھر

اَحْيَاهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ❶ النَّاسِ
انہیں زندہ کیا	بیشک اللہ	یقیناً فضل (کرنے) والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ❷ (243)	وَ قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ
شکر ادا نہیں کرتے	اور تم سب قتال کرو	اللہ کے راستے میں	اور تم سب جان لو	کہ بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (244)	مَنْ ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ❸ اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا
اللہ خوب سننے والا	جاننے والا ہے	کون ہے وہ جو	اللہ کو قرض دے	قرضِ حسنہ

فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ	اَضْعَافًا كَثِيْرَةً❹ ؕ	وَاللّٰهُ يَقْبِضُ❸	وَيَبْصُۜطُ❸
تو وہ بڑھادے اسے	اس کیلئے	کئی گنا زیادہ	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے	اور کشادہ کرتا

وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (245)	اَلَمْ تَرَ❺	اِلَى الْمَلَاِ	مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤگے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	گروہ کو	بنی اسرائیل سے

ضروری وضاحت

❶ "اَكْثَرُ" کے "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت "يَ" اور "وْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "تَرَ" دراصل "رُؤيت" سے ہے پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف گرادیے گئے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وقف لازم

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا	موسیٰ علیہ السلام کے بعد، جب انہوں نے کہا
لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا	اپنے نبی سے کہ مقرر کر ہمارے لیے ایک بادشاہ
نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ	(جسکی رہنمائی میں) ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں
قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ	اس نے کہا کیا ہو سکتا ہے کہ تم اگر فرض کر دی جائے
عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ	تم پر جنگ یہ کہ تم جنگ نہ کرو
قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ	وہ کہنے لگے اور کیا ہوگا ہمیں کہ نہ ہم جنگ کریں گے
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا	اللہ کے راستے میں حالانکہ یقیناً ہم نکالے گئے ہونگے
مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآىِٕنَا ؕ	اپنے گھروں سے اور اپنے بال بچوں سے
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ	پھر جب فرض کر دی گئی ان پر جنگ (تو اپنے عہد سے)
تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ	پھر گئے سوائے چند ایک کے ان میں سے
وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿246﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ﴿246﴾
وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ	اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ بیشک اللہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	دِیَارِنَا	: دارالامان، دارالخلافہ، دیار غیر۔
ابْعَثْ	: بعثت، مبعوث، باعث۔	اَبْنَآىِٕنَا	: ابن قاسم، متبنیٰ، ابن الوقت۔
نُّقَاتِلْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	قَلِیْلًا	: قلیل، قلت، الاقلیل۔
فِیْ	: فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	عَلِیْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كُتِبَ	: کتاب، کاتب، مکتوب۔	بِالظّٰلِمِیْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَیْكُمُ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالظّٰلِمِیْنَ	: بالمشافہ، بالکل، بالواسطہ۔
اُخْرِجْنَا	: خروج، خارج، اخراج، مخرج۔	نَبِیُّهُمْ	: نبی، انبیائے کرام۔

وقف لازم

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ❶	اِذْ قَالُوْا	لِنَبِيٍّ ❶ لَّهُمُ ❷	ابْعَثْ لَنَا	مَلِكًا
موسیٰؑ کے بعد	جب ان سب نے کہا	اپنے نبی سے	مقرر کر ہمارے لیے	ایک بادشاہ

نُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	قَالَ	هَلْ عَسَيْتُمْ	اِنْ كُتِبَ ❸
ہم جہاد کریں	اللہ کی راہ میں	اس نے کہا	کیا (ایسا) ہوسکتا ہے کہ تم	اگر فرض کر دی جائے

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ	اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ ❹	قَالُوْا	وَمَا لَنَآ ❶	اَلَّا ❹
تم پر جنگ	یہ کہ نہ تم سب جنگ کرو	وہ سب کہنے لگے	اور کیا ہوگا ہمیں	کہ نہ

نُقَاتِلَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَقَدْ	اُخْرِجْنَا	مِنْ دِيَارِنَا
ہم جنگ کریں گے	اللہ کے راستے میں	حالانکہ بلاشبہ	ہم نکالے گئے	اپنے گھروں سے

وَ اَبْنَآئِنَا ؕ	فَلَمَّا كُتِبَ ❸	عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا ❺	اِلَّا قَلِيْلًا
اور اپنے بال بچوں سے	پھر جب فرض کر دی گئی	ان پر جنگ	سب پھر گئے	سوائے چند ایک کے

مِّنْهُمْ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (246)	وَقَالَ لَهُمْ ❷	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ
ان میں سے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے ظالموں کو	اور کہا ان سے	انکے نبی نے	بیشک اللہ نے

ضروری وضاحت

❶ "مِنْ"، "لِ" اور "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "قَالَ، قِيْلَ، قَالُوْا" وغیرہ کے بعد اگر "لِ" یا "لَ" ہو تو اس کا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔ ❸ "كُتِبَ" کا لفظی ترجمہ "لکھ دیا جائے یا لکھ دیا گیا" ہے۔ ❹ "اَلَّا" اصل میں "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "تَوَلَّوْا" کی "تَ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ	تحقیق مقرر کر دیا ہے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ
قَالُوْٓا اَنّٰى یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا	کہنے لگے کیسے ہو سکتی ہے اسکی بادشاہی ہم پر
وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ	حالانکہ ہم زیادہ حق دار ہیں بادشاہی کے اس سے
وَ لَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ	اور نہیں دی گئی اسے وسعت مال کی
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ	اس نے کہا بیشک اللہ نے اسے منتخب کیا ہے تم پر
وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ	اور اسے زیادہ دی ہے کشادگی علم اور جسم میں
وَ اللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	اور اللہ دیتا ہے اپنی بادشاہت جسے چاہتا ہے
وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿247﴾	اور اللہ وسعت والا ، بہت علم والا ہے ۔ ﴿247﴾
وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ	اور کہا ان سے ان کے نبیؑ نے بیشک
اٰیَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ	اسکی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ
یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ	آئے گا تمہارے پاس (اسکے عہد میں) وہ صندوق
فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	(کہ) اس میں ہوگی تسکین تمہارے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَعَثَ	: بعثت، مبعوث، باعث ۔	بَسْطَةً	: اپنی بساط کے مطابق، بسیط (کشادگی)۔
قَالُوْٓا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں ۔	مُلْكَهٗ	: مالک الملک، ملکی حالات ۔
بِالْمُلْكِ	: مالک الملک، ملوکیت ملکی حالات ۔	یَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی ۔
عَلَیْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم ۔	وَاسِعٌ	: وسعت، وسیع، توسیع ۔
اَحَقُّ	: حقدار، ناحق، حق تعالیٰ، کتمان حق ۔	عَلِیْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم ۔
سَعَةً	: وسعت، وسیع، توسیع ۔	نَبِیُّهُمْ	: نبی، انبیاء کرام ۔
زَادَهٗ	: زیادہ، مزید، زائد ۔	سَكِیْنَةٌ	: سکون، تسکین ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ مَلِكًا ط	قَالُوْٓا	اَنّٰى يَكُوْنُ ❶
یقیناً مقرر کر دیا ہے	تمہارے لیے	طالوت کو بادشاہ	وہ سب کہنے لگے	کیسے ہوسکتی ہے

لَهُ الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ نَحْنُ	اَحَقُّ ❷ بِالْمُلْكِ	مِنْهُ	وَ لَمْ يُؤْتَ
اسکی بادشاہی	ہم پر	حالانکہ ہم	زیادہ حق دار ہیں بادشاہی کے	اس سے	اور نہیں دیا گیا وہ

سَعَةً مِّنَ ❸❹ الْمَالِ ط	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ	وَ زَادَهٗ
وسعت مال سے	اس نے کہا	بیشک اللہ نے	اسے منتخب کیا ہے تم پر	اور اسے زیادہ دی ہے

بَسْطَةً ❹	فِي الْعِلْمِ	وَ الْجِسْمِ ط	وَ اللّٰهُ	يُؤْتِيْ ❶	مُلْكَهٗ	مَنْ يَّشَآءُ ❶ ط	وَ اللّٰهُ
کشادگی	علم میں	اور جسم میں	اور اللہ	دیتا ہے	اپنی بادشاہت	جسے چاہتا ہے	اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (247)	وَ قَالَ لَهُمْ ❺	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ اٰيَةَ ❹	مُلْكِهٖٓ
وسعت والا	بہت علم والا ہے	اور کہا ان سے	انکے نبیؐ نے	بیشک نشانی	اسکی بادشاہت کی

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ ❶	التَّابُوْتُ	فِيْهِ سَكِيْنَةٌ ❹	مِّنْ رَّبِّكُمْ
یہ ہے کہ	آئے گا تمہارے پاس	وہ صندوق	(کہ) اس میں تسکین ہوگی	تمہارے رب کی طرف سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں "أ" "میں" کا معنی نہیں دے رہا بلکہ یہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ ❸ "سَعَةً" کے شروع سے "و" گرا کر اسکے عوض آخر میں "ة" بڑھا دی گئی ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "قَالَ، قِيْلَ" کے بعد "لَ" یا "لِ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔

وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ	اور باقی ماندہ (اشیاء) میں سے جسے چھوڑا
اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ	آل موسیٰؑ اور آل ہارونؑ نے
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اٹھالائیں گے اسے فرشتے، بیشک اس میں
لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾ ع	یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے اگر ہو تم مؤمن۔ ﴿248﴾ ع
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ	پھر جب نکلا طالوت (اپنے) لشکروں کے ساتھ
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ	اس نے کہا بیشک اللہ تمہیں آزمانے والا ہے
بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ	ایک نہر سے پس جو پی لے گا اس سے تو نہیں ہے
مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ	وہ مجھ سے (میرا ساتھی) اور جو نہ چکھے گا اسے
فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	پس بیشک وہ مجھ سے (میرا ساتھی) ہے مگر جو بھر لے
غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ	ایک چلو اپنے ہاتھ سے پھر انہوں نے پی لیا اس سے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	سوائے تھوڑے (لوگوں) کے ان میں سے
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ	پھر جب اسے پار کر لیا اس نے اور ان لوگوں نے جو

ع 32 6 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَقِيَّةٌ : باقی، بقایا۔	بِنَهَرٍ : نہر، انہار، محکمہ انہار۔
مِّمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من حیث القوم/ ماحول، ماجرا۔	شَرِبَ : مشروب، مشروبات شربت۔
تَرَكَ : ترکہ، تارک، متروکہ۔	يَطْعَمْهُ : قیام وطعام، قبل از طعام۔
تَحْمِلُهُ : حمل، نقل وحمل، حاملہ۔	بِيَدِهٖ : ید طولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔
مُّؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	مِنْهُ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔
فَصَلَ : فصل، فاصل، فاصلہ۔	اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مُبْتَلِيْكُمْ : ابتلا، مبتلا۔	جَاوَزَهٗ : تجاوز، متجاوز، تجاوزات۔

وَ بَقِيَّةٌ ❶	مِّمَّا تَرَكَ ❷	اٰلُ مُوْسٰى	وَ اٰلُ هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ ❸
اور باقی ماندہ	(اشیاء میں) سے جسے چھوڑا	آل موسیٰؑ	اور آل ہارونؑ نے	اٹھالائیں گے اسے

32 ع 6 16

الْمَلٰٓئِكَةُ ❹ ط	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❶	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ع (248)	فَلَمَّا
فرشتے	بیشک اس میں	یقیناً نشانی ہے	تمہارے لئے	اگر ہوتم	سب مؤمن	پھر جب

فَصَلَ طَالُوْتُ ❺	بِالْجُنُوْدِ لا	قَالَ اِنَّ اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ ج
نکلا طالوت	لشکروں کے ساتھ	اس نے کہا بیشک اللہ	تمہیں آزمانے والا ہے	ایک نہر کے ذریعے

فَمَنْ شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ ج	وَ مَنْ لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ
پس جس نے پی لیا	اس سے	تو نہیں ہے	(وہ) مجھ سے	اور جو نہ	چکھے گا اسے	پس بیشک وہ

مِنِّيْٓ	اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	غُرْفَةً بِيَدِهٖ ج ❶	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ
مجھ سے ہے	مگر جو چلو بھر لے	صرف ایک چلو اپنے ہاتھ سے	پھر ان سب نے پی لیا	اس سے

اِلَّا قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ ط	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ هُوَ	وَ الَّذِيْنَ
سوائے تھوڑے (لوگوں) کے	ان میں سے	پھر جب	اسے پار کرلیا اس نے	اور ان لوگوں نے جو

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" ہے۔ اگر "نْ" کے بعد "م" ہو تو "ن" کو "م" میں شامل کر دیتے ہیں۔ ❸ "تَحْمِلُهُ" میں "ت" "تو" کا معنیٰ نہیں دے رہی بلکہ یہ واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❹ "اَلْمَلٰئِكَةُ" میں "ة" واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کی ہے۔ ❺ "فَصَلَ" کا اصل معنیٰ "جدا ہوا" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	ایمان لائے اس کے ساتھ
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ	وہ کہنے لگے کوئی طاقت نہیں ہمیں آج
بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ	جالوت اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی)
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	کہا ان لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	کہ بیشک وہ اللہ سے ملنے والے ہیں
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	بہت سے چھوٹے گروہ غالب آگئے
فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے اور اللہ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾ وَ لَمَّا	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿249﴾ اور جب
بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ	وہ مقابلے میں اُترے جالوت اور اسکے لشکروں کے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	کہنے لگے اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا
وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	اور جما دے ہمارے قدم (میدان جنگ میں)
وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾	اور ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔ ﴿250﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔	كَثِيْرَةً	اکثر، کثرت، کثیر، اکثریت۔
طَاقَةَ	طاقت۔	بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔
الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر۔
يَظُنُّوْنَ	ظن، بدظنی۔	ثَبِّتْ	ثابت، اثبات۔
مُّلٰقُوْا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	اَقْدَامَنَا	قدم۔
قَلِيْلَةٍ	قلیل، الاقلیل، قلت۔	انْصُرْنَا	نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
غَلَبَتْ	غلبہ، مغلوب، غالب۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ ۙ	قَالُوْا	لَا طَاقَةَ ❶❷	لَنَا الْيَوْمَ
سب ایمان لائے	اس کے ساتھ	وہ سب کہنے لگے	کوئی طاقت نہیں	ہمارے لئے آج

بِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ ؕ	قَالَ الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ ❸❹
جالوت سے	اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی)	کہا ان لوگوں نے جو	سب یقین رکھتے تھے

اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ ❷	غَلَبَتْ ❷	فِئَةً كَثِيْرَةً ❷
کہ بیشک وہ	سب اللہ سے ملنے والے ہیں	بہت سے	چھوٹے گروہ	غالب آگئے	بڑے گروہ پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾	وَلَمَّا	بَرَزُوْا
اللہ کے حکم سے	اور اللہ	صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے	اور جب	سب آمنے سامنے ہوئے

لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ اَفْرِغْ ❺	عَلَيْنَا صَبْرًا
جالوت کے	اور اسکے لشکروں کے	وہ سب کہنے لگے	اے ہمارے رب فیضان کر	ہم پر صبر کا

وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾
اور جما دے	ہمارے قدم (میدان جنگ میں)	اور ہماری مدد فرما	تمام کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶ "لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔❷ "ة" اور "ت" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ "يَظُنُّوْنَ" کے بعد اگر "اَنَّ" آئے تو اسکا ترجمہ "گمان" کی بجائے "یقین" کرتے ہیں۔
❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ یہ اصل میں "يَا رَبَّنَا" ہے یہاں "يَا" محذوف ہے، جسکا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ	پھر انہوں نے شکست دی ان کو اللہ کے حکم سے
وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا
وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ	اور دی اس کو اللہ نے بادشاہی اور حکمت
وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ	اور سکھایا اسے جو کچھ چاہا
وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہٹاتا اللہ لوگوں کو (یعنی)
بَعْضَهُمْ	انکے بعض (شر پسندوں) کو
بِبَعْضٍ	بعض (صالح لوگوں) کے ذریعے
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ	(تو) یقیناً زمین (کا نظام) بگڑ جاتا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ	اور لیکن اللہ فضل کرنے والا ہے
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تمام جہان والوں پر ﴿251﴾ یہ اللہ کے احکام ہیں (کہ)
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ	اُنہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو حق کے ساتھ
وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾	اور بیشک آپ یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں۔ ﴿252﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَهَزَمُوْهُمْ : ہزیمت (شکست)۔	دَفْعُ : دفع، قوت مدافعت۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔	النَّاسَ : عوام الناس۔
قَتَلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	لَّفَسَدَتِ : فساد، فسادات، مفسد، فسادی۔
الْحِكْمَةَ : حکمت، حکیم، حکما۔	فَضْلٍ : فضل وکرم، فضیلت۔
عَلَّمَهٗ : علم، عالم، معلوم، معلم، تعلیم۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
مِمَّا : منجانب، من وعن / ماحول، ماجرا۔	نَتْلُوْهَا : تلاوت، متلو، غیر متلو۔
يَشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیئت الٰہی۔	الْمُرْسَلِيْنَ : ارسال، رسل، رسالت، مرسل۔

فَهَزَمُوْهُمْ ❶	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣۙ	وَ قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ
پھر ان سب نے شکست دی انکو	اللہ کے حکم سے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو

وَ اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَ الْحِكْمَةَ ❷	وَ عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ ؕ
اور دی اسے	اللہ نے	بادشاہی	اور حکمت	اور سکھایا اسے	اس سے جو	وہ چاہتا ہے

وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اور	اگر	نہ	ہٹاتا	اللہ	لوگوں کو (یعنی)	انکے بعض (شر پسندوں) کو

بِبَعْضٍ ۙ	لَّفَسَدَتِ ❸	الْاَرْضُ	وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ
بعض (صالح لوگوں) کے ذریعے	(تو) یقیناً بگڑ جاتا	زمین (کا نظام)	اور لیکن اللہ

ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾	تِلْكَ ❹ اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا
فضل کرنیوالا ہے	جہان والوں پر	یہ اللہ کے احکام ہیں	ہم پڑھ کر سناتے ہیں انہیں

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾
آپ پر	حق کے ساتھ	اور	بیشک آپ	یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہ اصل میں "لَفَسَدَتْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تْ" کو "تِ" کیا گیا ہے، یہ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "تِلْكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن کبھی ضرورتاً ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

تعارف ومقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر



بیت القرآن
لاہور۔ پاکستان

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿تِلْكَ الرُّسُلُ ③﴾
مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی .... عطیہ انعام الٰہی، احسان اللہ فاروقی
کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول .... نومبر 2007
پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان



حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریلِ امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحبِ تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، تمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہِ عمل ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمۂ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "قرآن کلب" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں۔ ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمۂ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمۂ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمۂ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلی روشنائی میں اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ روشنائی سے پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں۔ تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گرانبار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویۂ فکر پیدا کرے گی۔ اہلِ خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مؤلف

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ''مصباح القرآن'' کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اس سلسلے کا یہ تیسرا پارہ ہے جو آپکی خدمت میں پیش ہے، اس پارہ کی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر ومغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

”مصباح القرآن“ میں دو مختلف چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

☆ ایک صفحہ پر قرآن مجید کے الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں ان کے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

☆ سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کا ترجمہ خانوں کی مدد سے الگ کر کے واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے۔اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامتوں کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامتوں کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

”مصباح القرآن“ کو ان شاء اللہ العزیز ایک ایک پارہ کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا	یہ سب رسول، ہم نے فضیلت دی ہے
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ	ان میں سے بعض کو بعض پر
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ	ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جس سے ہم کلام ہوا اللہ
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ	اور بلند کر دیا ان میں سے بعض کے درجات کو
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ	اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اور ہم نے مدد کی اس کی روح القدس (جبریل) سے
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ	اور اگر اللہ چاہتا نہ لڑتے جھگڑتے (آپس میں)
الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ	وہ لوگ جو ان کے بعد آئے
مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آ چکیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا	اور لیکن انہوں نے اختلاف کیا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ	پھر ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو ایمان لے آیا
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ	اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جس نے کفر اختیار کیا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلرُّسُلُ	رسول، رسل، مرسل الیہ، رسالت۔	اَلْبَيِّنٰتِ	بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر، بیان۔
فَضَّلْنَا	فضل، فضیلت، فاضل۔	اَيَّدْنٰهُ	تائید، موید۔
بَعْضَهُمْ	بعض۔	بِرُوْحِ	روح، عالم ارواح، روح الامین۔
عَلٰى	علیٰحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	الْقُدُسِ	تقدیس، مقدّس، قدس اللہ سرہ۔
كَلَّمَ	کلمہ، کلام، تکلّم، کلیم اللہ۔	شَآءَ	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
رَفَعَ	مرفوع القلم، سطح مرتفع، رفعت۔	اِخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، اختلافات۔
دَرَجٰتٍ	بلندیٔ درجات، درجۂ اول۔	اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

تِلْكَ[1] الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	مِنْهُمْ
یہ سب رسول	ہم نے فضیلت دی ہے	ان میں سے بعض کو	بعض پر	ان میں سے

مَّنْ	كَلَّمَ اللّٰهُ	وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ[2] ط
(کوئی ایسا ہے) جس سے	اللہ ہم کلام ہوا	اور بلند کر دیا	ان میں سے بعض کے	درجات کو

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ
اور	ہم نے دیں	عیسٰی بن مریم کو	کھلی نشانیاں	اور

اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلَ
ہم نے اس کی مدد کی	روح القدس سے	اور اگر	اللہ چاہتا	نہ لڑتے جھگڑتے

الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ[3]	مِّنْ بَعْدِ	مَا[4]	جَآءَتْهُمُ[5]
وہ لوگ جو	ان کے بعد آئے	اس کے بعد	کہ	آ چکی ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
کھلی نشانیاں	اور لیکن	ان سب نے اختلاف کیا	پھر ان میں سے (کوئی ایسا ہے)	جو

اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ ط
ایمان لے آیا	اور	ان میں سے (کوئی ایسا ہے)	جس نے	کفر اختیار کیا

ضروری وضاحت

❶ "تِلْكَ" اور "ذٰلِكَ" کا استعمال عموماً وہاں ہوتا ہے جہاں بات کو مؤثر طریقے سے بیان کرنا مقصود ہو اور "تِلْكَ" کے ساتھ ہمیشہ واحد مؤنث یا جمع کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ❷ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "مِنْ" کے ساتھ اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو عموماً "مِنْ" کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ ❹ لفظ "بَعْد" کے ساتھ اگر "مَا" ہو تو اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❺ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا ترجمہ ممکن نہیں اور اس کے بعد کبھی واحد مؤنث کا اور کبھی جمع لفظ کا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 33 5 1

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫	اور اگر اللہ چاہتا یہ (آپس میں) نہ لڑتے جھگڑتے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۧ (253)	اور لیکن اللہ تعالیٰ (وہی) کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ع (253)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو
مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ	اس سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا (اس) سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ	کہ آجائے وہ دن (کہ) سودے بازی نہ ہوگی اُس میں
وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ	اور نہ (کام آئیگی) دوستی اور نہ کوئی سفارش
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (254)	اور کافر ہی ظالم ہیں۔ (254)
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ (ہی معبود برحق ہے) کوئی معبود نہیں اسکے سوا،
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ	(وہ) زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے،
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ	نہیں آتی اُسے اونگھ اور نہ نیند
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ	کون ہے وہ جو سفارش کرسکے اس کے سامنے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ : اِن شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔	بَيْعٌ : بیع وشرا، بائع، بیعانہ۔
اِقْتَتَلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	خُلَّةٌ : خلیل، خلیل اللہ۔
يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔	شَفَاعَةٌ، يَشْفَعُ : شفاعت، شافعِ محشر۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مراد، مرید۔	اَلْحَيُّ : حیات، تاحیات، حیاتی، آبِ حیات۔
اٰمَنُوْٓا : ایمان، مومن، امن۔	اَلْقَيُّوْمُ : قائم، قیام، مقیم، مقام۔
اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	تَاْخُذُهٗ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رازق، رزّاق۔	عِنْدَهٗ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔

33
ع 5
1

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلُوْا ۣ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ ❶	مَا
اور اگر	اللہ چاہتا	وہ سب نہ لڑتے جھگڑتے	اور لیکن	اللہ تعالیٰ	(وہی) کرتا ہے	جو

يُرِيْدُ ۧ (253)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا
وہ چاہتا ہے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	اس سے جو

رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَ ❶	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ
ہم نے تمہیں رزق دیا	(اس) سے پہلے	کہ آجائے	وہ دن	سودے بازی نہ ہوگی

فِيْهِ	وَلَا	خُلَّةٌ ❷	وَّلَا	شَفَاعَةٌ ۭ ❷	وَ	الْكٰفِرُوْنَ
اس میں	اور نہ	کوئی دوستی	اور نہ	کوئی سفارش	اور	سب کفر کرنیوالے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❸ (254)	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۚ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ڬ
ہی سب ظالم ہیں	اللہ کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	(وہ) زندہ ہے	قائم رکھنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ ❹	سِنَةٌ	وَّلَا نَوْمٌ ۭ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❷
نہیں پکڑتی اسے	اونگھ	اور نہ (ہی) نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْاَرْضِ ۭ	مَنْ ❺	ذَا	الَّذِيْ	يَشْفَعُ ❶	عِنْدَهٗٓ ❻
اور جو کچھ	زمین میں ہے	کون ہے	وہ	جو	سفارش کرسکے	اسکے پاس

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ''ۃ'' واحد مؤنث اور ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ''ھُمْ'' کے بعد اگر ''اَلْ'' والا اسم ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اور ترجمہ ''ہی'' کیا جاتا ہے۔ ❹ اس سے مراد ''نہیں آتی اسے اونگھ اور نہ ہی نیند''۔ یہاں علامت ''تَ'' مؤنث کے لیے ہے۔ ❺ ''مَنْ'' کا ترجمہ کبھی ''جو'' بھی ہوتا ہے۔لیکن یہاں ''کون'' ہی ہے۔ ❻ اس سے مراد ''اس کے سامنے'' ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مگر اسکی اجازت سے، وہ جانتا ہے جو انکے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ	اور جو ان سے اوجھل ہے اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ	کسی چیز کا اس کے علم سے مگر اس کا جو وہ چاہے
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	گھیر رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ	اور نہیں تھکاتی اسے ان دونوں کی حفاظت
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾	اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔ ﴿255﴾
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۖ	کوئی زبردستی نہیں دین (کے معاملے) میں
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ	یقیناً ہدایت واضح ہو چکی ہے گمراہی سے
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ	پس جو انکار کرے طاغوت کا
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	اور ایمان لائے اللہ پر تو یقیناً اس نے تھام لیا
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ	مضبوط کڑے کو (کہ ممکن) نہیں ہے اسکا ٹوٹنا
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿256﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِهٖ : اِذنِ عام، بِاِذن اللہ (حکم، اجازت)۔	وَسِعَ : وسعت، واسع، وسیع وعریض۔
بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَلسَّمٰوٰتِ : کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
اَيْدِيْهِمْ : یدِ بیضا، یدِطولیٰ، رفع الیدین (ہاتھ)۔	حِفْظُهُمَا : حفاظت، حافظ، محفوظ، محافظ، حفیظ۔
خَلْفَهُمْ : خلف الرشید، خلافت، خلیفہ، نا خلف۔	اَلْعَلِيُّ : علو، عالی مرتبت، عالی مقام، جناب عالی۔
يُحِيْطُوْنَ : احاطہ، محیط۔	اَلرُّشْدُ : رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، رشید۔
بِشَيْءٍ : شے، اشیا۔	بِالطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
اِلَّا : اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	اَلْوُثْقٰى : اُمیدِ واثق، وثوق، ثقہ راوی (پختہ)۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط	يَعْلَمُ	مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ❶	وَمَا	خَلْفَهُمْ ج ❷
مگر اسکی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو انکے سامنے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے

وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ ج
اورنہیں	وہ سب احاطہ کرسکتے	کسی چیز کا	اسکے علم سے	مگر اسکا جو وہ چاہے

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ ❸	وَالْاَرْضَ ج	وَلَا	يَئُوْدُهٗ ❹
گھیر رکھا ہے	اسکی کرسی نے	آسمانوں	اور زمین کو	اورنہیں	تھکاتی اسے

حِفْظُهُمَا ج	وَهُوَ الْعَلِيُّ ❺	الْعَظِيْمُ (255)	لَآ اِكْرَاهَ
ان دونوں کی حفاظت	اور وہ بہت بلند	بہت عظمت والا ہے	کوئی زبردستی نہیں

فِي الدِّيْنِ قف	قَدْ تَّبَيَّنَ ❻	الرُّشْدُ	مِنَ الْغَيِّ ج	فَمَنْ	يَّكْفُرْ ❹
دین میں	یقیناً واضح ہوچکی ہے	ہدایت	گمراہی سے	پس جو	انکار کرے

بِالطَّاغُوْتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ ❼	بِالْعُرْوَةِ ❸
طاغوت کا	اور وہ ایمان لائے	اللہ پر	تو یقیناً	اس نے تھام لیا	کڑے کو

الْوُثْقٰى ق	لَا انْفِصَامَ	لَهَا ط	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (256)
(جوکہ) مضبوط ہے	(کہ ممکن) نہیں ہے ٹوٹنا	اس کا	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ اس میں "اَيْدِیْ" "يَدٌ" کی جمع ہے، جسکا ترجمہ "ہاتھ" ہے لیکن یہاں مراد "آگے" ہے۔ ❷ "خَلْفَهُمْ" سے مراد "ان سے اوجھل" ہے۔ ❸ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" ہو تو بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❻ "تَبَيَّنَ" میں "تَ" کا معنی "تو" نہیں ہے بلکہ اس "تَ" اور شد میں کام کو "اہتمام" سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ "كَ" کا ترجمہ "تو" یا "تجھے" نہیں ہے، بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ	اللہ دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ	وہ نکالتا ہے انہیں (کفر و شرک کی) تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	(اسلام کی) روشنی کی طرف اور جنہوں نے کفر اختیار کیا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ	ان کے دوست طاغوت ہیں
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ	وہ نکالتے ہیں انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ع (257)	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ع (257)
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ	کیا آپ نے دیکھا نہیں اس کی طرف جس نے
حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ	جھگڑا کیا ابراہیم سے اسکے رب کے بارے میں
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ	کہ اللہ نے دے رکھی تھی اسے حکومت
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ	جب کہا ابراہیم نے: میرا رب
الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۙ	وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

ع 34 4 2

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلِيُّ : ولی اللہ، اولیا، ولایت، مولیٰ۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خُلد بریں (ہمیشہ رہنا)۔
يُخْرِجُهُمْ : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔	تَرَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی اشیاء۔
الظُّلُمٰتِ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحر ظلمات۔	حَآجَّ : حجت، احتجاج۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الطَّاغُوْتُ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	الْمُلْكَ : مُلک، ملوک، مملکت، ملکی حالات۔
اَصْحٰبُ : صاحب، صحابی، اصحاب، صحبت۔	يُحْيٖ : حیات، احیائے سنت۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يُمِيْتُ : موت و حیات، اموات، حیاتی و مماتی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَللّٰهُ وَلِيُّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۙ	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ ❶
اللہ دوست ہے	ان لوگوں کا جو	سب ایمان لائے	وہ نکالتا ہے انہیں	تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ؕ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـئُهُمُ	الطَّاغُوْتُ ❷ ۙ
روشنی کی طرف	اور جن سب نے کفر اختیار کیا	ان کے دوست	طاغوت ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ	اِلَى الظُّلُمٰتِ ❶ ؕ
وہ سب نکالتے ہیں انہیں	(اسلام کی) روشنی سے	(کفر کی) تاریکیوں کی طرف

34
ع 4
2

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ع (257)
وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

اَ	لَمْ	تَرَ ❸	اِلَى الَّذِيْ	حَآجَّ ❹	اِبْرٰهٖمَ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اسکی طرف جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم علیہ السلام سے

وقف لازم

فِيْ رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ ۘ
اسکے رب کے بارے میں	کہ	اللہ نے دے رکھی تھی اسے	حکومت

اِذْ قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ ❺	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ۙ
جب کہا	ابراہیم علیہ السلام نے	میرا رب	وہ ہے جو	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ طاغوت کا اصل معنی "حد سے تجاوز کرنیوالا" ہے اور یہاں مراد "شیطان" ہے۔ ❸ "تَرَ" اصل میں "تَرٰی" تھا، گرامر کے اصول کے مطابق "الف" گرادیا گیا ہے۔ ❹ یہ شخص جس نے ابراہیم علیہ السلام سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا تھا یہ بابل کا بادشاہ "نمرود" تھا۔ ❺ "رَبِّیْ" اصل میں "رَبِّیْ" تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے جزم کی بجائے زبر لائی گئی ہے۔

قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَ اُمِيْتُ ؕ	وہ کہنے لگا: میں (بھی) زندہ کرسکتا ہوں اور مار سکتا ہوں
قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ	ابراہیم نے کہا: پس بیشک اللہ لاتا ہے سورج کو
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	مشرق سے، تو تو لے آ اس کو مغرب سے
فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ	تو ہکا بکا رہ گیا وہ جس نے کفر کیا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ (258)	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالم قوم کو۔ (258)
اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ	یا اُس (شخص) کی طرح جو گزرا ایک بستی کے (قریب سے)
وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ	اس حال میں کہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر
قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ	اس نے کہا: کیسے زندہ (آباد) کرے گا
هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	اس (بستی) کو اللہ اسکی موت (تباہی) کے بعد
فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ	تو موت کی نیند سلا دیا اسے اللہ نے سو سال (تک)
ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ	پھر اس نے زندہ کیا اسے
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ	(اور) کہا: کتنی دیر تم ٹھہرے رہے ہو، اس نے کہا:

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُحْيٖ	: حیات، احیائے سنت۔	الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اُمِيْتُ	: موت، اموات، میّت، حیاتی و مماتی۔	كَالَّذِيْ	: کالعدم، کما حقہ۔
بِالشَّمْسِ	: شمسی توانائی، شمسی نظام (سورج)۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔
مِنَ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	عُرُوْشِهَا	: عرش، عرش بریں، عرش و فرش۔
فَبُهِتَ	: مبہوت رہ جانا (حیران و ششدر)۔	فَاَمَاتَهُ	: موت، اموات، میّت، حیاتی و مماتی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	عَامٍ	: عام الحزن، عامُ الفیل (سال)۔
يَهْدِيْ	: ہدایت، ہادی برحق۔	بَعَثَهٗ	: بعثت، مبعوث۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

قَالَ	اَنَا اُحْیٖ ❶	وَاُمِیْتُ ؕ	قَالَ اِبْرٰھٖمُ
وہ کہنے لگا	میں (بھی) زندہ کرسکتا ہوں	اور میں موت دیتا ہوں	ابراہیم علیہ السلام نے کہا

فَاِنَّ اللّٰهَ	یَاْتِیْ ❷	بِالشَّمْسِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	فَاْتِ	بِهَا
پس بیشک اللہ	لاتا ہے	سورج کو	مشرق سے	تو تو لے آ	اس کو

مِنَ الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِیْ كَفَرَ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا یَهْدِی ❷
مغرب سے	تو ہکا بکا رہ گیا وہ	جس نے کفر کیا	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ❸ ج (258)	اَوْ	كَالَّذِیْ	مَرَّ	عَلٰی قَرْیَةٍ ❹❺
سب ظالم قوم کو	یا	اس شخص کی طرح جو	گزرا	ایک بستی پر

وَّهِیَ	خَاوِیَةٌ ❺	عَلٰی عُرُوْشِهَا ج	قَالَ	اَنّٰی	یُحْیٖ ❷
اور وہ	گری پڑی تھی	اپنی چھتوں پر	اس نے کہا	کیسے	زندہ (آباد) کرے گا

هٰذِهِ اللّٰهُ ❻	بَعْدَ مَوْتِهَا ج	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ ❻	مِائَةَ ❺ عَامٍ
اسے اللہ	اسکی موت کے بعد	تو موت کی نیند سلا دیا اسے اللہ نے	سو سال

ثُمَّ	بَعَثَهٗ ❼ ؕ	قَالَ كَمْ	لَبِثْتَ ؕ	قَالَ
پھر	اس نے اسے زندہ کیا	(اور) کہا: کتنی دیر	تم ٹھہرے رہے ہو	اس نے کہا:

ضروری وضاحت

❶ یہاں اَنَا اور اُحْیِ کے شروع میں ''اُ'' دونوں کا ترجمہ ''میں'' ہے۔❷ ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ ''یْنَ'' جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❺ '' ة '' واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❻ علامت ''ہ'' اور ''ہٗ'' کو جب اگلے لفظ سے ملایا جائے تو یہ ''ہِ'' اور ''ہُ'' ہو جاتی ہے۔❼ بَعَثَ کا اصل معنیٰ ''اٹھایا اور بھیجا'' ہے، یہاں اس سے مراد ''زندہ کیا'' ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ	میں ٹھہرا رہا ہوں ایک دن یا دن کا بعض حصہ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ	فرمایا: بلکہ تم ٹھہرے رہے ہو سو سال (تک)
فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ	پس دیکھ اپنے کھانے اور اپنے پینے کی طرف
لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ	وہ باسی نہیں ہوا، اور دیکھ اپنے گدھے کی طرف
وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً	اور (یہ اسلئے کیا ہے) تا کہ ہم بنائیں تجھے ایک نشانی
لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ	لوگوں کیلئے اور دیکھ (گدھے کی) ہڈیوں کی طرف
كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ	کیسے ہم جوڑتے ہیں اسے پھر (کس طرح)
نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ	ہم چڑھاتے ہیں ان پر گوشت (پوست)
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ	پس جب واضح ہو چکا اس پر (تو) کہا:
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾	میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿259﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّ	اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب!
اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ	تو دکھا مجھے کیسے تو زندہ کریگا مُردوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف، پُرکیف نظارے۔
فَانْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور۔	تَبَيَّنَ	: مبیّنہ، بیّن دلیل، بیان بازی۔
طَعَامِكَ	: قیام وطعام، وقت طعام۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
شَرَابِكَ	: شربت، مشروب، مشروبات۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، تقدیر، مقدّر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف، پرکیف نظارے۔	اَرِنِيْ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی اشیا۔
لَحْمًا	: لحیم شحیم، لحمیات۔	تُحْيِ	: حیات، احیائے اسلام۔

لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	قَالَ بَلْ	لَّبِثْتَ
میں ٹھہرا رہا ہوں	ایک دن	یا دن کا بعض حصہ	فرمایا بلکہ	تم ٹھہرے رہے ہو

مِائَةَ❶ عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ❷	وَانْظُرْ
سو سال	پس دیکھ	اپنے کھانے کی طرف	اور پینے (کی طرف)	نہیں وہ باسی ہوا	اور دیکھ

اِلٰى حِمَارِكَ	وَ	لِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً❶
اپنے گدھے کی طرف	اور (یہ اسلئے کیا ہے)	تاکہ ہم بنائیں تجھے	ایک نشانی

لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا
لوگوں کے لیے	اور دیکھ	(گدھے کی) ہڈیوں کی طرف	کیسے	ہم جوڑتے ہیں اسے

ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا ؕ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ❸
پھر (کس طرح)	ہم چڑھاتے ہیں ان پر	گوشت	پس جب	خوب واضح ہو چکا

لَهٗ ۙ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (259)
اس پر	(تو) کہنے لگا	میں جانتا ہوں	کہ بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

وَاِذْ	قَالَ اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ❹	اَرِنِيْ❺	كَيْفَ تُحْيِ	الْمَوْتٰى ؕ
اور جب	ابراہیم علیہ السلام نے کہا	اے میرے رب!	دکھا تو مجھے	کیسے تو زندہ کریگا	مردوں کو

ضروری وضاحت

❶ "ة" مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ بعض کے نزدیک يَتَسَنَّهْ کے آخر میں "هْ" زائد ہے جو کہ سکتہ کے لیے ہے۔ ❸ "تَ" کا معنی "تو" نہیں بلکہ اس میں "مبالغے کا مفہوم" ہے۔ ❹ "رَبِّ" اصل میں يَارَبِّيْ تھا، اختصار کے لیے شروع سے "یا" اور آخر سے "یْ" کو حذف کر دیا گیا ہے، اس لیے اس کا ترجمہ "اے میرے رب" کیا گیا ہے۔ ❺ "اَرِنِيْ" میں "اَرِ" کا ترجمہ "تو دکھا" اور "نِيْ" کا ترجمہ "مجھے" ہے، یہاں کچھ حروف گرا دیے گئے ہیں اسکے شروع میں "أ" کا معنی "میں" نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قَالَ اَوَلَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ	فرمایا: اور کیا نہیں تم ایمان رکھتے، کہا (ابراہیمؑ نے):
بَلٰى وَلٰكِنۡ	کیوں نہیں اور لیکن (میں دیکھنا اس لیے چاہتا ہوں)
لِّيَطۡمَٮِٕنَّ قَلۡبِىۡ ؕ قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَةً	تا کہ مطمئن ہو جائے میرا دل، فرمایا: (اچھا) تو لو چار
مِّنَ الطَّيۡرِ فَصُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ ثُمَّ	پرندے پھر انہیں مانوس کرلو اپنے ساتھ پھر
اجۡعَلۡ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنۡهُنَّ جُزۡءًا ثُمَّ	رکھ دو ہر پہاڑ پر ان سے (ایک ایک) ٹکڑا پھر
ادۡعُهُنَّ يَاۡتِيۡنَكَ سَعۡيًا ؕ	پکارو انہیں وہ آئیں گے تیرے پاس دوڑتے ہوئے
وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ع ﴿260﴾ (ع 35 3 3)	اور جان لو کہ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ع ﴿260﴾
مَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ	مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ	اللہ کی راہ میں ایک دانے کی طرح ہے
اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ	(کہ) وہ (دانہ) اگائے سات بالیاں
فِىۡ كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ	ہر بالی میں سو دانے ہوں
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ بڑھا دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
وَلٰكِنۡ : لیکن۔
لِّيَطۡمَٮِٕنَّ : اطمینان، مطمئن، طمانیتِ قلب۔
فَخُذۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَرۡبَعَةً : آئمہ اربعہ، حدود اربعہ، رباعی۔
الطَّيۡرِ : طائرانہ نگاہ، طائر لاھوتی، طیّارہ۔
جَبَلٍ : جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔
جُزۡءًا : جز، اجزا، اجزائے ترکیبی۔
اُدۡعُهُنَّ : دعا، داعی، دعوت، مدعی۔
سَعۡيًا : سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔
يُنۡفِقُوۡنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اَنۡۢبَتَتۡ : نباتات۔
حَبَّةٍ : حبہ حبہ وصول کرنا، حب کبد نوشادری۔
يُضٰعِفُ : ذواضعاف اقل۔

قَالَ	اَوَ	لَمْ تُؤْمِنْ ؕ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ
فرمایا:	اور کیا	تم ایمان نہیں رکھتے	کہا (ابراہیم علیہ السلام نے)	کیوں نہیں	اور لیکن

لِّيَطْمَئِنَّ ❶	قَلْبِىْ ؕ	قَالَ	فَخُذْ ❷	اَرْبَعَةً ❸	مِّنَ الطَّيْرِ ❹	فَصُرْهُنَّ
تاکہ مطمئن ہوجائے	میرا دل	فرمایا	تو تم لو	چار	پرندے	پھر مانوس کرلو انہیں

اِلَيْكَ ❺	ثُمَّ	اجْعَلْ ❻	عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ
اپنی طرف	پھر	رکھ دو	ہر پہاڑ پر	ان سے	ایک ایک ٹکڑا	پھر

ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ ❼	سَعْيًا ؕ	وَاعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ
تم پکارو انہیں	وہ آئیں گے تیرے پاس	دوڑتے ہوئے	اور جان لو	کہ بیشک اللہ

35
ع 3
3

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ع (260)	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
غالب	حکمت والا ہے	مثال	ان لوگوں کی جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ ❸	اَنْۢبَتَتْ ❸	سَبْعَ	سَنَابِلَ
اللہ کی راہ میں	ایک دانے کی مثال کی طرح ہے	کہ وہ (دانہ) اگائے	سات	بالیاں

فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ ❸	مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ ❸	وَاللّٰهُ	يُضٰعِفُ ❶	لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ
ہر بالی میں	سو دانے ہوں	اور اللہ	بڑھا دیتا ہے	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "خُذْ" دراصل "اَخَذَ" سے بنا ہے، جس فعل کے شروع میں "أ" اصلی ہو تو اس میں حکم کا مفہوم شامل کرتے ہوئے "أ" گرا دیا جاتا ہے۔ ❸ "ة" اور "تْ" واحد مؤنث کے لیے ہیں، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "اِلَيْكَ" سے مراد "اپنے ساتھ" ہے۔ ❻ "اِجْعَلْ" کا اصل ترجمہ "تو بنا" یا "تو کر" ہے۔ ❼ يَاْتِيْنَكَ میں "یْنَ" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "یْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "نَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿261﴾	اور اللہ بہت وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿261﴾
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ	اللہ کی راہ میں پھر وہ نہیں جتاتے
مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ	احسان (اس پر) جو وہ خرچ کریں اور نہ ہی دکھ (دیتے ہیں)
لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا	ان کے لیے ان کا اجر ہے انکے رب کے پاس اور نہ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾	کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿262﴾
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ	اچھی بات (کہنا) اور درگزر کرنا بہتر ہے
مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ	(اس) صدقے سے (کہ) اسکے پیچھے ہو ایذا رسانی
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿263﴾	اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور بُردبار ہے۔ ﴿263﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مت ضائع کرو
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ	اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور دُکھ (پہنچا کر)
كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ	(اس شخص کی) طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاسِعٌ : وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔	مَنًّا، بِالْمَنِّ : ممنون ہونا، منت وسماجت۔
اَمْوَالَهُمْ : مال، مالیّت، اموال۔	اَذًى : اذیّت، ایذا رسانی۔
فِيْ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عامُ الحزن۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ ضرور کوئی سبیل نکالے گا۔	مَّعْرُوْفٌ : اَمر بالمعروف۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	غَنِيٌّ : غنی، غنا، اغنیا۔
يُتْبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متّبع، تابعداری۔	حَلِيْمٌ : حلیم، حلم و بردباری۔
اَنْفَقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	تُبْطِلُوْا : نظامِ باطل، باطل قوتیں۔

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (261)	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اوراللہ	وسعت والا	سب کچھ جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ ❶	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا يُتْبِعُوْنَ ❷	مَآ اَنْفَقُوْا	مَنًّا
اپنے مال	اللہ کی راہ میں	پھر	نہیں وہ سب جتاتے	جو وہ سب خرچ کریں	احسان

وَّلَآ	اَذًى لا	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ج	وَلَا
اور نہ	(ہی) دکھ دیتے ہیں	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	انکے رب کے پاس	اور نہ

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❸ (262)	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	وَّمَغْفِرَةٌ ❹
کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اچھی بات (کہنا)	اور درگزر کرنا

خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ ❹	يَّتْبَعُهَآ ❺	اَذًى ط	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ
بہتر ہے	(اس) صدقے سے	(کہ) اسکے پیچھے ہو	ایذارسانی	اور اللہ	بے نیاز

حَلِيْمٌ (263)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ ❹
بردبار ہے	اے لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب ضائع کرو	اپنے صدقات کو

بِالْمَنِّ ❻	وَالْاَذٰى لا	كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ ❺	مَالَهٗ
احسان جتلانے کے سبب	اور دکھ پہنچا کر	(اسکی) طرح جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" اگر اسم کے ساتھ ہوتو اسکا ترجمہ "انکے" اور "اپنے" دونوں طرح کیا جاسکتا ہے۔ ❷ "لَا يُتْبِعُوْنَ" کا لفظی ترجمہ "نہیں پیچھے لاتے" ہے۔ ❸ "هُمْ يَحْزَنُوْنَ" میں علامت "هُمْ" اور "يـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❹ یہاں "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "بِالْمَنِّ" مراد یہ ہے کہ احسان جتلا کر اپنے صدقات ضائع مت کرو۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	لوگوں کو دکھلانے کی خاطر اور نہ وہ ایمان رکھتا ہے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ	اور (نہ) آخرت کے دن پر، تو اس کی مثال
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ	ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے (کہ) اس پر مٹی ہو
فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ	پھر برسے اس پر زور کی بارش
فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ	تو چھوڑ جائے اسے بالکل صاف (اسی طرح ریاکار)
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	نہیں قدرت رکھتے کسی چیز پر اس سے جو انہوں نے کمایا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا کافر قوم کو۔ ﴿264﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ	اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	چاہتے ہوئے اللہ کی خوشنودی
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	اور اپنے نفسوں کی دل جمعی کے ساتھ
كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے (جو) بلند جگہ پر ہو
اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ	برسے اس پر زور کی بارش پھر لائے وہ اپنا پھل دگنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِئَآءَ	ریاکاری، رؤیت ہلال کمیٹی، رائے۔	يَقْدِرُوْنَ	قدرت، قدیر، تقدیر۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔	عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
الْيَوْمِ	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	كَسَبُوْا	کسبِ حلال، کسبی۔
الْاٰخِرِ	آخر، یومِ آخرت، آخری۔	يَهْدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
كَمَثَلِ	کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال۔	يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
تُرَابٌ	تُربت، تُراب (مٹی)۔	مَرْضَاتِ	رضا، راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
فَتَرَكَهٗ	ترک، تارک، متروک، ترکہ۔	تَثْبِيْتًا	ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔

رِئَآءَ النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
لوگوں کو دکھلانے (کی خاطر)	اور نہ	وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور (نہ)	آخرت کے دن پر

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ
تو اسکی مثال	ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے	(کہ) اس پر	مٹی ہو	پھر برسے اس پر

وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا ؕ	لَا يَقْدِرُوْنَ
زور کی بارش	تو چھوڑ جائے اسے	بالکل صاف	نہیں وہ سب قدرت رکھتے

عَلٰى شَيْءٍ	مِّمَّا	كَسَبُوْا ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي ❶	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (264)
کسی چیز پر	اس سے جو	ان سب نے کمایا	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	کفر کرنے والی قوم کو

وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ
اور مثال	ان لوگوں کی جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	چاہنے کیلئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ❸	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ جَنَّةٍ ❹
اللہ کی خوشنودی	اور دل جمعی (کے ساتھ)	اپنے نفسوں کی	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے

بِرَبْوَةٍ ❹	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ ❹	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ ❺ ۚ
بلند جگہ پر ہو (جو)	برسے اس پر	زور کی بارش	پھر لائے وہ	اپنا پھل	دو گنا

ضروری وضاحت

❶ علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "اَلْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ" میں "اَلْقَوْمَ" کیونکہ اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ "کفر کرنے والی" کیا گیا ہے، "یْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ اور "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "ضِعْفَیْنِ" کا ترجمہ "دوگنا" ہے اس میں "یْنِ" "دو" کو ظاہر کر رہی ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ	پس اگر نہ برسے اس پر تیز بارش تو پھوار (ہی کافی ہو
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿265﴾	جاتی ہے) اور اللہ جو کام تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ ﴿265﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ	کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی ایک کہ ہو اس کا
جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ	ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	چلتی ہوں اسکے نیچے سے نہریں
لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ	اس کے لیے ہوں اس میں ہر قسم کے پھل
وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ	اور آلے اسے بڑھاپا اور اسکی کمزور اولاد ہو
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ	پھر آلے اس (باغ) کو بگولا اس میں آگ ہو
فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	پس وہ جل جائے، اسی طرح اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ع ﴿266﴾	تمہارے لیے (اپنی) آیات تاکہ تم غور وفکر کرو ع ﴿266﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو خرچ کرو
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ	اچھی چیزوں میں سے جو تم نے کمایا ہو

ع 36 6 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِبْهَا، اَصَابَهٗ : مصیبت، مصائب۔	الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرہ، ثمرات (پھل)۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال عامل، معمول، معمولات۔	الْكِبَرُ : متکبّر، تکبّر، تکبیر۔
بَصِيْرٌ : بصیرت، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	ذُرِّيَّةٌ : ذرّیتِ آدم (اولاد)۔
يَوَدُّ : محبّت ومودّت۔	ضُعَفَآءُ : ضعیف، ضعفا۔
نَخِيْلٍ : نخلستان، نخلستانی علاقہ۔	يُبَيِّنُ : بیان، مبیّنہ، بیان بازی۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	تَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، مفکّر، غور وفکر، تفکّر۔
تَحْتِهَا : تحت، ماتحت، تحت الثرٰی، تحت الشعور۔	كَسَبْتُمْ : کسبِ حلال، کسبی۔

فَاِنْ لَّمْ	يُصِبْهَا ❶	وَابِلٌ	فَطَلٌّ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
پس اگر نہ	برسے اس پر	تیز بارش	تو پھوار	اور اللہ	اس کو جو	تم سب کام کرتے ہو

بَصِيْرٌ (265)	اَيَوَدُّ ❶	اَحَدُكُمْ	اَنْ تَكُوْنَ ❷	لَهٗ جَنَّةٌ ❸
دیکھ رہا ہے	کیا پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی ایک	کہ ہو	اس کا ایک باغ

مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	تَجْرِيْ ❷	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ لا	لَهٗ
کھجوروں کا	اور انگوروں کا	چلتی ہوں	اسکے نیچے سے	نہریں	اس کیلئے

فِيْهَا	مِنْ ❹ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❸ لا	وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ ❸ ضُعَفَآءُ صلے
اس میں	ہر قسم کے پھل ہوں	اور آپہنچے اسے	بڑھاپا	اور اسکی	کمزور اولاد ہو

فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ ❺ ط	كَذٰلِكَ
پھر آپہنچے اس (باغ) کو	بگولا	اس میں	آگ ہو	پس وہ جل جائے	اسی طرح

36
ع
6
4

يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❶	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ❻ (266) ع	يٰاَيُّهَا
اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم سب غور وفکر کرو	اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ ❸	مَا كَسَبْتُمْ
لوگو! جو سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	اچھی چیزوں میں سے	جو تم نے کمایا ہو

ضروری وضاحت

❶علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷علامت ”تَ“ مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❸ ”ۃ“ واحد مؤنث اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❹ ”مِنْ“ کا اصل ترجمہ ”سے“ ہے ضرورتاً ”کے“ کیا گیا ہے۔❺ ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❻ ”کُمْ“ اور ”تَ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے اور ”کُمْ“ تاکید کے لیے آیا ہے۔

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۨ	اور اس سے جو ہم نے نکالا تمہارے لیے زمین سے
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ	اور نہ تم قصد کرو ردی چیز کا (کہ) اس سے
تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ	تم خرچ کرتے ہو اور نہیں ہو تم خود اسکو لینے والے
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ	مگر یہ کہ تم چشم پوشی کرلو اس (بارے) میں
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾	اور جان لو کہ بیشک اللہ بے نیاز، خوبیوں والا ہے ﴿267﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ	شیطان تمہیں ڈراتا ہے مفلسی سے
وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ	اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا
وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ	اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے مغفرت کا اپنی طرف سے
وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾ ۖۙ	اور فضل کا اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔ ﴿268﴾
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	وہ عطا کرتا ہے حکمت جسے چاہتا ہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ	اور جسے نوازا گیا حکمت سے
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ	تو یقیناً وہ نوازا گیا بہت بڑی خیر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجْنَا	خروج، خارج، مخرج، اخراج۔	يَاْمُرُكُمْ	امر، آمر، مامور، امارت۔
اَلْاَرْضِ	ارض وسما، اراضی، کرۂ ارض۔	بِالْفَحْشَآءِ	فحش، فحاشی وعریانی۔
تُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، اِنفاق فی سبیل اللہ۔	يَعِدُكُمْ	وعدہ، وعید، میعاد۔
بِاٰخِذِيْهِ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَّغْفِرَةً	مغفرت، استغفار۔
اِلَّآ	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	وَاسِعٌ	وسعت، وسیع، توسیع۔
اِعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت اِلٰہی۔
حَمِيْدٌ	حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔	اَلْحِكْمَةَ	حکمت ودانائی، حکیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَلَا	تَيَمَّمُوا
اوراس سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لیے	زمین سے	اور نہ	تم سب قصد کرو

الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ ❶
ردی چیز کا (کہ)	اس سے	تم سب خرچ کرتے ہو	اور نہیں ہو تم (خود)	اسے لینے والے

اِلَّآ اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ
مگر یہ کہ	تم سب چشم پوشی کرلو	اس (بارے) میں	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بے نیاز

حَمِيْدٌ (267)	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ ❷❸	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ
تعریف والا ہے	شیطان	تمہیں ڈراتا ہے	مفلسی سے	اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے

بِالْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ ❸	مَّغْفِرَةً ❹	مِّنْهُ	وَفَضْلًا
بے حیائی کا	اور اللہ	وعدہ کرتا ہے تم سے	مغفرت کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (268)	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ ❹	مَنْ يَّشَآءُ
اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	وہ دیتا ہے	حکمت	جسے وہ چاہتا ہے

وَمَنْ	يُّؤْتَ ❸❺	الْحِكْمَةَ ❹	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا
اور جو	دیا جائے	حکمت	تو یقیناً	وہ دیا گیا	خیر	بہت بڑی

ضروری وضاحت

❶ علامت "بـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "يَعِدُكُمْ" کا اصل ترجمہ "تم سے وعدہ کرتا ہے"، "وعدہ" کا لفظ خیر اور شر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، شر کے وعدے کو "وعید" کہتے ہیں کیونکہ شر کے وعدے میں ڈرانے کا عنصر ہوتا ہے اس لیے ترجمہ "تمہیں ڈراتا ہے" کیا گیا ہے۔ ❸ "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ یہ لفظ اصل میں "يُؤْتِيْ" تھا، آخر سے "الف" گر گیا ہے۔

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾	اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل والے۔ ﴿269﴾
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ	اور جو تم خرچ کرو کسی بھی قسم کا خرچ یا تم نذر مانو
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ	کوئی نذر، تو بیشک اللہ اسے جانتا ہے
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿270﴾
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	اگر تم ظاہر کرو (اپنے) صدقات کو تو وہ (بھی) اچھا ہے
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ	اور اگر تم چھپالو انہیں اور دے دو وہ (صدقات) فقراء کو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ	تو وہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے اور (ان صدقات کی وجہ سے)
يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ	وہ دور کردے گا تم سے تمہارے گناہ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے ﴿271﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ	نہیں ہے آپ پر (ذمہ داری) ان کو ہدایت دینے کی
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا	اور لیکن اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور جو
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ	تم خرچ کروگے مال تو وہ تمہارے اپنے لیے (مفید) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَذَّكَّرُ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	يُكَفِّرُ : کفّارہ۔
اِلَّآ : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	سَيِّاٰتِكُمْ : اعمال سیئہ، علمائے سُوء (بُرے)۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولوالامر (والے)۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، اعمال، معمولات۔
اَنْفَقْتُمْ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبریں۔
اَنْصَارٍ : نصرت، نصر اللہ، انصار۔	هُدٰىهُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
فَنِعِمَّا : نعم البدل، نعمت، انعام۔	يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
تُخْفُوْهَا : مخفی، اخفاء، خفیہ۔	فَلِاَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَمَا ❶	يَذَّكَّرُ ❷	اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ (269)	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ
اور نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر عقل والے	اور جو	تم خرچ کرو

مِّنْ نَّفَقَةٍ ❸❹	اَوْ نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ ❸	فَاِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ ؕ
کوئی خرچ	یا تم نذر مانو	کوئی نذر	تو بیشک اللہ	اسے جانتا ہے

وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ (270)	اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ ❹
اور نہیں ہے	سب ظالموں کا	کوئی مددگار	اگر	تم سب ظاہر کرو	صدقات کو

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	وَاِنْ	تُخْفُوْهَا ❺	وَتُؤْتُوْهَا ❺	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ
تو (بھی) اچھا ہے وہ	اور اگر	تم چھپالو انہیں	اور انہیں دو	فقراء کو	تو وہ	زیادہ بہتر ہے

لَّكُمْ ؕ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ ❸❹	وَاللّٰهُ	بِمَا
تمہارے لیے	اور وہ دور کر دے گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور اللہ	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (271)	لَيْسَ عَلَيْكَ ❻	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب باخبر ہے	نہیں ہے آپ پر	ان کی ہدایت	اور لیکن اللہ

يَهْدِيْ ❷	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَمَا تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❸	فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ
ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور جو تم سب خرچ کرو گے	کوئی مال	تو وہ تمہارے اپنے لیے

ضروری وضاحت

❶ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" آرہا ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ❷ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ة" اور "ات" جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو "الف" کو گرادیتے ہیں۔ ❻ "لَيْسَ عَلَيْكَ" سے مراد "آپ کے ذمے نہیں ہے"۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا	اور نہیں تم خرچ کرتے مگر
ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو تم خرچ کرو گے کوئی مال (بطور خیرات)
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ	پورا پورا (اجر) دے دیا جائے گا تمہیں (قیامت کے دن)
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾	اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿272﴾
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا	(یہ خیرات) ان فقیروں کے لیے ہے جو رُکے ہوئے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا	اللہ کی راہ میں، وہ طاقت نہیں رکھتے چلنے پھرنے کی
فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُهُمُ	(اپنے معاش کے لیے) زمین میں، گمان کرتا ہے انہیں
الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	ناواقف مالدار، نہ مانگنے کی وجہ سے
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	آپ پہچان سکتے ہیں انہیں انکے چہروں سے
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ	نہیں وہ سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو تم خرچ کرو گے مال (خیرات کے طور پر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّاقلیل، اِلَّا یہ کہ۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، شاید کوئی سبیل نکل آئے۔
وَجْهِ : علیٰ وجہ البصیرت، لِوجہ اللہ، وجاہت۔	يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت۔
يُّوَفَّ : وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، کرۂ ارض۔
تُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَعْرِفُهُمْ : تعارف، معروف، عرف عام، معرفت۔
لِلْفُقَرَآءِ : فقیر، فقرا، فقر وفاقہ۔	يَسْـَٔلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اُحْصِرُوْا : محصور، محاصرہ، انحصار۔	النَّاسَ : عوام النّاس۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَمَا ❶	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا ابْتِغَآءَ	وَجْهِ اللّٰهِ ؕ
اور نہیں	تم سب خرچ کرتے	مگر حاصل کرنے کیلئے	اللہ کی خوشنودی

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❷	يُّوَفَّ ❷
اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کوئی مال	پورا پورا (اجر) دے دیا جائے گا

اِلَيْكُمْ ❸	وَ	اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ❹ (272)	لِلْفُقَرَآءِ
تمہاری طرف (قیامت کے دن)	اور	تم سب ظلم نہیں کئے جاؤ گے	(یہ خیرات) ان فقیروں کے لیے ہے

الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا ❺	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا ❻
جو	سب رُکے ہوئے ہیں	اللہ کی راہ میں	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	چلنے پھرنے کی

فِي الْاَرْضِ ز	يَحْسَبُهُمُ ❷	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ
(اپنے معاش کے لیے) زمین میں	گمان کرتا ہے انہیں	ناواقف	مالدار

مِنَ التَّعَفُّفِ ج	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ ج	لَا يَسْـَٔلُوْنَ
نہ مانگنے (کی وجہ) سے	آپ پہچان سکتے ہیں انہیں	انکے چہروں کے آثار سے	نہیں وہ سب سوال کرتے

النَّاسَ	اِلْحَافًا ؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❷
لوگوں سے	لپٹ کر	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	مال

ضروری وضاحت

❶ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" آرہا ہو تو اس کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ❷ یہاں "مِنْ" اور "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "يُوَفَّ اِلَيْكُمْ" سے مراد "تمہیں پورا پورا اجر دے دیا جائے گا" ہے۔ ❹ "اَنْتُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❺ "اُحْصِرُوْا" کا اصل ترجمہ "گھیرے گئے" ہے، اور شروع میں موجود "اُ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے۔ ❻ "ضَرْبًا" کا اصل ترجمہ "مارنا" ہے، لیکن اگر اس کے بعد "فِي الْاَرْضِ" ہو تو مراد "چلنا" ہوتا ہے۔

الربع 37 ع 7 5

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿273﴾ ع	تو یقیناً اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿273﴾ ع
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	رات اور دن کو، چھپا کر اور علانیہ طور پر
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا	تو ان کیلئے ان کا اجر ہے انکے رب کے پاس اور نہ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾	ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿274﴾
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا	وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ نہیں اٹھیں گے مگر
كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ	جیسے اٹھتا ہے وہ جو دیوانہ کر دیا ہو اسے شیطان نے
مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	چھو کر، یہ (حالت) اس وجہ سے ہو گی کہ بیشک
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	انہوں نے کہا: بیشک تجارت سود ہی کی مانند ہے
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ	حالانکہ اللہ نے حلال قرار دیا ہے تجارت کو
وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ	اور حرام کر دیا ہے سود کو
فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ	پس جو (شخص کہ) آئی اس کے پاس نصیحت

وقف منزل

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	يَحْزَنُوْنَ	: حزن وملال، عام الحزن۔
يُنْفِقُوْنَ	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، مأکولات ومشروبات۔
بِالَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	يَقُوْمُوْنَ	: قائم، مقام، مقیم، قیام۔
سِرًّا	: پُراسرار، سرِنہاں۔	كَمَا	: کما حقُّہ۔
عَلَانِيَةً	: اعلان، علی الاعلان، علانیہ۔	يَتَخَبَّطُهُ	: مخبوط الحواس، خبطی (دیوانہ)۔
اَجْرُهُمْ	: اجر، اجرت، ماجور۔	الْمَسِّ	: مَس، مساس۔
عِنْدَ	: عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	الْبَيْعُ	: بیع وشرا، بائع ومشتری۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ع 37 / 7 / 5 الربع

فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ۝273 ع	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
تو یقیناً اللہ	اس کو	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً ❶	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اپنے مال	رات کو	اور دن (کو)	چھپا کر	اور علانیہ طور پر	تو ان کے لیے	انکا اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ج	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❷ ۝274
انکے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

وقف منزل

اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا كَمَا	يَقُوْمُ ❸
وہ لوگ جو	وہ سب کھاتے ہیں	سود	نہیں وہ سب اٹھیں گے	مگر جیسے	اٹھتا ہے

الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ ❸	الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ ط	ذٰلِكَ ❹	بِاَنَّهُمْ
وہ جو کہ دیوانہ کردیا ہوا سے	شیطان نے	چھونے سے	یہ (حالت)	اس وجہ سے ہوگی کہ بیشک وہ

وقف لازم

قَالُوْٓا	اِنَّمَا الْبَيْعُ	مِثْلُ الرِّبٰوا م	وَ	اَحَلَّ اللّٰهُ ❺
ان سب نے کہا	بیشک تجارت	سود کی مانند ہے	حالانکہ	اللہ نے حلال قرار دیا ہے

الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا ط	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ ❶
تجارت کو	اور حرام کردیا ہے	سود کو	پس جو شخص (کہ)	آئی اسکے پاس	نصیحت

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، اس کا استعمال "بات میں زور پیدا کرنے کے لیے" ہوتا ہے، اردو ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کے لیے اس کا ترجمہ "یہ" کردیا جاتا ہے۔ ❺ "اَحَلَّ" میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ یہ معنی میں "تبدیلی لانے کے لیے" ہے مثلاً: حَلَّ: حلال ہوا اور اَحَلَّ: حلال کیا۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰى	اسکے رب کی طرف سے پھر وہ باز آ گئے (سود سے)
فَلَهٗ مَا سَلَفَؕ	تو وہ اسی کا ہے جو وہ پہلے لے چکا ہے
وَاَمۡرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِؕ	اور اسکا معاملہ اللہ کے سپرد ہے (وہ معاف کرے یا
وَمَنۡ عَادَ	سزا دے) اور جو کوئی پھر کرے (سودی کاروبار)
فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِۚ	تو وہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ (275)	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (275)
يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرۡبِى الصَّدَقٰتِؕ	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ (276)	اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر ناشکرے، گناہ گار کو۔ (276)
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی
لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡۚ وَلَا	ان کیلئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس اور نہ
خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ (277)	ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ (277)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانۡتَهٰى : انتہا، منتہی طالب علم۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
سَلَفَ : سلف صالحین، سلفی العقیدہ۔	يُحِبُّ : محبت، حبیب، حب رسول، محبوب۔
اَمۡرُهٗۤ : امر، آمر، مامور۔	اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، ایمانیات امن۔
عَادَ : اِعادہ، بیماری عود کر آئی۔	عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، معمولات، تعمیل۔
اَصۡحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔	اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، مقام۔
اَلنَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	اَجۡرُهُمۡ : اجر وثواب، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔	يَحۡزَنُوۡنَ : حزن وملال، عام الحزن۔

مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ	مَا سَلَفَ ط
اسکے رب (کی طرف) سے	پھر وہ باز آ گیا (سود سے)	تو (وہ) اسی کا ہے	جو وہ پہلے لے چکا ہے

وَاَمْرُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ ط	وَمَنْ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ
اور اسکا معاملہ	اللہ کی طرف	اور جو	کوئی پھر کرے (سودی کاروبار)	تو وہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ج	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (275)	يَمْحَقُ اللّٰهُ ❶	الرِّبٰوا
اہل دوزخ ہیں	وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے اللہ	سود کو

وَيُرْبِي ❷	الصَّدَقٰتِ ط ❸	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	كُلَّ كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ (276)
اور وہ بڑھاتا ہے	صدقات کو	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	ہر ناشکرے	گناہ گار کو

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

وَاَقَامُوا ❹	الصَّلٰوةَ ❸	وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ ❸❺	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اور ان سب نے قائم کی	نماز	اور ان سب نے ادا کی زکوٰۃ	ان کے لیے	ان کا اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ج	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❻ (277)
انکے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یعنی برکت ڈال دیتا ہے۔ ❸ "ۃ" اور "ات" دونوں مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہیں: ① وقت پر پڑھنا ② سنت کے مطابق پڑھنا ③ جماعت کے ساتھ پڑھنا ④ خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھنا ⑤ دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔ ❺ "اٰتَوْا" کی "ت" پر زبر ہو تو ترجمہ "ادا کی یا دی" ہوتا ہے اور اگر "ت" پر پیش ہو تو ترجمہ "ادا کرو" یا "دو" ہوتا ہے۔ ❻ "هُمْ" اور "ی" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا	اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا سود
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا	اگر ہو تم مومن ﴿278﴾ پس اگر تم نے (ایسا) نہ کیا
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	تو ہوشیار ہو جاؤ اللہ اور اسکے رسول سے جنگ کیلئے
وَاِنْ تُبْتُمْ	اور اگر تم توبہ کرلو (سود سے)
فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	تو تمہارے لیے ہیں تمہارے اصل مال
لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾	نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ ﴿279﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ	اور اگر ہو (مقروض) تنگی والا (تنگ دست)
فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ	تو مہلت دینی چاہیے آسودہ حالی تک اور یہ کہ
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ	تم صدقہ کرو (اور رأس المال چھوڑ دو تو) زیادہ بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم سمجھ بوجھ رکھتے۔ ﴿280﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ	اور ڈرو اس دن سے (کہ) تم لوٹائے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	رُءُوْسُ : رأس المال، رئیس، رؤسا۔
بَقِيَ : باقی، بقا، بقایا۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	تَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	ذُوْ / عُسْرَةٍ : ذومعنی، ذوالجناح / عُسرت و تنگی۔
فَاْذَنُوْا : اذان، مؤذن۔	مَيْسَرَةٍ : میسّر۔
بِحَرْبٍ : آلاتِ حرب، حربہ، ایامِ حرب (جنگ)۔	تَصَدَّقُوْا : صدقہ، صدقات۔
تُبْتُمْ : توبہ، تائب۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❶	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ❷	وَ ذَرُوْا	مَا
اے وہ لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو

بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰوٓا ❸	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (278)	فَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلُوْا
باقی رہ گیا	سود	اگر ہو تم	سب ایمان لانیوالے	پس اگر	تم سب نے ایسا نہ کیا

فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	وَاِنْ
تو تم سب خبردار رہو	جنگ (کے اعلان) سے	اللہ اور اسکے رسول (کی طرف) سے	اور اگر

تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	لَا تَظْلِمُوْنَ
تم توبہ کرلو	تو تمہارے لیے ہیں	تمہارے اصل مال	نہ تم سب ظلم کرتے

وَلَا	تُظْلَمُوْنَ ❹ (279)	وَاِنْ كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ ❺	فَنَظِرَةٌ ❺
اور نہ	تم سب پر ظلم کیا جائے گا	اور اگر ہو	تنگی والا ہو	تو مہلت دینی چاہیے

اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا ❻	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ
آسودہ حالی تک	اور یہ کہ	تم سب صدقہ کرو	(تو) بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❼ (280)	وَاتَّقُوْا ❷	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ ❹
ہو تم سب سمجھ بوجھ رکھتے	اور تم سب ڈرو	اس دن سے (کہ)	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

❶ "یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ "اتَّقُوا" کی "قُ" پر اگر "پیش" ہو تو ترجمہ "سب ڈرو" اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "وہ ڈر گئے" ہوتا ہے۔ ❸ "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تُظْلَمُوْنَ، تُرْجَعُوْنَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کرتے ہیں۔ ❺ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ یہ اصل میں "تَتَصَدَّقُوْا" تھا، ایک "تَ" گرادی گئی ہے۔ ❼ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى	اس میں اللہ کی طرف پھر پورا پورا بدلہ دیا جائیگا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ	ہر نفس کو جو اس نے کیا ہوگا اور وہ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿281﴾ اے لوگو! جو
اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ	ایمان لائے ہو جب تم آپس میں لین دین کرو
بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ	اُدھار کا ایک وقتِ مقررہ تک تو لکھ لیا کرو اسے
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ	اور چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا
بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ	عدل کے ساتھ اور نہ انکار کرے لکھنے والا (اس بات سے)
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ	کہ وہ لکھے جیسا کہ اسے سکھایا ہے اللہ نے
فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ	پس چاہیے کہ لکھے، اور چاہیے کہ لکھوائے
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ	وہ جس پر حق (قرض) ہے
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے (جو) اس کا رب ہے
وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ وہ کمی کرے اس سے کچھ بھی

ع 38 8 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاكْتُبُوْهُ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	بَّيْنَكُمْ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
تُوَفّٰى	: وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	كَمَا	: عدل وانصاف، عادل، عدالت۔
نَفْسٍ	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔	عَلَّمَهُ	: کما حقّہٗ۔
كَسَبَتْ	: کسبِ حلال، کسبی۔	وَلْيُمْلِلِ	: علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
اَجَلٍ	: فرشتۂ اجل (موت)، مہر مؤجل۔	وَلْيَتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔
مُّسَمًّى	: اسم با مسمّیٰ (مقررہ)۔		

فِيْهِ	اِلَى اللّٰهِ ۣ	ثُمَّ تُوَفّٰى ❶	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
اس میں	اللہ کی طرف	پھر پورا پورا بدلہ دیا جائیگا	ہر نفس کو	جو	اس (مؤنث) نے کیا ہوگا

38 ع 8 6

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❷ ع (281)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❸	اٰمَنُوْٓا
اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	اے لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو

اِذَا	تَدَايَنْتُمْ ❹	بِدَيْنٍ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ ❺ ط
جب	تم آپس میں لین دین کرو	ادھار کا	ایک وقت مقررہ تک	تو اسے لکھ لیا کرو

وَلْيَكْتُبْ ❻❼	بَّيْنَكُمْ	كَاتِبٌۢ	بِالْعَدْلِ ۨ	وَلَا يَاْبَ ❼	كَاتِبٌ
اور چاہیے کہ لکھے	تمہارے درمیان	لکھنے والا	عدل کے ساتھ	اور نہ انکار کرے	لکھنے والا

اَنْ يَّكْتُبَ ❼	كَمَا	عَلَّمَهُ اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ ج ❻❼
کہ وہ لکھے	جیسا کہ	اسے سکھایا ہے اللہ نے	پس چاہیے کہ لکھے

وَلْيُمْلِلِ ❻❼	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ ❻
اور چاہیے کہ وہ لکھوائے	وہ جو (کہ)	اس پر	حق (قرض) ہے	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے

رَبَّهٗ	وَلَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْئًا ط
جو اس کا رب ہے	اور نہ	وہ کمی کرے	اس سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تْ" کا معنی "تو" نہیں ہے بلکہ یہ مؤنث کے لیے ہے۔ ❷ "هُمْ" اور "يُ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ "تَدَايَنْتُمْ" میں علامت "تَ" کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم دے رہی ہے۔ ❺ یہاں "وْ" جمع مذکر کی ہے، یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ اگر "وَ" اور "فَ" کے بعد سکون والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا	پس اگر ہو وہ جس پر حق (قرض) ہے نادان
اَوْ ضَعِيْفًا اَوْلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ	یا کمزور یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو کہ لکھوائے وہ
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ	تو چاہیے کہ لکھوادے اس کا ولی عدل کے ساتھ
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ	اور گواہ بنالو دو گواہ اپنے مردوں میں سے
فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ	پس اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک آدمی
وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ	اور دو عورتیں ان میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو
مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ	گواہوں میں سے کہ (اگر) بھول چوک ہو جائے
اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ	ان دونوں میں سے ایک سے تو یاد دلائے
اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ	ان دونوں میں سے ایک دوسری کو
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ	اور نہ انکار کریں گواہ جب بھی وہ بلائے جائیں
وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ	اور نہ تم جی چراؤ (اس بات سے) کہ تم اسے لکھو
صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ	چھوٹا (معاملہ) ہو یا بڑا، اس کی مقررہ میعاد تک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَسْتَطِيْعُ : استطاعت، حسب استطاعت۔

وَلِيُّهٗ : ولی اللہ، اولیاء اللہ، ولایت۔

بِالْعَدْلِ : عدل وانصاف، عادل، عدالت۔

اسْتَشْهِدُوْا : شاہد، شہادت، عینی شاہد۔

رِّجَالِكُمْ : قحط الرجال، اسماء الرجال، رجال کار۔

تَضِلَّ : ضلالت وگمراہی۔

تَرْضَوْنَ : رضا، راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔

اِحْدٰىهُمَا : واحد، وحدانیت، توحید۔

اَلْاُخْرٰى : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔

فَتُذَكِّرَ : فکر آخرت، اول آخر، آخری۔

دُعُوْا : دعا، دعوت، مدعو، داعی۔

تَكْتُبُوْهُ : کاتب، کتابت، مکتوب۔

اَجَلِهٖ : فرشتۂ اجل (موت)، مہر موجل۔

فَاِنْ كَانَ	الَّذِیْ عَلَیْهِ ❶	الْحَقُّ	سَفِیْهًا	اَوْ ضَعِیْفًا	اَوْ	لَا یَسْتَطِیْعُ
پس اگر ہو	وہ جو (کہ) اس پر	حق (قرض) ہے	نادان	یا کمزور	یا	نہ وہ طاقت رکھتا ہو

اَنْ یُّمِلَّ ❷	هُوَ	فَلْیُمْلِلْ ❷❸	وَلِیُّهٗ	بِالْعَدْلِ ط
کہ لکھوائے	وہ (خود)	تو چاہیے کہ لکھوا دے	اس کا ولی	عدل کے ساتھ

وَاسْتَشْهِدُوْا	شَهِیْدَیْنِ	مِنْ رِّجَالِكُمْ ج	فَاِنْ لَّمْ	یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ ❹	فَرَجُلٌ
اور تم سب گواہ بنالو	دو گواہ	اپنے مردوں میں سے	پس اگر نہ	ہوں دو مرد	تو ایک آدمی

وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ الشُّهَدَآءِ	اَنْ
اور دو عورتیں	ان سے جنہیں	تم سب پسند کرتے ہو	گواہوں میں سے	کہ (اگر)

تَضِلَّ ❹	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ ❺	اِحْدٰىهُمَا
بھول چوک ہو جائے	ان دونوں میں سے ایک سے	تو یاد دلائے	ان دونوں میں سے ایک

الْاُخْرٰى ط	وَلَا یَاْبَ ❷	الشُّهَدَآءُ	اِذَا مَا ❻	دُعُوْا ط	وَ
دوسری کو	اور نہ انکار کریں	گواہ	جب (بھی)	وہ سب بلائے جائیں	اور

لَا تَسْئَمُوْٓا	اَنْ تَكْتُبُوْهُ ❼	صَغِیْرًا	اَوْ كَبِیْرًا	اِلٰٓى اَجَلِهٖ ط
نہ تم سب جی چراؤ	کہ تم سب لکھو اسے	چھوٹا (معاملہ) ہو	یا بڑا	اسکی مقررہ میعاد تک

ضروری وضاحت

❶ یعنی وہ جس کے ذمے قرض ہے۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "فَ" کے بعد جزم والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یَكُوْنَا" میں "الف" اور "رَجُلَیْنِ" میں "یْنَ" دونوں "دو" ہونے کو ظاہر کر رہے ہیں۔ ❺ علامت "تَ" کا ترجمہ "تو" نہیں بلکہ یہ علامت مؤنث کے لیے ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ یہاں "مَا" زائد ہے۔ اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ	یہ (لکھ لینا) زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے ہاں
وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اور زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے گواہی کو
وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	اور زیادہ قریب ہے اسکے کہ نہ تم شک میں پڑو
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً	مگر یہ کہ ہو (معاملہ) نقد تجارت کا (کہ)
تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ	تم لین دین کرتے ہو اسکا اپنے درمیان (آپس میں)
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ	تو نہیں ہے تم پر کوئی گناہ کہ نہ تم لکھو اسے
وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪	اور گواہ بنالیا کرو جب (بھی) تم سودا بازی کرو
وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ؕ	اور نہ تکلیف دی جائے کاتب کو اور نہ گواہ کو
وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ	اور اگر تم (ایسا) کروگے تو یقیناً یہ گناہ کا کام ہے
بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	تمہاری (طرف) سے اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے (مفید باتوں کی)
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿282﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْسَطُ : قسط، اقساط، قسطیں۔	جُنَاحٌ : گناہ۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	تَكْتُبُوْهَا : کاتب، کتابت، مکتوب۔
اَقْوَمُ : قائم، قیّم، قیام، مقیم۔	تَبَايَعْتُمْ : بیع وشرا، بائع ومشتری، بیعانہ۔
لِلشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، عینی شاہد۔	يُضَآرَّ : ضرررساں، مضرصحت۔
اَدْنٰٓى : ادنیٰ چیز۔	تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
تِجَارَةً : تجارت، تاجر، تاجران کتب۔	فُسُوْقٌ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔

ذٰلِكُمْ ❶	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ
یہ (لکھ لینا)	زیادہ انصاف کی بات ہے	اللہ کے ہاں	اور زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے

لِلشَّهَادَةِ ❷	وَاَدْنٰٓى	اَلَّا ❸	تَرْتَابُوْٓا ❹	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ ❷
گواہی کو	اور زیادہ قریب ہے (اسکے)	کہ نہ	تم سب شک میں پڑو	مگر یہ کہ	ہو (معاملہ)

تِجَارَةً حَاضِرَةً ❷	تُدِيْرُوْنَهَا ❹	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
نقد تجارت کا (کہ)	تم سب گھماتے ہو اسے	اپنے درمیان	تو نہیں ہے

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا ؕ	وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا
تم پر	کوئی گناہ	کہ نہ	تم سب لکھو اسے	اور تم سب گواہ بنالیا کرو	جب (بھی)

تَبَايَعْتُمْ ❺ ۪	وَلَا يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّلَا	شَهِيْدٌ ۬	وَاِنْ
تم آپس میں سودا بازی کرو	اور نہ تکلیف دی جائے	کاتب کو	اور نہ	گواہ کو	اور اگر

تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌۢ	بِكُمْ ؕ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	وَ
تم سب (ایسا) کروگے	تو یقیناً یہ	گناہ ہے	تمہاری (طرف) سے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	اور

يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِيْمٌ (282)
اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے (مفید باتوں کی)	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اور یہ بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اردو میں ضرورتاً ترجمہ "یہ" کردیا جاتا ہے۔ نیز اگر "ذٰلِكَ" سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہوجاتا ہے البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔ ❷ "ت" اور "ة" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "اَلَّا" "اَنْ" + "لَا" کا مجموعہ ہے ❹ یعنی نقد، ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو۔ ❺ "ت" میں "کام کو باہمی اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا	اور اگر ہو تم سفر پر اور تم نہ پاؤ
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ	کوئی کاتب تو رہن با قبضہ پر (معاملہ طے کرلو)
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ	پھر اگر اطمینان (اعتماد) ہو جائے تم میں سے ایک کو
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِی	دوسرے پر تو چاہیے کہ ادا کردے وہ جس کے پاس
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ	امانت رکھی گئی ہے اس (قرض خواہ) کی امانت
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ	اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے (جو) اسکا رب ہے
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا	اور تم مت چھپاؤ گواہی کو اور جو چھپاتا ہے اسے
فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ	تو یہ یقینی بات ہے (کہ) گناہ گار رہے اس کا دل
ع وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿283﴾	ع اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے ﴿283﴾
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا	اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو
مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ	جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم چھپاؤ اسے

ع 39 2 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَعْضُكُمْ	بعض، بعض اوقات۔
سَفَرٍ	سفر، مسافر، مسافر خانہ۔	فَلْيُؤَدِّ	ادا، ادائیگی، اداشدہ۔
تَجِدُوْا	وجود، موجود۔	اؤْتُمِنَ	امانت، امانتداری، امین۔
كَاتِبًا	کاتب، کتابت، مکتوب، کتاب۔	تَكْتُمُوا	کتمانِ علم، کتمانِ حق (چھپانا)۔
فَرِهٰنٌ	رہن، مرہونِ منت۔	قَلْبُهٗ	قلبِ اطہر، حرکتِ قلب، قلبی تعلق۔
مَّقْبُوْضَةٌ	قبضہ، مقبوضہ، قابض۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، اعمال، معمولات۔
اَمِنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	تُخْفُوْهُ	مخفی، خفیہ، اخفا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اِنْ كُنْتُمْ	عَلٰى سَفَرٍ	وَّلَمْ تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ ط ❶
اور اگر ہو تم	سفر پر	اور نہ تم سب پاؤ	کوئی کاتب	تو رہن	قبضہ میں دیکر (معاملہ کرلو)

فَاِنْ	اَمِنَ ❷	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ ❸❹
پھر اگر	اطمینان ہو جائے	تم میں سے بعض کو	بعض پر	تو چاہیے کہ ادا کردے

الَّذِى	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ ❸
وہ جس کے پاس	امانت رکھی گئی	اس (قرض خواہ) کی امانت	اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے

رَبَّهٗ ط	وَلَا تَكْتُمُوا ❺	الشَّهَادَةَ ط ❶	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا ❹
(جو) اسکا رب ہے	اور مت تم سب چھپاؤ	گواہی کو	اور جو	چھپاتا ہے اسے

فَاِنَّهٗ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تو یہ یقینی بات ہے (کہ)	گناہ گار ہے	اس کا دل	اور اللہ	اسے جو	تم سب کرتے ہو

ع 39 2 7

عَلِيْمٌ ❻ ع 283	لِلّٰهِ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ ❶	وَمَا
خوب جاننے والا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ

فِى الْاَرْضِ ط	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَوْ تُخْفُوْهُ ❼
زمین میں ہے	اور اگر	تم سب ظاہر کرو	جو تمہارے دلوں میں ہے	یا تم سب چھپاؤ اسے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یعنی تمہیں ایک دوسرے پر اعتماد ہو جائے۔ ❸ "فَ" یا "وَ" کے بعد سکون والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❻ "عَلِیْمٌ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے لفظ کے اندر "مبالغہ" کا مفہوم ہوتا ہے، جیسے: قَدِیْرٌ، کَرِیْمٌ ، رَحِیْمٌ وغیرہ۔ ❼ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "الف" گرا دیتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ	اللہ (ضرور) تم سے حساب لے گا اسکا
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	پھر وہ بخش دے گا جس کو چاہے گا
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دے گا جس کو چاہے گا
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿284﴾
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ	ایمان لائے رسول (محمد ﷺ) اس پر جو نازل کیا گیا
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	اسکی طرف اسکے رب کی طرف سے اور سب مومن (بھی)
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	سب ایمان لائے اللہ پر اور اسکے فرشتوں (پر)
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا	اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں (پر، اور کہتے ہیں) نہیں
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ	ہم فرق کرتے کسی ایک کے درمیان اسکے رسولوں میں سے
وَقَالُوْا سَمِعْنَا	اور کہتے ہیں ہم نے سُنا (اللہ کے احکام کو)
وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ	اور ہم نے اطاعت قبول کی ، تیری بخشش (چاہتے ہیں)
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾	اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے ﴿285﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَاسِبْكُمْ	حساب، محاسبہ، احتساب، محتسب۔	مَلٰٓئِكَتِهٖ	ملک الموت، ملائکہ۔
فَيَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔	كُتُبِهٖ	کتاب، کتب، کتابچہ۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔	رُسُلِهٖ	رسول، رسالت، مرسل، امام المرسلین۔
يُعَذِّبُ	جہنم کا عذاب، دردناک عذاب۔	نُفَرِّقُ	فرق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔
قَدِيْرٌ	قادر، مقدّر، تقدیر، قدرت۔	بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اٰمَنَ	ایمان۔ مومن، امن۔	سَمِعْنَا	سمع وبصر، آلہ سماعت، سمعی بصری معاونات۔
اُنْزِلَ	نازل، انزال، شان نزول۔	اَطَعْنَا	اطاعت، مطیع۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ اللّٰهُ ط ❶	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ
وہ حساب لے گا تم سے	اس کا اللہ	پھر وہ بخش دے گا	جس کو وہ چاہے گا	اور وہ عذاب دے گا

مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (284)	اٰمَنَ
جسے	وہ چاہے گا	اور اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	ایمان لائے

الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ ❷	مِنْ رَّبِّهٖ
رسول (محمد ﷺ)	اس پر جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	اسکے رب کی طرف سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ ❸
اور سب مومن (بھی)	سب	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے فرشتوں (پر)

وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ قف	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ
اور اسکی کتابوں	اور اسکے رسولوں (پر)	(اور کہتے ہیں) نہیں	ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان

مِّنْ رُّسُلِهٖ قف	وَقَالُوْا ❹	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا ز
اسکے رسولوں میں سے	اور سب کہتے ہیں	ہم نے سنا (اللہ کے احکام کو)	اور ہم نے اطاعت قبول کی

غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا ❺	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ (285)
تیری بخشش (چاہتے ہیں)	(اے) ہمارے رب	اور تیری طرف ہی	لوٹ کر جانا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ہٖ" کو جب اگلے لفظ سے ملانا ہو یا اس سے قبل جزم ہو تو یہ "ہٖ" کی بجائے "ہِ" ہو جاتی ہے۔ ❸ "مَلٰٓئِكَتِهٖ" میں "ت" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❹ قَالُوْا کا اصل ترجمہ "انہوں نے کہا" ہے، اس میں گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے، بعض اوقات اردو ترجمہ کرتے ہوئے ضرورتاً موجودہ زمانے کا ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔
❺ اصل میں يَارَبَّنَا تھا، شروع سے "يَا" گرایا گیا جیسا کہ ہم "اے خالد" کی بجائے صرف "خالد" کہہ کر پکارتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ	نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی شخص کو مگر اسکی طاقت (کے مطابق
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اس کے لیے ہے جو (نیکی) اس نے کمائی
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ	اور اس پر (وبال) ہے جو اس نے (برائی) کمائی
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ	اے ہمارے رب ہمارا مواخذہ نہ فرما
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ	اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے یا ہم غلطی کر لیں
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا	اے ہمارے رب اور نہ ڈال ہم پر بوجھ جیسا کہ
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ	تو نے ڈالا اسے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا	اے ہمارے رب اور نہ ہم پر بوجھ ڈال
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ	جو ہمیں طاقت نہ ہو (کہ) اس کو (اٹھا سکیں)
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة	اور درگزر فرما ہم سے اور بخش دے ہمیں
وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا	اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولیٰ ہے
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ ع	پس ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔ ﴿286﴾ ع

ع 40 3 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُكَلِّفُ	تکلیف، مکلّف، تکلّف۔	كَمَا	کما حقّہ۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	تَحْمِلْ	حمل، محمول (اٹھانا)۔
وُسْعَهَا	وسعت، وسیع، توسیع۔	قَبْلِنَا	چند دن قبل، قبل از طعام۔
كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی۔	اُعْفُ	عفو و درگزر، معافی۔
تُؤَاخِذْنَا	آخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اِغْفِرْ	مغفرت، استغفار۔
نَّسِيْنَآ	نسیان، نسیا منسیا۔	اِرْحَمْنَا	رحم، رحمت، مرحوم۔
اَخْطَاْنَا	خطا، خطا کار۔	فَانْصُرْنَا	نصرت، انصار، ناصر، منصور۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَا	يُكَلِّفُ اللّٰهُ ❶	نَفْسًا ❷	اِلَّا وُسْعَهَا ؕ	لَهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا اللہ	کسی شخص کو	مگر اسکی طاقت (کے مطابق)	اسکے لیے ہے	جو

كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا	اكْتَسَبَتْ ؕ
اس (مؤنث) نے (نیکی) کمائی	اور اس پر (وبال) ہے	جو	اس (مؤنث) نے (برائی) کمائی

رَبَّنَا ❸	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ نَّسِيْنَآ	اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
اے ہمارے رب	تو ہمارا مواخذہ نہ فرما	اگر ہم سے بھول ہو جائے	یا ہم غلطی کر لیں

رَبَّنَا	وَلَا تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ
اے ہمارے رب	اور نہ تو ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	تو نے اس بوجھ کو ڈالا

عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا ۚ	رَبَّنَا ❸	وَلَا	تُحَمِّلْنَا
ان لوگوں پر جو	ہم سے پہلے (تھے)	اے ہمارے رب	اور نہ	تو ہم پر بوجھ ڈال

مَا لَا	طَاقَةَ لَنَا ❹	بِهٖ ۚ	وَاعْفُ عَنَّا ❺ وقفة	وَاغْفِرْ لَنَا وقفة
جو نہ	طاقت ہو ہمیں (کہ)	اس کو (اٹھا سکیں)	اور درگزر فرما ہم سے	اور بخش دے ہم کو

ع 40 3 8

وَارْحَمْنَا وقفة	اَنْتَ مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ❻ ع (286)
اور رحم فرما ہم پر	تو ہمارا مولیٰ ہے	پس مدد فرما ہماری	کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یُ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ لفظ ''نَفْسٌ'' کا ترجمہ ضرورت کے مطابق کبھی ''جان، شخص، نفس اور کبھی سانس'' کر لیا جاتا ہے۔ ❸ ''رَبَّنَا'' اصل میں ''یَارَبَّنَا'' تھا، یہاں ''یَا'' گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ ''اے'' کیا گیا ہے۔ ❹ علامت ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ یہ ''عَفْوٌ'' سے بنا ہے، یہاں ''وْ'' قواعد کی رو سے گرائی گئی ہے۔ ❻ ''یْنَ'' جمع کی علامت ہے، یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

رُكُوْعَاتُهَا 20	3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ 89	اٰيَاتُهَا 200

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	الٓمّٓ ﴿1﴾ اللہ ہے (کہ) کوئی معبود نہیں اس کے سوا
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾	(وہ) زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔ ﴿2﴾
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اس نے اتاری آپ پر کتاب حق کے ساتھ
مُصَدِّقًا لِّمَا	(وہ) تصدیق کرنے والی ہے ان (کتابوں) کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ	اس سے پہلے تھیں اور اس نے اتاری تورات
وَالْاِنْجِيْلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ	اور انجیل۔ ﴿3﴾ اس سے قبل ہدایت ہے لوگوں کے لیے
وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ	اور اسی نے نازل کیا فرقان (قرآن مجید)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جنھوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ	ان کے لیے سخت عذاب ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿4﴾	اور اللہ تعالیٰ غالب، انتقام لینے والا ہے ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اِلٰهَ	الٰہ العالمین، اُلوہیت، یاالٰہی۔	هُدًى	ہدایت، ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔
اَلْحَيُّ	حیات، احیائے سنت۔	لِّلنَّاسِ	عوام النّاس۔
اَلْقَيُّوْمُ	قائم، قیام، قیّم، مقیم۔	اَلْفُرْقَانَ	فرق، فریق، تفرقہ، فرقہ ورانہ۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفّار۔
عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شَدِيْدٌ	شدید، شدت، اشدضرورت۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔	ذُوْ	ذومعنی، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔

اٰیَاتُهَا 200 | 3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ 89 | رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ۚ (1)	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۙ	الْحَيُّ
الٓمّٓ	اللہ ہے (کہ)	کوئی معبود نہیں	اس کے سوا	(وہ) زندہ ہے

الْقَيُّوْمُ ؕ (2)	نَزَّلَ	عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
قائم رکھنے والا ہے	اس نے اتاری	آپ پر کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنیوالی ہے

لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ❶	وَاَنْزَلَ ❷	التَّوْرٰىةَ ❸	وَالْاِنْجِيْلَ ۙ (3)
(ان کتابوں) کی جو	اس سے پہلے تھیں	اور اس نے اتاری	تورات	اور انجیل

مِنْ قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَاَنْزَلَ
اس سے قبل	ہدایت ہے	لوگوں کے لیے	اور اسی نے نازل کیا

الْفُرْقَانَ ❹ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❸	لَهُمْ
فرقان (قرآن)	بیشک	وہ لوگ جن سب نے انکار کیا	اللہ کی آیات کا	ان کے لیے

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ؕ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ (4)
عذاب ہے	سخت	اور اللہ تعالیٰ	غالب	انتقام (لینے) والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "بَيْنَ" کا ترجمہ "درمیان" ہے اور "يَدَيْهِ" کا ترجمہ "اس کے آگے" ہے، ان دونوں سے مراد "اس سے پہلے گزر چکیں" ہے۔
❷ کبھی فعل کا معنی بدلنے کے لیے فعل کے شروع میں "أ" لاتے ہیں یہ وہی "أ" ہے، مثلاً: "خَرَجَ: نکلا" سے "اَخْرَجَ: نکالا"، "بَلَغَ: پہنچا" سے "اَبْلَغَ: پہنچایا" اور "نَزَلَ: اُترا" سے "اَنْزَلَ: اُتارا"۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ اسکا معنی "فرق کرنے والی کتاب ہے" حق وباطل کے درمیان۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ	بیشک اللہ (کہ) نہیں ہے مخفی اس پر کوئی چیز
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿5﴾	زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ﴿5﴾
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ	وہی ہے جو تمہاری صورتیں بناتا ہے
فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ	رحموں (ماؤں کے پیٹ) میں جیسے وہ چاہتا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿6﴾	نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی غالب، حکمت والا۔ ﴿6﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	(اللہ) وہی ہے جس نے آپ پر کتاب اتاری
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ	اس کی کچھ آیات محکم ہیں، وہی اصل کتاب ہیں
وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ	اور (کچھ) دوسری متشابہ ہیں
فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ	پس رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے
فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ	تو وہ پیچھے پڑے رہتے ہیں اس کے جو متشابہ ہے
مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ	اس میں سے، فتنہ چاہنے کے لیے
وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ؔج	اور (حسبِ منشاء) اس کے معنی کی تلاش کے لیے

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْفٰى : مخفی، اخفا، خفیہ۔	الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، کرّۂ ارض۔	مُّحْكَمٰتٌ : یقینِ محکم، احکام۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتبِ سماویہ۔	اُمُّ : ام الامراض، ام لکتاب، ام الخبائث۔
يُصَوِّرُكُمْ : تصویر، مصور، صورت۔	اُخَرُ : فکر آخرت، اول وآخر، آخری۔
الْاَرْحَامِ : رحم، رحمِ مادر، صلہ رحمی۔	مُتَشٰبِهٰتٌ : مشابہ، متشابہ، شبہ، شباہت۔
كَيْفَ : کیفیّت، بہرکیف، پُرکیف۔	قُلُوْبِهِمْ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق، حرکتِ قلب۔
يَشَآءُ : ماشاء اللہ، اِن شاء اللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔	فَيَتَّبِعُوْنَ : اتباع، متبع، تابع فرماں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَخْفٰى ❶	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ ؕ ﴿5﴾
بیشک اللہ	(کہ) نہیں ہے مخفی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ	آسمان میں

هُوَ	الَّذِيْ	يُصَوِّرُكُمْ ❶	فِي الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ ؕ
وہی ہے	جو	صورتیں بناتا ہے تمہاری	رحموں میں	جیسے	وہ چاہتا ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿6﴾	هُوَ
نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی	غالب	حکمت والا	(اللہ) وہی ہے

الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ	اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ ❷❸	هُنَّ
جس نے	اُتاری	آپ پر	کتاب	اس میں سے	کچھ آیات محکم ہیں	وہی

اُمُّ الْكِتٰبِ ❹	وَاُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ ❷❺	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اصل کتاب ہیں	اور کچھ دوسری	متشابہ ہیں	پس رہے وہ لوگ (کہ)	انکے دلوں میں

زَيْغٌ	فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ
کجی ہے	تو وہ سب پیچھے پڑے رہتے ہیں	(اس کے) جو	متشابہ ہے

مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ ❷	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ ۚ
اس میں سے	چاہنے کے لیے	فتنہ	اور تلاش کے لیے	(حسب منشاء) اس کے معنی کی

وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

❶ "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ قرآن مجید میں عموماً "ات" کی بجائے "کھڑی زبر" اور "ت" کا استعمال ہوتا ہے۔ ❸ "مُحْكَمَاتٌ" سے مراد "واضح مفہوم والی آیات" ہیں۔ ❹ "اُمُّ" کا اصل ترجمہ "ماں" ہے لیکن مراد "اصل" مقصود ہے۔ ❺ "مُتَشٰبِهٰتٌ" سے مراد وہ آیات ہیں جو "غیر واضح" ہیں، جنکے ایک سے زائد مفہوم ہو سکتے ہیں۔ ❻ یہاں "تـ" اور شد میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وقف لازم / وقف منزل

وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ	حالانکہ وہ نہیں جانتا اس کے (اصل) معنی مراد کو مگر اللہ
وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ	اور (جو) علم میں پختہ کار لوگ ہیں
يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ	وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر (یہ) سب کچھ
مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	ہمارے رب کی طرف سے ہے
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑦	اور نہیں نصیحت حاصل کرتے مگر عقل والے۔ ⑦
رَبَّنَا لَا تُزِغْ	(وہ دعا مانگتے ہیں) اے ہمارے رب کجی پیدا نہ کر
قُلُوْبَنَا بَعْدَ	ہمارے دلوں میں اسکے بعد (کہ)
اِذْ هَدَيْتَنَا	جب تو نے ہدایت دے دی ہمیں
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ	اور عطا فرما ہمیں اپنی طرف سے رحمت
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧	بیشک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ ⑧
رَبَّنَآ اِنَّكَ	اے ہمارے رب بیشک تو
جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ	جمع کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	اِلَّآ	الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
الرّٰسِخُوْنَ	راسخ، راسخ العقیدہ، رسوخ (پختہ)۔	اُولُوا	اُولو العزم، اُولو الامر۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قُلُوْبَنَا	قلبِ اطہر، حرکتِ قلب، قلبی تعلق۔
اٰمَنَّا	ایمان، مومن، امن۔	هَدَيْتَنَا	ہدایت یافتہ، ہادیٔ برحق۔
كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل پونجی۔	هَبْ، الْوَهَّابُ	ہبہ کرنا (تحفے میں دینا)۔
عِنْدِ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	جَامِعُ	جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
يَذَّكَّرُ	ذکر، اذکار، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔	لِيَوْمٍ	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔

وقف لازم
وقف منزل

وَالرّٰسِخُوْنَ	اِلَّا اللّٰهُ ؔ	تَاْوِيْلَهٗٓ	يَعْلَمُ ❷	وَمَا ❶
اور (جو) سب پختہ کار (لوگ) ہیں	مگر اللہ	اسکے (اصل) معنیٰ مراد کو	جانتا	حالانکہ نہیں

كُلٌّ ❸	بِهٖ ۙ	اٰمَنَّا	يَقُوْلُوْنَ	فِي الْعِلْمِ
(یہ) سب کچھ	اس پر	ہم ایمان لائے	وہ سب کہتے ہیں	علم میں

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝7	اِلَّآ	يَذَّكَّرُ ❷	وَمَا	مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ
عقل والے	مگر	نصیحت حاصل کرتے	اور نہیں	ہمارے رب کی طرف سے ہے

بَعْدَ	قُلُوْبَنَا	لَا تُزِغْ	رَبَّنَا ❹
اسکے بعد کہ	ہمارے دلوں میں	تو کجی پیدا نہ کر	(وہ دعا مانگتے ہیں) اے ہمارے رب

رَحْمَةً ۚ	مِنْ لَّدُنْكَ	لَنَا	وَهَبْ	هَدَيْتَنَا	اِذْ
رحمت	اپنی طرف سے	ہمارے لیے	اور عطا فرما	تو نے ہمیں ہدایت دے دی	جب

رَبَّنَآ ❹	اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ❺ ۝8
(اور وہ یہ بھی دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب	بیشک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے

لِيَوْمٍ ❻	النَّاسِ	جَامِعُ	اِنَّكَ
اس دن (کہ)	لوگوں کو	جمع کرنے والا ہے	بیشک تو

ضروری وضاحت

❶ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" آرہا ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" ہوتا ہے۔ ❷ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❸ یعنی محکم ہو یا متشابہ ہو۔ ❹ یہ اصل میں "يَا رَبَّنَا" تھا "يَا" یہاں سے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ "اے" ہے۔ جیسا کہ
ہمارے ہاں "اے خالد" کی بجائے صرف "خالد" کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ ❺ "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔
"اَنْتَ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہے اس لیے اسکا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔ ❻ "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
ع 1 9 9 اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿9﴾ ع	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں خلاف ورزی کرتا وعدہ کی ﴿9﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	ان کو انکے مال اور نہ ان کی اولاد
مِّنَ اللّٰهِ شَيْــًٔـا ؕ	اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿10﴾ لا	اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔ ﴿10﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(اوران لوگوں کا حال) آل فرعون کے حال کی طرح ہے
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے (گزر چکے)
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	تو پکڑ لیا انکو اللہ نے انکے گناہوں کے سبب
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿11﴾	اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿11﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(اے محمد ﷺ) کہہ دیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَيْبَ : کتاب لاریب، خدائے لاریب۔

يُخْلِفُ : مخالف، مخالفت، اختلاف، خلاف۔

الْمِيْعَادَ : وعدہ، میعاد۔

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔

اَمْوَالُهُمْ : مال، اموال، مالیت۔

اَوْلَادُهُمْ : ولد، اولاد، والد، والدین۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

كَدَاْبِ : کالعدم، کماحقہ۔

اٰلِ : آل اولاد، آل ابراہیمؑ۔

قَبْلِهِمْ : قبل از طعام، چند دن قبل۔

كَذَّبُوْا : کذب، کذّاب، کاذب، تکذیب۔

بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات۔

فَاَخَذَهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

الْعِقَابِ : عُقبیٰ، ناعاقبت اندیش، عقوبت خانہ۔

ع 1 9 9

لَا رَیْبَ	فِیْهِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا یُخْلِفُ ❶	الْمِیْعَادَ ﴿9﴾ ع
کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	بیشک اللہ	نہیں خلاف ورزی کرتا	وعدے کی

اِنَّ	الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِیَ ❷	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ
بیشک	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	ہرگز نہ بچا سکیں گے	ان کو	انکے مال

وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَیْـًٔا ط
اور نہ (ہی)	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ ❸	وَقُوْدُ	النَّارِ ﴿10﴾ لا	کَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ لا
اور وہی لوگ ہی	ایندھن ہیں	آگ کا	جیسے حال (ہوا)	آلِ فرعون کا

وَالَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	کَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا ❹ ج
اور ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے (گزر چکے)	ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ❺	بِذُنُوْبِهِمْ ط	وَاللّٰهُ	شَدِیْدُ
تو پکڑ لیا انکو اللہ نے	ان کے گناہوں کے سبب	اور اللہ	سخت

الْعِقَابِ ﴿11﴾	قُلْ	لِّلَّذِیْنَ	کَفَرُوْا
سزا دینے والا ہے	(اے محمد ﷺ) کہہ دیں	ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ''تـ'' مونّث کے لیے ہے، ''لَنْ تُغْنِیَ'' کا مفہوم یہ ہے کہ ان کے مال ان کے ''ہرگز کام نہ آئیں گے'' یا ''ہرگز کفایت نہیں کریں گے''۔ ❸ ''اُولٰٓئِكَ'' کا ترجمہ ''وہ'' (Those) ہے اور ''هُمْ'' کا ترجمہ ''وہ'' (They) ہے دونوں کو ملا کر ترجمہ ''وہی لوگ'' کیا گیا ہے۔ ❹ ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ''هُمْ'' کی میم پر جزم ہوتی ہے، جب اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس پر ''پیش'' آجاتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ	عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور تم اکٹھے کیے جاؤ گے
اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿12﴾	جہنم کی طرف اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿12﴾
قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ	بیشک ہے تمہارے لیے نشانی (عبرت)
فِيْ فِئَتَيْنِ	ان دو گروہوں میں (جو بدر کے دن)
الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ	آپس میں مقابلے میں اُترے، ایک گروہ لڑ رہا تھا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ	اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا
يَّرَوْنَهُمْ	وہ (کافر) دیکھ رہے تھے ان (مسلمانوں) کو
مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ	اپنے سے دُگنا، ظاہری (کھلی) آنکھوں سے
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ	اور اللہ تعالیٰ تائید کرتا ہے اپنی مدد سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	جسکی چاہتا ہے بلاشبہ اس (واقعہ) میں
لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿13﴾	یقیناً عبرت ہے آنکھوں والوں کے لیے ﴿13﴾
زُيِّنَ لِلنَّاسِ	مزیّن کر دی گئی لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَتُغْلَبُوْنَ	غلبہ، غالب، مغلوب۔	يَّرَوْنَهُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، رائے، آراء۔
تُحْشَرُوْنَ	حشر، محشر۔	مِّثْلَيْهِمْ	مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	الْعَيْنِ	عینی شاہد، بعینہٖ۔
الْتَقَتَا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	يُؤَيِّدُ	تائید، مؤیّد۔
تُقَاتِلُ	قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، شاید کوئی سبیل نکل آئے۔	الْاَبْصَارُ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت، مبصر، تبصرہ۔
اُخْرٰى	اُخروی زندگی، آخرت۔	زُيِّنَ	مزیّن، تزیین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

سَتُغْلَبُوْنَ ❶	وَتُحْشَرُوْنَ ❶	اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ	وَبِئْسَ
عنقریب تم سب مغلوب ہو جاؤ گے	اور تم سب کو اکٹھا کیا جائیگا	جہنم کی طرف	اور وہ بُرا ہے

الْمِهَادُ (12)	قَدْ كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ ❷	فِيْ فِئَتَيْنِ
ٹھکانا	یقیناً ہے	تمہارے لیے	نشانی (عبرت)	(ان) دو گروہوں میں

الْتَقَتَا ؕ	فِئَةٌ ❷	تُقَاتِلُ ❸	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
(جو) دونوں آپس میں مقابلے میں اترے	ایک گروہ	لڑ رہا تھا	اللہ کی راہ میں

وَاُخْرٰى	كَافِرَةٌ ❷	يَّرَوْنَهُمْ ❹	مِّثْلَيْهِمْ
اور دوسرا گروہ	کافر تھا	وہ سب دیکھ رہے تھے ان (مسلمانوں) کو	اپنے سے دو مثل (دگنا)

رَاْيَ الْعَيْنِ ❺ ؕ	وَاللّٰهُ	يُؤَيِّدُ ❻	بِنَصْرِهٖ	مَنْ
آنکھ سے دیکھنے میں	اور اللہ	تائید کرتا ہے	اپنی مدد سے	جسکی

يَّشَآءُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً ❷
وہ چاہتا ہے	بلاشبہ	اس (واقعہ) میں	یقیناً عبرت ہے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (13)	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ
آنکھوں والوں کے لیے	مزین کردی گئی	لوگوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ "سَتُغْلَبُوْنَ، تُحْشَرُوْنَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا مفہوم عموماً "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ❷ "ۃ" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت "تـ" مؤنّث کے لیے استعمال ہوئی ہے۔
❹ "يَرَوْنَهُمْ" اصل میں "يَرْءَيُوْنَهُمْ" تھا یہاں "ءَ" اور "يُ" کو پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے گرا دیا گیا ہے۔
❺ "رَاْيَ الْعَيْنِ" سے مراد "ظاہری آنکھ سے دیکھنا" ہے۔ ❻ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ	خواہشات نفس سے محبت (مثلاً) عورتوں سے
وَالْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ	اور بیٹوں اور جمع کیے ہوئے خزانوں سے
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ	سونے اور چاندی اور نشان زدہ گھوڑوں سے
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ	اور چوپاؤں اور کھیتی سے
ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	یہ (سب کچھ) دنیوی زندگی کا سامان ہے
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾	اور اللہ اسکے پاس بہترین ٹھکانا ہے۔ ﴿14﴾
قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ	(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں (کہ) کیا میں خبر دوں تمہیں
بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ	(ایسی چیزوں کی جو) اس (دنیوی سامان) سے بہتر ہیں
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	ان لوگوں کے لیے جو تقویٰ اختیار کریں
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ	ان کے رب کے پاس باغات ہیں (کہ)
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ان کے نیچے سے نہریں جاری ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُبُّ	: محبوب، محبت، محبّ، حبیب۔	حُسْنُ	: حسن، حسین، احسن۔
الشَّهَوٰتِ	: شہوت۔	قُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اَلنِّسَآءِ	: نسوانی، نسوانیّت۔	اَؤُنَبِّئُكُمْ	: نبی، انبیائے کرام (خبر)۔
اَلْبَنِيْنَ	: ابن، متبنّٰی، ابن الوقت۔	بِخَيْرٍ	: خیر وعافیّت، خیریّت، خیر وبرکت۔
مَتَاعُ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔	اِتَّقَوْا	: تقویٰ، متقی۔
اَلْحَيٰوةِ	: حیات، احیائے دین۔	تَجْرِيْ	: جاری، اِجراء۔
عِنْدَهٗ	: عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	خٰلِدِيْنَ	: خالد، خُلد بریں۔

حُبُّ الشَّهَوٰتِ ❶	مِنَ النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ	وَالْقَنَاطِيْرِ
خواہشات کی محبت	(مثلاً) عورتوں سے	اور بیٹوں	اور (ان) خزانوں (سے)

الْمُقَنْطَرَةِ ❶	مِنَ الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ ❶	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ ❶
(جو) جمع کردہ ہیں	سونے سے	اور چاندی (سے)	اور گھوڑوں (سے)	نشان زدہ

وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ ؕ	ذٰلِكَ ❷	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ❶
اور چوپاؤں	اور کھیتی (سے)	یہ (سب کچھ)	سامان ہے	دنیاوی زندگی کا

وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الْمَاٰبِ ﴿14﴾	قُلْ
اور اللہ (وہ ہے کہ)	اسکے پاس	بہترین	ٹھکانا ہے	(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں (کہ)

اَؤُنَبِّئُكُمْ ❸	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ ❹	لِلَّذِيْنَ
کیا میں خبردوں تمہیں	بہتر (چیز) کی	اس (سامان) سے	ان لوگوں کے لیے جو

اتَّقَوْا ❺	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ ❶	تَجْرِيْ ❻
سب تقویٰ اختیار کریں	انکے رب کے پاس	باغات ہیں (کہ)	جاری ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مونث کی اور "ات" جمع مونث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن اردو ترجمہ کرتے ہوئے "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ یہ لکھنے میں "ؤ" واو پر ہمزہ ہے یہ وہی "أ" ہے جس کا ترجمہ "میں" ہوتا ہے۔ ❹ "ذٰلِكُمْ" جن کے لیے "ذٰلِكَ" سے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے، البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔ ❺ اگر اس لفظ کی "ق" پر "پیش" ہو تو ترجمہ "تقویٰ اختیار کرو" ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "ت" مؤنث کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ	اور (ان کو ملیں گی) پاکیزہ بیویاں
وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور (ان سب سے بڑھ کر) رضا مندی اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ﴿15﴾	اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے بندوں کو۔ ﴿15﴾
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا	جو کہتے ہیں اے ہمارے رب بلاشبہ ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	سو تو بخش دے ہمیں ہمارے گناہوں کو
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿16﴾	اور ہمیں بچا آگ کے عذاب سے ﴿16﴾
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ	(یہ لوگ) صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ	اور فرمانبردار اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنیوالے ہیں
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	اور بخشش مانگنے والے ہیں
بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾	رات کے آخری حصہ میں۔ ﴿17﴾
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ	اور گواہی دی ہے (خود) اللہ نے کہ یہ یقینی بات ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	کہ کوئی معبود نہیں اسکے سوا اور (یہی گواہی دی ہے) فرشتوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجٌ	زوج، ازواجِ مطہرات، زوجیت۔	فَاغْفِرْ	مغفرت، استغفار۔
مُّطَهَّرَةٌ	طہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔	عَذَابَ	عذاب جہنم، دردناک عذاب۔
رِضْوَانٌ	رضا، راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔	اَلصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر۔
بَصِيْرٌ	بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الصّٰدِقِيْنَ	صداقت، صادق، صدق وصفا۔
بِالْعِبَادِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْمُنْفِقِيْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	مغفرت، استغفار۔
اٰمَنَّا	ایمان، مومن، امن۔	بِالْاَسْحَارِ	سحر، سحری۔

وَّاَزْوَاجٌ ❶	مُّطَهَّرَةٌ ❷	وَّرِضْوَانٌ ❸	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ
اور بیویاں	پاکیزہ	اور رضامندی	اللہ کی طرف سے	اور اللہ

بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ۚ (15)	اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ
خوب دیکھ رہا ہے	بندوں کو	جو	وہ سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب

اِنَّنَآ اٰمَنَّا ❹	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	قِنَا ❺
بلاشبہ ہم ایمان لائے	سو تو بخش دے ہمیں	ہمارے گناہوں کو	اور	ہمیں بچا

عَذَابَ النَّارِ ۚ (16)	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ
آگ کے عذاب سے	(یہ لوگ) سب صبر کرنے والے	اور سب سچ بولنے والے

وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اور سب فرمانبردار	اور سب خرچ کرنیوالے ہیں	اور سب بخشش مانگنے والے ہیں

بِالْاَسْحَارِ (17)	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ
رات کے آخری حصہ میں	اور گواہی دی ہے	(خود) اللہ نے (کہ)	یہ یقینی بات ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۙ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ ❷
(کہ) کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	اور	فرشتوں نے (بھی یہی گواہی دی ہے)

ضروری وضاحت

❶ اَزْوَاجٌ "زَوْجٌ" کی جمع ہے، یہ لفظ "میاں بیوی" دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ "ة" اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے اور "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں "ة" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کی علامت ہے۔ ❸ "رِضْوَانٌ" کے آخر میں "ان" دو چیزوں کو ظاہر کرنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ مکمل ایک ہی لفظ ہے۔ ❹ اِنَّنَا اور اٰمَنَّا دونوں میں "نَا" کا ترجمہ "ہم" ہے۔ ❺ یہ لفظ "قِ + نَا" کا مجموعہ ہے، "قِ" کا معنیٰ "بچا" ہے اور یہاں سے کچھ حروف قاعدے کی رو سے گرا دیے گئے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

النصف

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ	اور تمام اہل علم نے انصاف پر قائم رہتے ہوئے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	(کہ) کوئی معبود نہیں اسکے سوا
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ (18)	(جو) غالب ہے حکمت والا ہے۔ (18)
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟	بیشک دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے جنہیں دی گئی کتاب
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ	مگر اسکے بعد کہ آچکا تھا انکے پاس علم (وحی)
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ	(اسکی وجہ محض) ان کی باہمی ضد تھی
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جو انکار کرتا ہے اللہ کی آیات کا
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (19)	تو بیشک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔ (19)
فَاِنْ حَآجُّوْكَ	پھر اگر (یہ اہل کتاب) آپ سے جھگڑا کریں
فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ	تو آپ کہہ دیں میں نے تو جھکا دیا ہے اپنا چہرہ (سر)
لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ	اللہ کے لیے اور (اس نے بھی) جس نے میری پیروی کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُولُوْا	: اُولوالعزم، اُولوالامر (والے)۔	بَغْيًا	: بغاوت، باغی۔
بِالْقِسْطِ	: قسط، اقساط، قسطیں۔	بَيْنَهُمْ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اِلٰهَ	: اِلٰہ العالمین، اُلوہیت، یا الٰہی۔	سَرِيْعُ	: سرعت، سریع الحرکت۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	حَآجُّوْكَ	: حجّت، احتجاج۔
اَلْحَكِيْمُ	: حکمت، حکیم، حکما۔	اَسْلَمْتُ	: سلام، اسلام، سلامتی، تسلیم۔
عِنْدَ	: عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	وَجْهِيَ	: علیٰ وجہ البصیرت، لوجہ اللہ، وجاہت۔
اِخْتَلَفَ	: اختلاف، مختلف، مخالف، خلاف۔	اِتَّبَعَنِ	: اتباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔

وَ	اُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ ؕ	لَآ اِلٰهَ
اور	تمام اہل علم نے	قائم رہتے ہوئے	انصاف پر	(کہ) کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ الْعَزِيْزُ ❶	الْحَكِيْمُ ؕ (18)	اِنَّ الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ
مگر	وہی غالب ہے	حکمت والا ہے	بیشک دین (تو)	اللہ کے نزدیک

الْاِسْلَامُ ۗ	وَمَا	اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
(صرف) اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا	ان لوگوں نے جن	سب کو دی گئی	کتاب

اِلَّا مِنْ بَعْدِ ❷	مَا ❸	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ؕ
مگر اسکے بعد	کہ	آچکا تھا انکے پاس	علم (وحی)	ضد کی وجہ سے	انکے درمیان

وَمَنْ	يَّكْفُرْ ❹	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (19)
اور جو	انکار کرے	اللہ کی آیات کا	تو بیشک اللہ	جلد	حساب چکانے والا ہے

فَاِنْ	حَآجُّوْكَ ❺	فَقُلْ ❻	اَسْلَمْتُ
پھر اگر	یہ سب جھگڑا کریں آپ سے	تو آپ کہہ دیں	میں نے جھکا دیا ہے

وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِ ❼ ؕ
اپنا چہرہ	اللہ کیلئے	اور	جس نے	میری پیروی کی

ضروری وضاحت

❶ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہو تو ترجمہ "وہی" کیا جاتا ہے۔ ❷ لفظ "بَعْد" سے قبل اگر "مِنْ" ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ اگر "مَا" سے قبل لفظ "بَعْد" ہو تو اس کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ "قُلْ" "قول" سے بنا ہے، "و" قاعدے کی رو سے گرا دی گئی ہے۔ ❼ یہ اصل میں اِتَّبَعَنِيْ تھا، آخر سے "ی" وقف کی وجہ سے گر گئی ہے۔ اسی کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کہیے ان لوگوں سے جنھیں دی گئی کتاب
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَ اَسْلَمْتُمْ ؕ	اور ان پڑھوں سے (کہ) کیا تم بھی فرمانبردار بنتے ہو
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ	پس اگر وہ فرمانبردار بن جائیں تو یقیناً ہدایت پا جائیں
وَاِنْ تَوَلَّوْا	اور اگر وہ منہ پھیر لیں
فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ	تو بیشک آپ پر (تو ذمہ داری ہے) پیغام پہنچا دینے کی
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ع (20) ع 2 11 10	اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے (اپنے) بندوں کو۔ ع (20)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کی آیات کا
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ	اور قتل کرتے ہیں انبیا کو ناحق
وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ	اور قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو جو حکم دیتے ہیں
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ	عدل وانصاف کا لوگوں میں سے
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (21)	تو خوشخبری سنا دیجیے انہیں دردناک عذاب کی۔ (21)
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ	یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ) ضائع ہو گئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاُمِّيّٖنَ : نبی اُمّی (اَن پڑھ)۔
اَسْلَمْتُمْ : اسلام، سلامتی، تسلیم۔
اهْتَدَوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْبَلٰغُ : بالغ، بلوغ، بلوغت، تبلیغ۔
بَصِيْرٌ : بصر، بصارت، بصیرت، تبصرہ نگار۔

بِالْعِبَادِ : عبادت، عابد، معبود۔
يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفّار۔
يَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، قتال، مقتل، مقتول۔
يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مأمور، امارت۔
النَّاسِ : عوام النّاس، بعض النّاس۔
فَبَشِّرْهُمْ : بشارت، بشیر، مبشر۔
اَلِيْمٍ : عذابِ الیم، المناک واقعہ۔

وَقُلْ	لِّلَّذِيْنَ ❶	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَالْاُمِّيّٖنَ	ءَ
اور کہیے	ان لوگوں سے جو	سب کو دیئے گئے	کتاب	اور سب ان پڑھوں سے	کیا

اَسْلَمْتُمْ ؕ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ۚ
تم (بھی) فرمانبردار بنتے ہو	پس اگر	وہ سب فرمانبردار بن جائیں	تو یقیناً	وہ سب ہدایت پا جائیں

وَاِنْ	تَوَلَّوْا ❷	فَاِنَّمَا ❸	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ ؕ
اور اگر	وہ سب منہ پھیر لیں	تو بیشک	آپ پر (تو ذمہ داری ہے)	پیغام پہنچا دینے کی

2
ع 11
10

وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ۧ (20)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ ❹
اور اللہ	خوب دیکھ رہا ہے	(اپنے) بندوں کو	بیشک	وہ لوگ جو	سب انکار کرتے ہیں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ ❺	وَّ	يَقْتُلُوْنَ
اللہ کی آیات کا	اور وہ سب قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	ناحق	اور	وہ سب قتل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ النَّاسِ ۙ
ان لوگوں کو جو	وہ سب حکم دیتے ہیں	عدل وانصاف کا	لوگوں میں سے

فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (21)	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ ❻
تو خوشخبری سنا دیجیے انہیں	دردناک عذاب کی	یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ)	ضائع ہو گئے

ضروری وضاحت

❶ "قُلْ، قَالَ، يَقُوْلُ" کے بعد اگر "لِ" ہو تو اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت "تَ" "تو" کا معنی نہیں دے رہی بلکہ اس میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❸ کبھی "اِنَّمَا" کا معنی "سوائے اس کے نہیں" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ یہاں علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "تْ" فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ	ان کے اعمال دنیا و آخرت میں
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾	اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿22﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جنہیں
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیا گیا کچھ حصہ کتاب سے (یعنی تورات کا کچھ علم)
يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ	وہ بلائے جاتے ہیں اللہ کی کتاب کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	تا کہ وہ (کتاب) فیصلہ کردے ان کے درمیان
ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	پھر منہ پھیر لیتا ہے ایک گروہ ان میں سے
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾	اور وہ اعراض کرنے لگتے ہیں۔ ﴿23﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۨ	چھوئے گی ہمیں آگ مگر چند دن گنے چنے ہوئے
وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ	اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انہیں اپنے دین کے بارے میں
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾	(ان باتوں نے) جو وہ گھڑتے رہتے ہیں ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْمَالُهُمْ : عمل، عامل معمول، اعمالِ صالحہ۔	مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
نٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، انصار، منصور۔	مُعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا۔
تَرَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا، رائے، آرا۔	تَمَسَّنَا : مَس، مساس (چھونا)۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
نَصِيْبًا : باادب بانصیب، بےادب بےنصیب۔	مَّعْدُوْدٰتٍ : عدد، معدود، تعداد، متعدّد، عدّت۔
يُدْعَوْنَ : دعا، داعی، دعوت، مدعوّ۔	غَرَّهُمْ : غرور، مغرور۔
لِيَحْكُمَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	يَفْتَرُوْنَ : افتراء پردازی (گھڑنا)۔

اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ❶ (22)
انکے اعمال	دنیا اور آخرت میں	اور نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی مددگار

اَ	لَمْ تَرَ ❷	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جن	سب کو دیا گیا	کچھ حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ ❸	اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ
کتاب (تورات کے علم) سے	وہ سب بلائے جاتے ہیں	اللہ کی کتاب کی طرف

لِيَحْكُمَ ❹	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ يَتَوَلّٰى ❺	فَرِيْقٌ
تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کردے	ان کے درمیان	پھر منہ پھیر لیتا ہے	ایک گروہ

مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (23)	ذٰلِكَ ❻	بِاَنَّهُمْ
ان میں سے	اور وہ	سب اعراض کرنیوالے ہیں	یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان

قَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّنَا ❼	النَّارُ	اِلَّآ اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ ❽
سب نے کہا	ہرگز نہیں	چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر چند دن	گنے ہوئے

وَغَرَّهُمْ	فِيْ دِيْنِهِمْ	مَّا كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (24)
اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انہیں	اپنے دین (کے بارے) میں	جو تھے	وہ سب گھڑتے رہتے

ضروری وضاحت

❶ "مِنْ" اور "يْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہ اصل میں "تَرٰی" تھا، کھڑی زبر اور "ی" قاعدے کی رو سے گر گئی ہے۔ ❸ يُدْعَوْنَ جس سانچے میں ڈھلا ہوا ہے اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❹ اگر "لِ" کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔ ❺ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اور کبھی "یہ" کردیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں "تَ" کام کو اہتمام سے کرنے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ❽ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ	پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم جمع کریں گے انہیں
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ	اس دن (کہ) کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر نفس کو
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾	جو اس نے کمایا ہوگا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے ﴿25﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ	آپ کہہ دیں اے اللہ ملک کے مالک
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ	تو ہی دیتا ہے بادشاہی جسے تو چاہتا ہے
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ	اور تو چھین لیتا ہے بادشاہی جس سے تو چاہتا ہے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ	اور تو عزت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ	اور تو ذلیل کرتا ہے جسے تو چاہتا ہے
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ	تیرے ہی ہاتھ میں ہے بھلائی
اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾	یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿26﴾
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَيْفَ	کیفیّت، بہر کیف۔	تَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
جَمَعْنٰهُمْ	جمع، جامع، مجموع، مجموعہ۔	تَنْزِعُ	حالتِ نزع، نزاع۔
رَيْبَ	کتاب لاریب، خدائے لاریب۔	تُعِزُّ	عزت، عزیز، معزّز۔
وُفِّيَتْ	وفا، بے وفا، وفاداری، اِیفائے عہد۔	تُذِلُّ	ذلّت، ذلیل وخوار، ذلالت۔
كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی۔	بِيَدِكَ	یدِ بیضا، یدِطولیٰ، رفع الیدین۔
يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَدِيْرٌ	قادر، قدرت، مقدّر، تقدیر۔
الْمُلْكَ	ملک، ملوکیّت، ملکیّت، املاک۔	الَّيْلَ، النَّهَارِ	لیلۃ القدر، لیل ونہار، نہار منہ۔

فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ ❶
پھر کیسا (حال ہوگا)	جب	ہم جمع کریں گے انہیں	اس دن (کہ)

لَّا رَيْبَ	فِيْهِ قف	وَوُفِّيَتْ ❷	كُلُّ نَفْسٍ
کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا	ہر نفس کو

مَّا	كَسَبَتْ ❷	وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❸ (25)	قُلِ ❹
جو	اس نے کمایا ہوگا	اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	آپ کہہ دیں

اللّٰهُمَّ ❺	مٰلِكَ الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ تَشَآءُ
اے اللہ	ملک کے مالک	تو ہی دیتا ہے	بادشاہی	جسے تو چاہتا ہے

وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ ❻	تَشَآءُ ز	وَتُعِزُّ
اور تو چھین لیتا ہے	بادشاہی	جس سے	تو چاہتا ہے	اور تو عزت دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ تَشَآءُ ط	بِيَدِكَ ❼
جسے تو چاہتا ہے	اور تو ذلیل کرتا ہے	جسے تو چاہتا ہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے

الْخَيْرُ ط	اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (26)	تُوْلِجُ ❽	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
بھلائی	یقیناً تو	ہر چیز پر	قادر ہے	تو داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

ضروری وضاحت

❶ ”لِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”تْ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ”هُمْ“ اور ”یـ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔ ❹ یہاں اگلے لفظ سے ملانے کے لیے ”لِ“ کے نیچے زیر دی گئی ہے۔ ❺ ”اَللّٰهُمَّ“ دراصل ”اَللّٰهُ + مَّ“ ہے، جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو شروع میں ”یا“ کی بجائے آخر میں ”مَّ“ لگاتے ہیں۔ ❻ ”مِمَّنْ“ دراصل ”مِنْ + مَنْ“ کا مجموعہ ہے۔ ❼ ”بِ“ کا ترجمہ ”میں“ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽ یعنی رات گھٹا کر دن بڑھاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ ز	اور تو داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ	اور تو نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے
وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز	اور تو نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے
وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (27)	اور تو رزق دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے بغیر حساب کے (27)
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	نہ بنائیں مومن کافروں کو (دِلی) دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	مومنوں کو چھوڑ کر اور جو ایسا کرے گا
فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ	تو نہیں ہے اللہ سے (اسکا کوئی واسطہ) کسی معاملے میں
اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ط	مگر یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے (تو کوئی مضائقہ نہیں)
وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط	اور ڈراتا ہے اللہ تمہیں اپنے آپ سے
وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (28)	اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (28)
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ	آپ کہہ دیں اگر تم چھپاؤ جو تمہارے دلوں میں ہے
اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ط	یا تم ظاہر کرو اسے جانتا ہے اسے اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخْرِجُ	: خروج، خارج، مخرج، اخراج۔	يَّفْعَلْ	: فعل، فاعل، مفعول۔
اَلْحَیَّ	: حیات، احیائے دین۔	تَتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
تَرْزُقُ	: موت، میّت، اموات۔	نَفْسَهٗ	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔
تَشَآءُ	: رزق، رازق، رزّاق۔	اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَتَّخِذْ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔	تُخْفُوْا	: مخفی، خفی، اخفا، خفیہ۔
اَلْمُؤْمِنُوْنَ	: اَخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	صُدُوْرِكُمْ	: صدر، شرحِ صدر، شقِ صدر۔
اَلْكٰفِرِيْنَ	: ایمان، مومن، امن۔	يَعْلَمْهُ	: علم، عالم، معلومات، تعلیم۔

وَ تُوْلِجُ ❶	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ ز	وَ تُخْرِجُ ❷	الْحَيَّ
اور تو داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور تو نکالتا ہے	جاندار کو

مِنَ الْمَيِّتِ	وَ تُخْرِجُ ❷	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ ز	وَ تَرْزُقُ
بے جان سے	اور تو نکالتا ہے	بے جان کو	جاندار سے	اور تو رزق دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (27)	لَا يَتَّخِذِ ❸	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ
جسے تو چاہتا ہے	بغیر حساب کے	نہ بنائیں	سب مومن	کافروں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج ❹	وَمَنْ	يَّفْعَلْ ❺ ذٰلِكَ ❻	فَلَيْسَ
(دلی) دوست	مومنوں سے علاوہ	اور جو	یہ (کام) کرے گا	تو نہیں ہے

مِنَ اللّٰهِ	فِيْ شَيْءٍ	اِلَّآ اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً ط وَ
اللہ کی طرف سے	کسی معاملے (حمایت) میں	مگر یہ کہ	تم سب بچنا چاہو	ان سے	بچنا اور

يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ ❺	نَفْسَهٗ ط	وَاِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (28)	قُلْ
ڈراتا ہے اللہ تمہیں	اپنے آپ سے	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	آپ کہہ دیں

اِنْ تُخْفُوْا	مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ	اَوْ تُبْدُوْهُ ❼	يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ط
اگر تم سب چھپاؤ	جو تمہارے دلوں میں ہے	یا تم سب ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اسے اللہ

ضروری وضاحت

❶ دن کو رات میں داخل کرنے کا مفہوم یہ ہے کہ: دن کو گھٹا کر رات بڑھا دیتا ہے۔ ❷ مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے جیسے: انڈے کو مرغی سے نکالا اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے جیسے: انڈے سے مرغی یا کافر سے مومن اور مومن سے کافر پیدا کرتا ہے۔ ❸ اس کا لفظی ترجمہ "نہ پکڑیں" ہے۔ ❹ اس سے مراد "مومنوں کو چھوڑ کر" ہے۔ ❺ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن کبھی "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ "وا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "ا" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ﴿29﴾
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ	وہ دن (آنے والا ہے) جب پالے گا ہر نفس
مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ	جو اس نے اچھا عمل کیا ہوگا، سامنے موجود
وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ	اور (اسے بھی) جو اس نے بُرا عمل کیا ہوگا
تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا	وہ آرزو کرے گا کاش کہ بیشک اسکے درمیان
وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ	اور اسکے (بُرے اعمال) درمیان دور دراز کا فاصلہ ہوتا
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور اللہ ڈراتا ہے تم کو اپنے آپ سے
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ (اپنے) بندوں پر بہت شفیق ہے۔ ﴿30﴾ ع
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ	آپ کہہ دیں اگر ہو تم محبت کرتے اللہ سے
فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ	تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا

معانقة 4

ع 3 10 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلومات، تعلیم۔	تَوَدُّ	محبت و مودّت۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ۔	بَيْنَهَا	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	بَعِيْدًا	بعید، بُعد۔
تَجِدُ	موجود، وجود۔	نَفْسَهٗ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
عَمِلَتْ	عمل، عامل، معمول، معمولات۔	بِالْعِبَادِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مُّحْضَرًا	حاضر، حضور، حاضری۔	تُحِبُّوْنَ	حب، محبّ، حبیب، محبوب، محبت۔
سُوْٓءٍ	اعمال سیّئہ، علماء سوء۔	فَاتَّبِعُوْنِيْ	اتباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

معانقة

وَيَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے

وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (29)	يَوْمَ	تَجِدُ ❶	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا
اور اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	وہ دن	(جب) پالے گی	ہر جان	جو

عَمِلَتْ	مِنْ خَيْرٍ ❷	مُّحْضَرًا ۚ ❸	وَّمَا	عَمِلَتْ
اس نے عمل کیا ہوگا	اچھا	سامنے موجود	اور (اسے بھی) جو	اس نے عمل کیا ہوگا

مِنْ سُوْٓءٍ ۚ ❷	تَوَدُّ ❶	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا	وَبَيْنَهٗ
برا	وہ آرزو کرے گا	کاش	کہ بیشک	اسکے (برے اعمال کے) درمیان	اور اسکے درمیان

اَمَدًا	بَعِيْدًا ؕ	وَيُحَذِّرُكُمُ ❹	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ ؕ
فاصلہ ہوتا	دور دراز کا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	اپنے آپ سے

ع 3 10 11

وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ (30) ع	قُلْ	اِنْ
اور اللہ	بہت شفیق ہے	(اپنے) بندوں پر	آپ کہہ دیں	اگر

كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ ❺	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ ❻	يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ ❹
ہو تم سب محبت کرتے	اللہ سے	تو تم سب میری پیروی کرو	محبت کرنے لگے گا تم سے اللہ

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ اور "ت" فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ مُحْضَرًا کا اصل ترجمہ "حاضر کیا ہوا" ہے۔ ❹ علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❻ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو اسکا "الف" گرا دیا جاتا ہے، اور فعل کے ساتھ جب بھی علامت "یْ" لگتی ہے تو فعل اور "یْ" کے درمیان "نِ" ضرور آتا ہے، یہاں وہی "نِ" ہے۔

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	اور وہ معاف کر دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿31﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿31﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ	آپ کہہ دیں اطاعت کرو اللہ اور (اسکے) رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو بیشک اللہ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾	(ایسے) کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿32﴾
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ	بیشک اللہ نے (رسالت کے لیے) منتخب فرمایا آدمؑ کو
وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ	اور نوحؑ کو اور آل ابراہیمؑ کو اور آل عمرانؑ کو
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾ ۙ	تمام جہان والوں میں سے۔ ﴿33﴾
ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ	ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھی
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾ ۚ	اور اللہ سب کچھ سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ	جب کہا عمرانؑ کی بیوی نے اے میرے رب!
اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا	بیشک میں تیری نذر کرتی ہوں جو (بچہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار۔	اٰلَ	: آل اولاد، آلِ رسول۔
قُلْ، قَالَتِ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم کفر، عالم عقبیٰ۔
اَطِيْعُوا	: اطاعت، مطیع۔	ذُرِّيَّةً	: ذرّیتِ آدم (اولاد)۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	بَعْضُهَا	: بعض اوقات۔
يُحِبُّ	: محبّ، محبّت، محبوب، حبیب۔	سَمِيْعٌ	: سمعی بصری معاونات، سماعت، سامعین۔
الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفّار۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
اِصْطَفٰى	: مصطفیٰ، مصطفوی منہج۔	نَذَرْتُ	: نذر و نیاز، نذرانہ۔

وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
اور وہ معاف کر دے گا	تمہارے لیے (تمہیں)	تمہارے گناہ	اور اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ (31)	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ ❶	وَالرَّسُوْلَ ۚ	فَاِنْ
بہت مہربان ہے	آپ کہہ دیں	تم سب اطاعت کرو اللہ کی	اور اسکے رسول کی	پھر اگر

تَوَلَّوْا ❷	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ ❸	الْكٰفِرِيْنَ (32)	اِنَّ اللّٰهَ
وہ سب منہ پھیر لیں	تو بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا	(ایسے) کافروں کو	بیشک اللہ نے

اصْطَفٰۤى	اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	وَ اٰلَ عِمْرٰنَ
منتخب فرمایا	آدم علیہ السلام کو	اور نوح علیہ السلام کو	اور آل ابراہیم علیہ السلام کو	اور آل عمران علیہ السلام کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ❹ (33)	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْۢ بَعْضٍ ؕ	وَاللّٰهُ
تمام جہان والوں پر	اولاد تھے	ان میں سے بعض	بعض کی	اور اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۚ (34)	اِذْ قَالَتِ ❺	امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
سب کچھ سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب کہا	عمران علیہ السلام کی بیوی نے

رَبِّ ❻	اِنِّىْ نَذَرْتُ ❼	لَكَ	مَا
اے میرے رب!	بیشک میں نے نذر مانی ہے	تیرے لیے	(کہ) جو (بچہ)

ضروری وضاحت

❶ یہاں "أ" کا استعمال "فعل میں حکم کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے" ہوا ہے۔ ❷ یہاں علامت "ت" کا ترجمہ "تو" نہیں بلکہ "کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❸ "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ اس سے مراد "تمام جہان والوں میں سے" ہے۔ ❺ "قَالَتِ" میں "تِ" اصل میں "تْ" تھی، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تِ" ہو گیا ہے۔ ❻ یہ اصل میں "يَارَبِّىْ" تھا، ضرورتاً "يَا" اور "ىْ" دونوں کو گرا دیا گیا ہے۔ ❼ علامت "ىْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔

فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا	میرے پیٹ میں ہے (کہ وہ دنیا کے کاموں سے) آزاد ہوگا
فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ	تو تُو قبول فرما مجھ سے بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا
الْعَلِيْمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا	خوب جاننے والا ہے ﴿35﴾ پھر جب اس نے جنا اسے
قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ	کہنے لگی: اے میرے رب بیشک میں نے اسے جنا ہے
اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ	لڑکی اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو اس نے جنا
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ	اور نہیں ہوتا لڑکا لڑکی کی طرح
وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ	اور بیشک میں نے نام رکھا ہے اس کا "مریم"
وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ	اور بیشک میں اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں
وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾	اور اسکی اولاد کو (بھی) شیطان مردود (کے شر) سے۔ ﴿36﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ	تو قبول کرلیا اسے اسکے رب نے احسن طریقے سے
وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ	اور پروان چڑھایا اسے بہترین (انداز میں)
وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚۛ	اور سرپرست بنایا اس کا زکریا کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَطْنِيْ	بطن، باطنی (پیٹ)۔	سَمَّيْتُهَا	اسم، اسما، اسم با مسمّٰی۔
مُحَرَّرًا	مجلس احرار، حریّت پسندی (آزادی)۔	اُعِيْذُهَا	تعوذ، معاذ اللہ، تعویذ۔
فَتَقَبَّلْ	قبول، مقبول، مقبولیت۔	ذُرِّيَّتَهَا	ذرّیتِ آدم (اولاد)۔
مِنِّيْ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	الرَّجِيْمِ	حدِ رجم۔
السَّمِيْعُ	سمعی بصری معاونات، سماعت، سامعین۔	حَسَنٍ	حسن، احسن، محسن، تحسین۔
قَالَتْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اَنْۢبَتَهَا، نَبَاتًا	نباتات۔
اُنْثٰى، الذَّكَرُ	مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔	كَفَّلَهَا	کفالت، کفیل۔

فِيْ بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ ❶	مِنِّيْ ج	اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ ❷
میرے پیٹ میں ہے	آزاد (وقف) ہوگا	تو تو قبول فرما	مجھ سے	بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا

الْعَلِيْمُ (35)	فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا ❸	قَالَتْ ❸	رَبِّ ❹
خوب جاننے والا ہے	پھر جب	اس نے جنا اسے	اس (مؤنث) نے کہا	اے میرے رب

اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ ❺	اُنْثٰى ط	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❻	بِمَا	وَضَعَتْ ❸ ط
بیشک میں نے اسے جنا ہے	لڑکی	اور اللہ کو	خوب معلوم تھا	اسکو جو	اس نے جنا

وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى ج	وَ	اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا ❺	مَرْيَمَ
اور نہیں ہوتا	لڑکا	لڑکی کی طرح	اور	بیشک میں نے نام رکھا ہے اس کا	"مریم"

وَ	اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ ❼❽	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ الشَّيْطٰنِ
اور	بیشک میں اسے پناہ میں دیتی ہوں تیری	اور اسکی اولاد کو (بھی)	شیطان (کے شر) سے

الرَّجِيْمِ (36)	فَتَقَبَّلَهَا ❶	رَبُّهَا	بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
(جوکہ) مردود ہے	تو قبول کرلیا اسے	اسکے رب نے	اچھی قبولیت سے

وَّاَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا حَسَنًا لا	وَّكَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا ج
اور پروان چڑھایا اسے	بہترین پرورش (سے)	اور سرپرست بنایا اس کا	زکریا علیہ السلام کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "تَ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❷ "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے اور "اَنْتَ" کے بعد "اَلْ" میں تاکید کا مفہوم ہے، اور "سَمِيْعٌ" اور "عَلِيْمٌ" میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❸ "تْ" مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ یہ اصل میں "يَارَبِّيْ" تھا۔ ❺ "يْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔ ❻ یہاں "اَ" میں دوسروں سے صفت میں زائد ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ "يْ" اور "اُ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❽ "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ	جب کبھی داخل ہوتے زکریاؑ اسکے پاس حجرے میں
وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ	(موجود) پاتے اس کے پاس کھانے پینے کی اشیا
قَالَ يٰمَرْيَمُ	(یہ دیکھ کر ایک مرتبہ) پوچھا اے "مریمؑ"
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ	کہاں سے (آتا ہے) تیرے پاس یہ (سب کچھ)
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	وہ بولیں وہ اللہ کی طرف سے ہے، بیشک اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب۔ ﴿37﴾
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ	اسی جگہ (اسی موقع پر) دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ	(اور) کہا اے میرے رب! عطا کر مجھے
مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ	اپنی طرف سے پاکیزہ (صالح) اولاد
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾	بلاشبہ تو دعا کو سننے (قبول کرنے) والا ہے ﴿38﴾
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ	تو آواز دی اسے فرشتوں نے اس حال میں کہ
هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ	وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے عبادت گاہ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَخَلَ	: دخل، دخول، داخل، داخلہ۔	هٰذَا	: ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، مسجد ہٰذا۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
الْمِحْرَابَ	: منبر و محراب۔	دَعَا	: دعا، دعوت، داعی، مدعو کیا گیا۔
وَجَدَ	: وجود، موجود۔	هَبْ	: ہبہ کرنا (عطیہ دینا)۔
عِنْدَهَا	: عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	طَيِّبَةً	: مالِ طیّب، طیّبات۔
رِزْقًا	: رزق، رازق، رزّاق۔	فَنَادَتْهُ	: ندا، منادی، ندائے جہاد، ندائے ملّت۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يُّصَلِّيْ	: صلوٰۃ و سلام، صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا ❶	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ ۙ	وَجَدَ
جب کبھی	داخل ہوتے	اس پر	زکریا علیہ السلام	حجرے میں	(موجود) پاتے

عِنْدَهَا	رِزْقًا ۚ	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى
اسکے پاس	رزق	(آخرایک دن) اس نے کہا	اے "مریم"	کہاں سے (آتا ہے)

لَكِ ❷	هٰذَا ؕ	قَالَتْ هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
تیرے لیے	یہ (سب کچھ)	وہ (مؤنث) بولیں وہ	اللہ کی طرف سے ہے	بیشک اللہ

يَرْزُقُ ❸	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (37)	هُنَالِكَ	دَعَا زَكَرِيَّا
رزق دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	بے حساب	اسی جگہ	دعا کی زکریا علیہ السلام نے

رَبَّهٗ ۚ	قَالَ	رَبِّ ❹	هَبْ لِيْ ❺	مِنْ لَّدُنْكَ
اپنے رب سے	(اور) کہا	اے میرے رب!	عطا کر میرے لیے (مجھے)	اپنی طرف سے

ذُرِّيَّةً ❻	طَيِّبَةً ۚ ❻	اِنَّكَ	سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (38)	فَنَادَتْهُ ❼
اولاد	پاکیزہ (صالح)	بلاشبہ تو	دعا کو سننے (قبول کرنے) والا ہے	تو آواز دی اسے

الْمَلٰٓئِكَةُ ❽	وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ ❸	فِي الْمِحْرَابِ ۙ
فرشتوں نے	اس حال میں کہ وہ	کھڑے	نماز پڑھ رہے تھے	حجرے میں

ضروری وضاحت

❶ یعنی "اس کے پاس" ہے۔ ❷ یعنی "تیرے پاس" ہے۔ ❸ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہ اصل میں "يَارَبِّيْ" تھا، اس لیے ترجمہ "اے میرے رب" کیا گیا ہے۔ یہاں شروع سے "یَا" اور آخر سے "یْ" بوجہ تخفیف گرائی گئی ہے۔ ❺ یہ لفظ "هِبَةٌ" سے بنا ہے۔ ❻ "ة" مؤنث کی علامت ہے اور اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❽ "الْمَلٰٓئِكَةُ" میں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى	کہ بیشک اللہ خوشخبری دیتا ہے آپ کو یحییٰ کی (جو)
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	تصدیق کرنیوالے ہیں اللہ کے ایک کلمہ (عیسیٰؑ) کی
وَسَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا	اور (وہ) سردار اور عورتوں سے بے رغبت ہونگے
وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ 39	اور نبی ہونگے نیک لوگوں میں سے۔ 39
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ	کہا (زکریاؑ نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے ہاں لڑکا
وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِيْ	اور یقیناً پہنچا ہے مجھے بڑھاپا اور میری بیوی (بھی)
عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ	بانجھ ہے، (اللہ نے) فرمایا اسی طرح (ہی ہوگا)
اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ 40	اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ 40
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب! مقرر فرما دیجیے
لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ	میرے لیے کوئی نشانی، فرمایا: تیری نشانی (یہ ہے)
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	کہ نہ تم بات چیت کرسکو گے لوگوں سے تین دن
اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا	مگر اشارے سے اور ذکر کرو اپنے رب کا کثرت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَشِّرُكَ	بشارت، بشیر۔	بَلَغَنِيَ	بالغ، بلوغت، تبلیغ، ذرائع ابلاغ۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدّقہ ذرائع، صداقت۔	الْكِبَرُ	کبیر، کبار، تکبیر، اکبر، تکبّر۔
بِكَلِمَةٍ، تُكَلِّمَ	کلمہ، کلام، متکلّم، کلیم اللہ۔	يَفْعَلُ	فعل، فاعل، مفعول۔
سَيِّدًا	سیّد، سید البشر، سید وُلد آدم۔	يَشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔
مِّنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	اٰيَتُكَ	آیت، آیات الٰہی۔
الصّٰلِحِيْنَ	صلح، صلاح، صالح، اصلاح۔	ثَلٰثَةَ	اصحاب ثلاثہ، تثلیث، مثلّث۔
لِيْ (لِـ)	لہٰذا، الحمد للہ، لوجہ اللہ۔	رَمْزًا	رموز اوقاف، رمز شناس۔

اَنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ ❶	بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًا
کہ بیشک اللہ	خوشخبری دیتا ہے آپ کو	یحییٰ علیہ السلام کی (جو)	تصدیق کرنیوالے ہیں

بِكَلِمَةٍ ❷	مِّنَ اللّٰهِ ❸	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّنَبِيًّا
ایک کلمہ کی	اللہ سے	اور وہ سردار ہونگے	اور عورتوں سے بے رغبت ہونگے	اور نبی ہونگے

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (39)	قَالَ	رَبِّ ❹	اَنّٰى يَكُوْنُ ❶	لِيْ غُلٰمٌ ❺	وَّقَدْ
نیک لوگوں میں سے	کہا	اے میرے رب	کیسے ہوگا	میرے لیے لڑکا	اور یقیناً

بَلَغَنِيَ ❻	الْكِبَرُ	وَامْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ ط	قَالَ	كَذٰلِكَ
مجھے پہنچا ہے	بڑھاپا	اور میری بیوی (بھی)	بانجھ ہے	فرمایا	اسی طرح

اللّٰهُ يَفْعَلُ ❶	مَا يَشَآءُ (40)	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ ❼
اللہ کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	کہا (زکریا علیہ السلام نے)	اے میرے رب	تو بنا دے

لِّيْ	اٰيَةً ❷ ط	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا ❽	تُكَلِّمَ
میرے لیے	کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی (یہ ہے)	کہ نہ	تم بات چیت کرسکو گے

النَّاسَ	ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ❷	اِلَّا رَمْزًا ط	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا
لوگوں سے	تین دن	مگر اشارے سے	اور ذکر کرو	اپنے رب کا	کثرت سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❸ یعنی "اللہ کی طرف سے" ہے اور "كَلِمَةُ اللّٰهِ" اللہ کا کلمہ عیسیٰ کا لقب ہے جیسا کہ "روح القدس" حضرت جبریل علیہ السلام کا لقب ہے۔
❹ یہ اصل میں "يَارَبِّيْ" تھا "يَا" اور "يْ" دونوں گرا دیئے ہیں۔❺ یعنی "میرے ہاں"۔❻ یہاں "يْ" پر جزم تھی لیکن اس کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زبر دی گئی ہے۔❼ یعنی "تو مقرر فرما دے"۔❽ یہ "اَنْ" + "لَا" کا مجموعہ ہے۔

ع 4 11 12

وَّسَبِّحۡ بِالۡعَشِيِّ وَالۡاِبۡكَارِ ﴿41﴾ ع	(ان تین دنوں میں) اور تسبیح بیان کرو صبح و شام۔ ﴿41﴾ ع
وَاِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرۡيَمُ	اور (وہ وقت یاد کرو) جب کہا فرشتوں نے اے مریم!
اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰكِ	بیشک اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا ہے
وَطَهَّرَكِ وَاصۡطَفٰكِ	اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے اور تجھے منتخب کیا ہے
عَلٰى نِسَآءِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿42﴾	جہان کی عورتوں پر (ترجیح دے کر)۔ ﴿42﴾
يٰمَرۡيَمُ اقۡنُتِيۡ لِرَبِّكِ وَاسۡجُدِيۡ	اے مریم! فرمانبردار رہنا اپنے رب کی اور سجدہ کرو
وَارۡكَعِيۡ مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿43﴾	اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿43﴾
ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ	یہ غیب کی خبریں ہیں ہم وحی کر رہے ہیں اسے
اِلَيۡكَ ؕ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ	آپ کی طرف اور نہیں تھے آپ ان کے پاس
اِذۡ يُلۡقُوۡنَ اَقۡلَامَهُمۡ	جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ کے طور پر کہ
اَيُّهُمۡ يَكۡفُلُ مَرۡيَمَ ۖ وَمَا	ان میں سے کون کفالت کرے گا مریم کی اور نہیں
كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿44﴾	تھے آپ انکے پاس جب وہ جھگڑا کر رہے تھے ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِّحۡ	سبحان تیری قدرت، تسبیح، تسبیحات۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیّت۔
اصۡطَفٰكِ	مصطفیٰ، مصطفوی منہج۔	ارۡكَعِيۡ	رکوع وسجود، رکعات۔
طَهَّرَكِ	طاہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔	اَنۡۢبَآءِ	نبی، انبیائے کرام (خبر)۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نُوۡحِيۡهِ	وحی۔
نِسَآءِ	نسوانیت، تربیت نسواں۔	يُلۡقُوۡنَ	اِلقا (ڈالنا)۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	عالم اسلام، عالم برزخ، عالم عقبیٰ۔	يَكۡفُلُ	کفالت، کفیل۔
اسۡجُدِيۡ	سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔	يَخۡتَصِمُوۡنَ	مخاصمہ، خصومت (جھگڑا)۔

ع 4 11 12

وَسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ (41) ع	وَاِذْ قَالَتِ ❶	الْمَلٰٓئِكَةُ ❷	يٰمَرْيَمُ
اور تسبیح بیان کرو	شام کو	اور صبح (کو)	اور جب کہا	فرشتوں نے	اے مریم!

اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰىكِ ❸	وَطَهَّرَكِ ❸	وَاصْطَفٰىكِ ❸
بیشک اللہ نے	تجھے برگزیدہ کیا ہے	اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے	اور تجھے منتخب کیا ہے

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ (42)	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ ❹	لِرَبِّكِ ❸	وَاسْجُدِيْ ❹
تمام جہان کی عورتوں پر	اے مریم!	فرمانبردار رہنا	اپنے رب کی	اور تو سجدہ کر

وَارْكَعِيْ ❹	مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (43)	ذٰلِكَ ❺	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ ❻
اور تو رکوع کر	رکوع کرنے والوں کے ساتھ	یہ	غیب کی خبریں ہیں

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ ط	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
ہم وحی کررہے ہیں اسے	آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	ان کے پاس

اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ ❻	مَرْيَمَ ص
جب	وہ سب ڈال رہے تھے	اپنے قلم	کہ ان میں سے کون	کفالت کرے گا	مریم کی

وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ (44)
اور نہیں	تھے آپ	انکے پاس	جب	وہ سب جھگڑا کررہے تھے

ضروری وضاحت

❶ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسکو زیر دے دی گئی ہے۔ ❷ "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں " ة " مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❸ "كِ" واحد مؤنث کے لیے ہوتا ہے۔ ❹ اگر فعل کے شروع میں "أ" ہو اور آخر میں "یْ" ہو تو اس فعل میں "واحد مؤنث کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن کبھی اسکا ترجمہ "یہ" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❻ علامت "مِنْ" اور "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ	(وہ وقت بھی یاد کرو کہ) جب کہا فرشتوں نے اے مریم!
اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ	بیشک اللہ بشارت دیتا ہے تجھے ایک کلمہ کی
مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اپنی طرف سے اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا
وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ	معزز ہوگا دنیا اور آخرت میں
وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ (45)	اور (اللہ کے) مقرّب بندوں میں سے (شمار) ہوگا۔ (45)
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ	اور وہ کلام کرے گا لوگوں سے گہوارے میں
وَ كَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (46)	اور پختہ عمر میں (بھی) اور نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ (46)
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ	کہا (مریم نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے ہاں
وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ ؕ	بچہ اس حال میں کہ نہیں چھوا مجھے کسی انسان نے
قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	فرمایا: ایسا ہی ہوگا اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے
اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ	جب وہ فیصلہ کرلے کسی کام کا تو بیشک وہ کہتا ہے
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (47)	اس کو "ہوجا" تو وہ ہوجاتا ہے۔ (47)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتِ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الصّٰلِحِيْنَ	صلح، صالح، مصلح، اصلاح۔
يُبَشِّرُكِ	بشارت، بشیر۔	وَلَدٌ	ولد، اولاد، والد۔
اِسْمُهٗ	اسم گرامی، اسم با مسمّیٰ، اسماء۔	يَمْسَسْنِىْ	مس، مساس، (چھونا)۔
ابْنُ	ابن عباس، ابن الوقت، متبنّیٰ۔	يَخْلُقُ	خالقِ کائنات، خلقت، مخلوق۔
وَجِيْهًا	وجاہت، توجیہ، لوجہ اللہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
الْمُقَرَّبِيْنَ	قرب، قربت، قرابت، مقرّب۔	يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
يُكَلِّمُ	کلمہ، کلام، مکالمہ، متکلّم۔	قَضٰى	قاضی، قاضی القضاۃ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اِذْ	قَالَتِ ❶	الْمَلٰٓئِكَةُ ❷	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ ❸
جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم!	بیشک اللہ	بشارت دیتا ہے تجھے

بِكَلِمَةٍ ❹	مِّنْهُ ۖ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ ❺ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيْهًا
ایک کلمے کی	اپنی طرف سے	اس کا نام	مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا	وہ معزز ہوگا

فِى الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾	وَيُكَلِّمُ	النَّاسَ
دنیا میں	اور آخرت میں	اور مقرب بندوں میں سے ہوگا	اور وہ کلام کرے گا	لوگوں سے

فِى الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾	قَالَتْ ❶
گہوارے میں	اور پختہ عمر میں (بھی)	اور نیک لوگوں میں سے ہوگا	کہا (مریم علیہا السلام نے)

رَبِّ ❻	اَنّٰى	يَكُوْنُ لِىْ ❼	وَلَدٌ	وَّلَمْ	يَمْسَسْنِىْ ❸	بَشَرٌ ۭ
اے میرے رب	کیسے	ہوگا میرے لیے	بچہ	اس حال میں کہ نہیں	چھوا مجھے	انسان نے

قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ ۭ	اِذَا	قَضٰٓى
فرمایا	ایسا ہی ہوگا	اللہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	جب	وہ فیصلہ کرلے

اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿47﴾
کسی کام کا	تو بیشک	وہ کہتا ہے	اس کو	"ہوجا"	تو وہ ہوجاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زیر آجاتی ہے۔ ❷ "الْمَلٰٓئِكَةُ" میں "ة" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❸ "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰؑ کو کلمۂ "كُنْ" کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا ہے اس لیے "اپنی طرف سے کلمہ" کہا گیا ہے۔ ❺ "اَلْمَسِيْحُ" حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے۔ ❻ یہ اصل میں "يَا رَبِّىْ" تھا، "يَا" اور "ىْ" کو ضرورتاً گرادیا گیا ہے۔ ❼ یعنی "میرے ہاں"۔

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور وہ تعلیم دے گا اسے کتاب وحکمت کی
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾	اور تورات اور انجیل کی۔ ﴿48﴾
وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور (اسے) رسول بنائے گا بنی اسرائیل کی طرف
اَنِّيْ قَدْ	(جب وہ رسول بن کر آئیگا تو کہے گا) کہ بیشک میں یقیناً
جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ	آیا ہوں تمہارے پاس نشانی لے کر
مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ	تمہارے رب کی طرف سے کہ بیشک میں بناتا ہوں
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ	تمہارے سامنے مٹی سے پرندے جیسی شکل
فَاَنْفُخُ فِيْهِ	پھر میں پھونک مارتا ہوں اس میں
فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ	تو وہ بن جاتا ہے (واقعی) پرندہ، اللہ کے حکم سے
وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ	اور میں درست کردیتا ہوں مادر زاد اندھے کو اور کوڑی کو
وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ	اور میں زندہ کرتا ہوں مُردوں کو اللہ کے حکم سے
وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ	اور میں خبر دیتا ہوں تم کو اس کی جو تم کھاتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَلِّمُهُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔	بِاِذْنِ	: باذن اللہ، اذن عام۔
بَنِيْٓ	: اِبنِ آدم، بنی اسرائیل، ابن الوقت۔	اُبْرِئُ	: بری، برأت، بری الذمہ۔
مِّنْ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	الْاَبْرَصَ	: برص کا مریض، برص کی بیماری (کوڑی)۔
اَخْلُقُ	: خلقت، خالقِ کائنات، مخلوق۔	اُحْيِ	: حیات، احیائے دین۔
الطِّيْنِ	: بدطینت انسان (مٹی)۔	الْمَوْتٰى	: سماعِ موتی، موت، اموات (مردے)۔
كَهَيْـَٔةِ	: کالعدم، کماحقہ/ہیئت، ماہیت۔	اُنَبِّئُكُمْ	: نبی، انبیا (خبر)۔
الطَّيْرِ	: طائرانہ نگاہ، طائر لاهوتی۔	تَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، مأکولات ومشروبات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَيُعَلِّمُهُ ❶	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ ❷	وَالتَّوْرٰىةَ ❷	وَالْاِنْجِيْلَ ۚ (48)
اور وہ تعلیم دے گا اسے	کتاب	اور حکمت کی	اور تورات	اور انجیل کی

وَرَسُوْلًا	اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	اَنِّىْ قَدْ	جِئْتُكُمْ ❸
اور (اسے بنائے گا) رسول	بنی اسرائیل کی طرف	کہ بیشک میں یقیناً	میں آیا ہوں تمہارے پاس

بِاٰيَةٍ ❷❸	مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ	اَنِّىْٓ اَخْلُقُ ❹
نشانی کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے	کہ بیشک میں بناتا ہوں

لَكُمْ ❺	مِّنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ ❷	فَاَنْفُخُ
تمہارے لیے	مٹی سے	پرندے جیسی شکل	پھر میں پھونک مارتا ہوں

فِيْهِ ❻	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ ❼	وَاُبْرِئُ
اس میں	تو وہ ہو جاتا ہے	(واقعی) پرندہ	اللہ کے حکم سے	اور میں درست کر دیتا ہوں

الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	وَاُحْىِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ ❼
پیدائشی اندھے کو	اور کوڑھی کو	اور میں زندہ کرتا ہوں	مُردوں کو	اللہ کے حکم سے

وَ	اُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	تَاْكُلُوْنَ
اور	میں خبر دیتا ہوں تم کو	اس کی جو	تم سب کھاتے ہو

ضروری وضاحت

❶ علامت "ہٗ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسکا "الٹا پیش" صرف "پیش" سے بدل جاتا ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "جِئْتُ" کا ترجمہ "میں آیا ہوں" ہے لیکن جب اسکے بعد علامت "بِ" ہو تو اسکا ترجمہ "میں لے کر آیا ہوں" ہوتا ہے۔ ❹ "یْ" اور "اَ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❺ یعنی "تمہارے سامنے بناتا ہوں"۔ ❻ "ہٖ" سے متصل قبل اگر جزم ہو تو اسکی "کھڑی زیر" صرف "زیر" سے بدل جاتی ہے۔ ❼ یعنی یہ میرا کمال نہیں بلکہ یہ سب اللہ کے حکم سے ہوتا ہے۔

وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ	اور جو تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ ﴿49﴾ وَمُصَدِّقًا	اگر ہو تم مومن۔ ﴿49﴾ اور تصدیق کرنیوالا ہوں
لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	اسکی جو میرے سامنے موجود ہے تورات کی
وَلِاُحِلَّ لَكُمْ	اور (میں اسلیے آیا ہوں) تاکہ میں حلال کردوں تمہارے لیے
بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ	بعض وہ چیزیں جو حرام کی گئیں ہیں تم پر
وَجِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ	اور میں آیا ہوں تمہارے پاس نشانی لے کر
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫	تمہارے رب کی طرف سے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿50﴾	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿50﴾
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ	بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿51﴾	تو عبادت کرو اسی کی یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿51﴾
فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْكُفْرَ	پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے ان سے کفر و انکار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	حُرِّمَ	حرام، حلّت وحرمت۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَلَیْكُمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
بُیُوْتِكُمْ	بیت المال، بیت المقدس، بیت اللہ۔	فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
مُّؤْمِنِیْنَ	امن، ایمان، مومن۔	اَطِیْعُوْنِ	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، صداقت، مصدقہ ذرائع۔	فَاعْبُدُوْهُ	عبادت، عابد، معبود۔
یَدَیَّ	یدِبیضا، یدِطولیٰ، رفع الیدین۔	مُّسْتَقِیْمٌ	صراط مستقیم، استقامت۔
لِاُحِلَّ	حلال، حلت وحرمت۔	اَحَسَّ	حس، محسوس، احساس، حسّاس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَمَا	تَدَّخِرُوْنَ ۙ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❶
اور جو	تم سب ذخیرہ کرتے ہو	اپنے گھروں میں	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۚ (49)	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا
تمہارے لئے	اگر	ہو تم	سب ایمان والے	اور تصدیق کرنیوالا ہوں	اسکی جو

بَيْنَ يَدَيَّ ❷	مِنَ التَّوْرٰىةِ ❶	وَلِاُحِلَّ ❸	لَكُمْ
میرے ہاتھوں کے درمیان ہے	تورات کی	اور تاکہ میں حلال کردوں	تمہارے لیے

بَعْضَ الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ ❹	بِاٰيَةٍ ❶
بعض (وہ چیزیں) جو	حرام کی گئیں	تم پر	اور میں آیا ہوں تمہارے پاس	نشانی کے ساتھ

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ❺ (50)
تمہارے رب کی طرف سے	پس تم سب ڈرو اللہ سے	اور تم سب میری اطاعت کرو

اِنَّ اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ؕ ❻
بیشک اللہ	میرا رب ہے	اور تمہارا (بھی) رب ہے	تو تم سب عبادت کرو اسی کی

هٰذَا صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ (51)	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى	مِنْهُمُ	الْكُفْرَ
یہی راستہ	سیدھا ہے	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے	ان سے	کفر و انکار

ضروری وضاحت

❶ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷ یعنی "میرے سامنے موجود ہے"۔❸ "لِ" کے بعد فعل کے آخر میں "زبر" ہو تو اسکا ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔❹ جِئْتُ کا ترجمہ "میں آیا ہوں" ہے لیکن جب اسکے بعد علامت "بِ" ہو تو اسکا ترجمہ "میں لے کر آیا ہوں" ہوتا ہے۔❺ اس فعل کے شروع میں "اَ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ عموماً حکم دیتے ہوئے شروع میں اَ آجاتا ہے اور آخر سے "یْ" گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔❻ "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت لگاتے ہوئے ا گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ	کہنے لگے کون ہیں میرے مددگار اللہ (کے دین) کی طرف
قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ	حواریوں نے کہا: ہم مددگار ہیں اللہ کے (دین کے)
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ	ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور آپ گواہ رہیے
بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾	کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ ﴿52﴾
رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ	اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر جو
اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ	تو نے نازل کیا ہے اور ہم نے پیروی کی رسول کی
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾	پس تو لکھ لے ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ۔ ﴿53﴾
وَمَكَرُوْا	اور انہوں نے خفیہ تدبیر کی (عیسیٰ کے قتل کی)
وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ نے تدبیر کی (ان کو بچانے کی)
ع 13 5 13 وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ ع	اور اللہ تدبیر کرنیوالوں میں سب سے بہتر ہیں۔ ﴿54﴾ ع
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى	(وہ بھی اللہ کی تدبیر تھی کہ) جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ
اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ	بیشک میں پورا پورا لینے والا ہوں تجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اَنْصَارِیْٓ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَلْحَوَارِیُّوْنَ : حواری، حواریٔ رسول (مددگار ساتھی)۔
اَلشّٰهِدِيْنَ : شہادت، شاہد۔
مُسْلِمُوْنَ : اسلام، مسلم، مسلمان، سلامت۔
اٰمَنَّا : امن، ایمان، مومن۔

بِمَآ : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
اَنْزَلْتَ : نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔
اتَّبَعْنَا : اِتباع، مُتّبع، تابع فرماں، تابعی۔
فَاكْتُبْنَا : کتابت، کاتب، مکتوب، کتاب۔
مَعَ : مع اہل و عیال، معیّت۔
مَكَرُوْا : مکر، مکرو فریب، مکّار (حیلہ)۔
مُتَوَفِّيْكَ : وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔

قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ
کہا	کون (ہیں)	میرے مددگار	اللہ (کے دین) کی طرف

قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ	اٰمَنَّا
کہا	حواریوں نے	ہم	مددگار ہیں اللہ کے (دین کے)	ہم ایمان لائے ہیں

بِاللّٰهِ ۚ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾	رَبَّنَآ ❶
اللہ پر	اور آپ گواہ رہیے	اس پر کہ بیشک ہم	سب فرمانبردار ہیں	اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ
ہم ایمان لائے	اس پر جو	تو نے نازل کیا	اور ہم نے پیروی کی	رسول کی

فَاكْتُبْنَا	مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾	وَ	مَكَرُوْا ❷
پس تو لکھ لے ہمیں	گواہی دینے والوں کے ساتھ	اور	ان سب نے (خفیہ) تدبیر کی

وَ	مَكَرَ اللّٰهُ ؕ ❷	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ ع
اور	اللہ نے (بھی) تدبیر کی	اور اللہ	سب سے بہتر ہے	تدبیر کرنیوالوں میں

ع 5 13 13 الثلثة

اِذْ قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسٰٓى	اِنِّيْ	مُتَوَفِّيْكَ ❸
جب کہا	اللہ نے	اے عیسیٰؑ	بیشک میں	پورا پورا لینے والا ہوں تجھے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "یَارَبَّنَا" تھا اس لیے ترجمے میں "اے" کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ❷ یعنی انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل کرنے کی تدبیر کی اور اللہ نے انہیں بچانے کی تدبیر کی۔ ❸ اس لفظ کا استعمال کبھی موت اور کبھی نیند کے لیے ہوتا ہے، البتہ اسکا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہے ، اگر یہ ترجمہ ہو تو مفہوم ہوگا کہ: "میں تمہیں یہودیوں کی طرف سے کسی نقصان کے بغیر پورا پورا اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔" اور ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ: "میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کرنیوالا ہوں۔" اور اگر اسکا مفہوم (بقیہ صفحہ 97 پر)

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَرَافِعُكَ اِلَيَّ	اور تجھے اٹھانے والا ہوں اپنی طرف
وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ	اور تجھے پاک کرنیوالا ہوں ان لوگوں سے جنھوں نے
كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ	کفر کیا اور رکھنے والا ہوں ان لوگوں کو جنھوں نے
اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ	تیری پیروی کی، فائق (وغالب) ان لوگوں پر جنھوں نے
كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	کفر کیا، قیامت کے دن تک
ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	پھر (بالآخر) میری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے
فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا	تو میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان (اس بات) میں جو
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ فَاَمَّا	تم تھے اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿55﴾ پس رہے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ	وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا تو میں عذاب دوں گا انہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ	سخت عذاب دنیا اور آخرت میں
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾	اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿56﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَافِعُكَ	رفعت، مرفوع القلم، رفع الیدین۔	مَرْجِعُكُمْ	رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔
اِلَيَّ، اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	فَاَحْكُمُ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
مُطَهِّرُكَ	طہر، طہارت، طاہر۔	بَيْنَكُمْ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفّار۔	فِيْمَا	فی الحال، فی الحقیقت / ماحول، ماجرا۔
اتَّبَعُوْكَ	اتّباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔	تَخْتَلِفُوْنَ	اختلاف، مختلف، مخالفت، خلاف۔
فَوْقَ	فوقیت، مافوق الفطرت۔	فَاُعَذِّبُهُمْ	عذاب جہنم، عذاب آخرت۔
يَوْمِ	یوم، ایّام، یومِ آزادی، یومِ آخرت۔	نّٰصِرِيْنَ	نصرت، ناصر، منصور، انصار۔

وَرَافِعُكَ	اِلَيَّ ❶	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِيْنَ
اور تجھے اٹھانے والا ہوں	اپنی طرف	اور تجھے پاک کرنیوالا ہوں	ان لوگوں سے جن

كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ ❷	فَوْقَ
سب نے کفر کیا	اور بنانے والا ہوں	ان لوگوں کو جن	سب نے تیری پیروی کی	فائق

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❸	ثُمَّ اِلَيَّ ❶
ان لوگوں پر جن	سب نے کفر کیا	قیامت کے دن تک	پھر میری طرف ہی

مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ
تمہارا لوٹنا ہے	تو میں فیصلہ کروں گا	تمہارے درمیان	(ان باتوں) میں جو	تم تھے

فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (55)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ ❹
اس میں	تم سب اختلاف کرتے	پس رہے	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	تو میں عذاب دوں گا انہیں

عَذَابًا شَدِيْدًا	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ❸	وَمَا لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ❺ (56)
سخت عذاب	دنیا میں	اور آخرت میں	اور نہیں ہوگا ان کا	کوئی مددگار

وَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸
اور رہے وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

ضروری وضاحت

(بقیہ صفحہ نمبر 95) "فوت کرنا" ہو تو پھر "رَافِعُكَ" (تجھے اٹھانے والا ہوں) کو مقدم اور "مُتَوَفِّيْكَ" (میں تجھے فوت کرنیوالا ہوں) کو متأخر سمجھا جائے۔ ❶ اِلَيَّ "اِلٰی + یْ" کا مجموعہ ہے، اسی "یْ" کا ترجمہ "اپنی" کیا گیا ہے۔ ❷ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔ ❸ "ة" اور "ات" "مؤنث کی علامتیں" ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اگر "هُمْ" فعل کے آخر میں ہو تو اسکا ترجمہ "انہیں" کیا جاتا ہے۔ ❺ "مِنْ" اور "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ؕ	تو وہ پورا پورا دے گا انہیں ان کے اجر
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾	اور اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔ ﴿57﴾
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ	یہ (جو) ہم تلاوت کر رہے ہیں اسکی آپ پر
مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾	آیتیں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے۔ ﴿58﴾
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک عیسیٰ کی مثال اللہ کے ہاں
كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ	آدم کی مثال کی طرح ہے (کہ) اس نے پیدا کیا اسے
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿59﴾	مٹی سے، پھر کہا اس کو: "ہو جا" تو وہ ہو گیا۔ ﴿59﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	(یہ بات) حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾	تو نہ تم ہونا شک کرنے والوں میں سے۔ ﴿60﴾
فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ	پس جو جھگڑا کرے آپ سے اس (بارے) میں
مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	اس کے بعد کہ آیا آپ کے پاس علم
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ	تو کہو آؤ ہم بلالیں اپنے بیٹوں کو اور (تم) اپنے بیٹوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُوَفِّيهِمْ	: وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	مَثَلَ	: مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
أُجُورَهُمْ	: اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	خَلَقَهٗ	: خلقت، مخلوق، خالقِ کائنات۔
يُحِبُّ	: محبوب، محبّ، محبت، حبیب۔	تُرَابٍ	: تُربت (مٹی)۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحرِ ظلمات۔	حَآجَّكَ	: حجت، احتجاج۔
نَتْلُوْهُ	: تلاوت، وحی متلوّ۔	فَقُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنَ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	نَدْعُ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
الذِّكْرِ	: ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ، اذکار۔	اَبْنَآءَنَا	: ابن آدم، ابن الوقت، بنی اسرائیل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ ط	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	الظّٰلِمِيْنَ (57)
تو وہ پورا پورا دے گا انہیں	ان کے اجر	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	سب ظالموں کو

ذٰلِكَ ❷	نَتْلُوْهُ ❸	عَلَيْكَ ❹	مِنَ الْاٰيٰتِ ❺❻	وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ (58)
یہ (جو)	ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں اسے	آپ پر	آیتیں ہیں	اور حکمت والی نصیحت ہے

اِنَّ	مَثَلَ عِيْسٰى	عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ اٰدَمَ ط
بیشک	عیسیٰؑ کی مثال	اللہ کے نزدیک	آدم کی مثال کی طرح ہے

خَلَقَهٗ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ قَالَ	لَهٗ ❼	كُنْ	فَيَكُوْنُ (59)
(کہ) اس نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	پھر کہا	اس کو	"ہو جا"	تو وہ ہو گیا

اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُنْ	مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ (60)
(یہ بات) حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	تو تم نہ ہونا	شک کرنے والوں میں سے

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا ❽	جَآءَكَ
پس جو	جھگڑا کرے آپ سے	اس (بارے) میں	اس کے بعد کہ	آیا آپ کے پاس

مِنَ الْعِلْمِ ❺	فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ
علم	تو کہو	تم سب آؤ	ہم بلا لیں	اپنے بیٹوں کو	اور (تم) اپنے بیٹوں کو

ضروری وضاحت

❶ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اردو ترجمہ کرتے ہوئے ضرورتاً "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں "و" جمع کی نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❹ اس کا اصل ترجمہ "آپ پر" ہے لیکن مراد "آپ کو" ہے۔ ❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ "قَالَ، يَقُوْلُ" کے بعد اگر "لَ" ہو تو اس کا ترجمہ "سے" یا "کو" کیا جاتا ہے۔ ❽ اگر "مَا" سے قبل لفظ "بَعْدِ" ہو تو ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ — اور (ہم بلائیں) اپنی عورتوں کو اور (تم) اپنی عورتوں کو

وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ — اور ہم خود (بھی آئیں) اور تم خود (بھی آؤ)

ثُمَّ نَبْتَهِلْ — پھر ہم گڑگڑا کر دعا (مباہلہ) کریں

فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾ — پھر ہم ڈالیں اللہ کی لعنت جھوٹوں پر۔ ﴿61﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ — بیشک یقیناً یہ ہی سچا بیان ہے

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ — اور نہیں کوئی معبود (برحق) اللہ کے سوا

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿62﴾ — اور بیشک اللہ ہی یقیناً غالب حکمت والا ہے۔ ﴿62﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا — پھر اگر یہ پھر جائیں (اور مقابلہ میں نہ آئیں)

ع 6/9/14

فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿63﴾ ع — تو بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے (ایسے) فسادیوں کو۔ ﴿63﴾ ع

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ — کہہ دیں اے اہل کتاب آؤ (ایسی) بات کی طرف

سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ — (جو) یکساں (مسلم) ہے ہمارے اور تمہارے درمیان

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ — یہ کہ نہ ہم عبادت کریں اللہ کے سوا (کسی کی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِسَآءَنَا	نسوانی، نسوانیت، تربیت نسواں۔	مِنْ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَنْفُسَنَا	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	الْحَكِيْمُ	حکمت، حکیم، حکما۔
نَبْتَهِلْ	مباہلہ۔	بِالْمُفْسِدِيْنَ	فساد، مفسد، فسادی۔
لَعْنَتَ	لعنت، ملعون، لعنتی۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَوَآءٍ	مساوی، مساوات۔
الْكٰذِبِيْنَ	کذب، کذّاب، تکذیب، کاذب۔	بَيْنَنَا	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
الْقَصَصُ	قصہ، قصہ گوئی۔	نَعْبُدَ	عبادت، عابد، معبود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَاَنْفُسَكُمْ ۣ
اور (ہم بلالیں) اپنی عورتوں کو	اور (تم) اپنی عورتوں کو	اور ہم خود (آ جائیں)	اور تم خود (بھی آؤ)

ثُمَّ نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰذِبِيْنَ (61)
پھر ہم گڑگڑا کر دعا کریں	پھر ہم ڈالیں	اللہ کی لعنت	جھوٹوں پر

اِنَّ هٰذَا	لَهُوَ الْقَصَصُ❶ الْحَقُّ ۚ	وَمَا	مِنْ اِلٰهٍ❷	اِلَّا اللّٰهُ ۭ
بیشک یہ	یقیناً یہی سچا بیان	اور نہیں	کوئی معبود (برحق)	اللہ کے سوا

وَاِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ❶	الْحَكِيْمُ (62)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا❸
اور بیشک اللہ	ہی یقیناً غالب	حکمت والا ہے	پھر اگر	یہ سب پھر جائیں

ع 6 9 14

فَاِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ❹	بِالْمُفْسِدِيْنَ (63) ع	قُلْ
تو بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے	(ایسے) سب فساد کرنیوالوں کو	کہہ دیں

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى كَلِمَةٍ❺	سَوَآءٍۢ
اے اہل کتاب	تم سب آؤ	(ایسی) بات کی طرف	(جو) یکساں (مسلم) ہے

بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَلَّا❻	نَعْبُدَ	اِلَّا اللّٰهَ
ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	یہ کہ نہ	ہم عبادت کریں	اللہ کے سوا (کسی کی)

ضروری وضاحت

❶ اگر ''هُوَ'' کے بعد ''اَلْ'' ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ''ہی'' کیا ہے۔ ❷ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت ''ت'' کا ترجمہ ''تو'' نہیں ہے بلکہ ''کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے کا مفہوم'' ہے۔
❹ ''عَلِيْمٌ'' اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ''مبالغے'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ اس لیے ترجمہ ''خوب'' کیا گیا ہے۔
❺ ''ة'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ یہ ''اَنْ + لَا'' کا مجموعہ ہے۔

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا	اور ہم شریک نہ بنائیں اس کے ساتھ کسی کو
وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا	اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا	اللہ کے علاوہ، پھر اگر وہ منہ موڑ لیں (اس بات سے)
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿64﴾	تو تم کہہ دو گواہ رہو کہ بیشک ہم تو مسلمان ہیں۔ ﴿64﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ	اے اہل کتاب کیوں تم جھگڑا کرتے ہو
فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ	ابراہیمؑ کے بارے میں (کہ وہ یہودی تھے یا عیسائی)
وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ	حالانکہ نہیں اتاری گئی تورات اور انجیل
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿65﴾	مگر اس کے بعد، کیا پس تم عقل نہیں رکھتے۔ ﴿65﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ	سنو تم وہی لوگ ہو (جو) جھگڑا کر چکے ہو
فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ	(اس بات) میں (کہ) تمہیں اس کا علم تھا
فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا	تو کیوں تم جھگڑا کرتے ہو اس (بات) میں جو
لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	نہیں ہے تمہیں اس کا علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	يٰۤاَهْلَ : اہل کتاب، اہل بیت، اہل وعیال۔
نُشْرِكَ : شرک، شراکت، مشرک، مشرکین۔	تُحَآجُّوْنَ : حجت، احتجاج۔
يَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فِيْۤ، فِيْمَا : فی الحال، فی الحقیقت/ ماحول، ماجرا۔
اَرْبَابًا : رب، ارباب اقتدار، ربوبیت۔	اُنْزِلَتِ : نازل، انزال، شان نزول۔
فَقُوْلُوا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل۔
اشْهَدُوْا : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	بَعْدِهٖ : چند دن بعد، مدت کے بعد۔
مُسْلِمُوْنَ : سلامتی، اسلام، مسلم، مسلمان۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، معقولات۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَلَا نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يَتَّخِذَ ❶	بَعْضُنَا
اور نہ ہم شریک بنائیں	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور نہ	بنائے	ہم میں سے بعض

بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	فَاِنْ تَوَلَّوْا ❸	فَقُوْلُوا
بعض کو	رب	اللہ کے علاوہ	پھر اگر وہ سب منہ موڑ لیں	تو تم سب کہو

اشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ (64)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
سب گواہ رہو	کہ بیشک ہم	سب مسلمان ہیں	اے اہل کتاب	کیوں

تُحَآجُّوْنَ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَمَآ	اُنْزِلَتِ ❹	التَّوْرٰىةُ
تم سب جھگڑا کرتے ہو	ابراہیمؑ کے بارے میں	حالانکہ نہیں	اُتاری گئی	تورات

وَالْاِنْجِيْلُ	اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ❺	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (65)	هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ ❻
اور انجیل	مگر اسکے بعد	کیا پس نہیں	تم سب عقل رکھتے	سنو تم وہی لوگ ہو

حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ ❼	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلِمَ
(جو) تم جھگڑا کر چکے ہو	(اس) میں جو	تمہیں	اس کا	علم (تھا)	تو کیوں

تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ ❼	بِهٖ	عِلْمٌ
تم سب جھگڑا کرتے ہو	(اس) میں جو	نہیں ہے	تمہیں	اس کا	علم

ضروری وضاحت

❶ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں "تَ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❹ "اُنْزِلَتِ" میں علامت "تِ" اصل میں "تْ" تھی، آگے ملاتے ہوئے "تِ" ہوگئی ہے۔ ❺ لفظ "بَعْدِ" سے قبل اگر "مِنْ" ہو تو "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ❻ "هٰٓاَنْتُمْ" میں "اَنْتُمْ" کے شروع میں "هَا" تنبیہ کے لیے ہے اسلیے ترجمہ "سنو" کیا گیا ہے۔ ❼ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے، ضرورتاً ترجمہ "تمہیں" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿66﴾
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا	نہیں تھے ابراہیم یہودی اور نہ عیسائی
وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ط	اور لیکن وہ تھے یکسو (خالص) مسلمان
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾	اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿67﴾
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ	بیشک لوگوں میں سے ابراہیمؑ کے قریب ترین
لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ	یقیناً وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اس کی
وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط	اور (پھر انکے بعد) یہ نبی ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾	اور اللہ حامی و مددگار ہے مومنوں کا۔ ﴿68﴾
وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	چاہتی ہے ایک جماعت اہل کتاب میں سے
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ط وَمَا يُضِلُّوْنَ	کاش! وہ گمراہ کرسکیں تمہیں حالانکہ نہیں وہ گمراہ کررہے
اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾	مگر اپنے آپ کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿69﴾
يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	اے اہلِ کتاب کیوں تم انکار کرتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	وَلِيُّ	ولی اللہ، ولی کامل، اولیاء اللہ۔
وَّلٰكِنْ	لیکن۔	وَدَّتْ	محبت و مودّت (چاہت)۔
اَوْلَى	اسلام، مسلم، مسلمان۔	طَّآئِفَةٌ	ثقافتی طائفہ، طائف الملوکی۔
مُّسْلِمًا	بالاولیٰ۔	اَهْل	اہلِ بیت، اہلِ خانہ، اہلِ کتاب۔
اَلنَّاسِ	عوام النّاس، بعض النّاس۔	يُضِلُّوْنَكُمْ	ضلالت (گمراہی)۔
اتَّبَعُوْهُ	اتباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	يَشْعُرُوْنَ	شعور، لاشعور۔

وَاللّٰهُ	يَعۡلَمُ ❶	وَ	اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ❷ (66)	مَا كَانَ	اِبۡرٰهِيۡمُ	يَهُوۡدِيًّا
اوراللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے	نہیں تھے	ابراہیم علیہ السلام	یہودی

وَّلَا	نَصۡرَانِيًّا	وَّلٰكِنۡ كَانَ	حَنِيۡفًا	مُّسۡلِمًا ؕ	وَمَا كَانَ
اور نہ (ہی)	عیسائی	اور لیکن وہ تھے	یکسو	(خالص) مسلمان	اور نہیں تھے

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (67)	اِنَّ	اَوۡلَى النَّاسِ ❸	بِاِبۡرٰهِيۡمَ	لَلَّذِيۡنَ ❹
مشرکوں میں سے	بیشک	لوگوں میں سے قریب ترین	ابراہیم کے	یقیناً وہ لوگ ہیں جن

اتَّبَعُوۡهُ ❺	وَهٰذَا النَّبِىُّ	وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا ؕ
سب نے پیروی کی اس کی	اور (پھر انکے بعد) یہ نبی	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَاللّٰهُ	وَلِىُّ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (68)	وَدَّتۡ ❻	طَّآئِفَةٌ ❻
اوراللہ	حامی ومددگار ہے	سب مومنوں کا	چاہتی ہے	ایک جماعت

مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	لَوۡ	يُضِلُّوۡنَكُمۡ ؕ	وَمَا ❼	يُضِلُّوۡنَ
اہل کتاب میں سے	کاش	وہ سب گمراہ کرسکیں تمہیں	حالانکہ نہیں	وہ سب گمراہ کررہے

اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ	وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ (69)	يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ	لِمَ	تَكۡفُرُوۡنَ
مگر اپنے آپکو	اور نہیں وہ سب شعور رکھتے	اے اہل کتاب	کس لیے	تم سب انکار کرتے ہو

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "اَنۡتُمۡ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ یہاں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے بلکہ "دوسروں کی نسبت صفت کے زیادہ ہونے" پر دلالت کر رہا ہے۔ ❹ علامت "لَ" تاکید کے لیے ہوتی ہے۔ ❺ "وۡا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ "تۡ" اور "ۃ" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" آ رہا ہو تو "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿70﴾	اللہ کی آیات کا حالانکہ تم (خود) گواہی دیتے ہو۔ ﴿70﴾
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَلۡبِسُوۡنَ الۡحَقَّ	اے اہل کتاب کیوں تم خلط ملط کرتے ہو حق کو
بِالۡبَاطِلِ وَ تَكۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ	باطل کے ساتھ اور (کیوں) تم چھپاتے ہو حق کو
وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿71﴾ ع	حالانکہ تم (سب کچھ) جانتے ہو۔ ﴿71﴾ ع
وَقَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	اور کہا اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے
اٰمِنُوۡا بِالَّذِىۡۤ	(آپس میں سازش تیار کی کہ) تم ایمان لے آیا کرو اس پر جو
اُنۡزِلَ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہیں
وَجۡهَ النَّهَارِ وَاكۡفُرُوۡۤا اٰخِرَهٗ	دن چڑھے اور انکار کر دیا کرو اس کے آخر میں
لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۚ﴿72﴾	تاکہ وہ (شک میں پڑیں اور اسلام سے) پھر جائیں۔ ﴿72﴾
وَلَا تُؤۡمِنُوۡۤا	اور (وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ کسی کی بات) مت مانو
اِلَّا لِمَنۡ تَبِعَ دِيۡنَكُمۡ ؕ	سوائے ان کے جو پیروکار رہیں تمہارے دین کے
قُلۡ اِنَّ الۡهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ	کہہ دو کہ بیشک (اصل) ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے

ع 7/8/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشۡهَدُوۡنَ	شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	اُنۡزِلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
بِالۡبَاطِلِ	باطل، معرکۂ حق و باطل۔	وَجۡهَ	وجاہت، علیٰ وجہ البصیرت۔
تَكۡتُمُوۡنَ	کتمانِ علم، کتمانِ حق۔	النَّهَارِ	لیل و نہار، نہار منہ۔
تَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	اكۡفُرُوۡۤا	کفر، کافر، کفار۔
قَالَتۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰخِرَهٗ	آخرت، اُخروی زندگی۔
اَهۡلِ	اہل بیت، اہل خانہ، اہل کتاب۔	يَرۡجِعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اٰمِنُوۡا	ایمان، مومن، امن۔	تَبِعَ	اتباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❶	وَ	اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ❷ (70)	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
اللہ کی آیات کا	حالانکہ	تم سب (خود) گواہی دیتے ہو	اے اہل کتاب	کیوں

تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ
تم سب خلط ملط کرتے ہو	حق کو	باطل کے ساتھ	اور (کیوں) تم سب چھپاتے ہو	حق کو

ع 7/8/15

وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❷ ع (71)	وَقَالَتْ ❸	طَّآئِفَةٌ ❸	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
حالانکہ	تم (سب کچھ) جانتے ہو	اور کہا	ایک جماعت نے	اہل کتاب میں سے

اٰمِنُوْا ❹	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ❹
تم سب ایمان لے آیا کرو	اس پر جو	نازل کیا گیا ہے	ان لوگوں پر جو	سب ایمان لائے

وَجْهَ النَّهَارِ ❺	وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ❻ ج (72)
دن چڑھے	اور تم سب انکار کر دیا کرو	اسکے آخر میں	تاکہ وہ سب پھر جائیں

وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا لِمَنْ	تَبِعَ
اور مت	تم سب مانو	سوائے اس کی (بات) کے جس نے	پیروی کی

دِيْنَكُمْ ط	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى اللّٰهِ لا
تمہارے دین کی	کہہ دو	بیشک	(اصل) ہدایت	(تو) اللہ کی ہدایت ہے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ة" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، یہاں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ اگر اس لفظ کی "میم" پر "زیر" ہو تو ترجمہ "تم سب ایمان لاؤ" ہوتا ہے اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "وہ سب ایمان لائے" ہوتا ہے۔ ❺ "وَجْهَ النَّهَارِ" کا اصل ترجمہ "دن کا چہرہ" ہے لیکن یہاں "دن کا چڑھنا" مراد ہے۔ ❻ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ	(اور کہتے ہیں یہ بھی نہ مانو) کہ دیا جائیگا کسی کو اسکی مثل جو
اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ	تمہیں دیا گیا ہے یا (یہ کہ) وہ جھگڑا کریں گے تم سے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ	تمہارے رب کے پاس، کہہ دیجیے (کہ)
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ	بیشک فضل تو اللہ کے پاس ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ دیتا ہے اسے جس کو چاہتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿73﴾ ۙۚ	اور اللہ وسعت والا، بہت علم والا ہے۔ ﴿73﴾
يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت سے جسے چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾	اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿74﴾
وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ	اور اہل کتاب میں سے (کچھ ایسے ہیں) جسے اگر
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ	آپ اسے بطور امانت دے دیں ایک خزانہ
يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ	وہ اسے واپس لوٹا دے گا آپکو اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ	جو کہ اگر آپ اسکے پاس امانت رکھیں ایک دینار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحَدٌ	واحد، وحدانیت، توحید۔	عَلِيْمٌ	علم، عالِم، معلّم، معلومات، تعلیم۔
يُحَآجُّوْكُمْ	حجت، احتجاج۔	يَّخْتَصُّ	خاص، خصوصیت، مخصوص، مختص۔
مِّثْلَ	مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔	ذُو	ذو معنی، ذوالحجہ، ذوالجلال، ذوالجناح۔
عِنْدَ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	الْعَظِيْمِ	عظمت، عظیم، اعظم، معظم۔
بِيَدِ	یدِ بیضا، رفع الیدین، یدِطولیٰ۔	اَهْلِ	اہل بیت، اہل خانہ، اہل کتاب۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔	تَاْمَنْهُ	امانت، امین، امانتدار۔
وَاسِعٌ	وسعت، وسیع، واسع، توسیع۔	يُّؤَدِّهٖٓ	ادا، ادائیگی، اداشدہ۔

اَنْ	يُّؤْتٰۤى ❶	اَحَدٌ	مِّثْلَ مَآ	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ
(اور یہ بھی نہ مانو) کہ	دیا جائیگا	کسی ایک کو	(اسکی) مثل جو	تمہیں دیا گیا ہے	یا

يُحَآجُّوْكُمْ ❷	عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	قُلْ ❸	اِنَّ الْفَضْلَ
(یہ کہ) وہ سب جھگڑا کریں گے تم سے	تمہارے رب کے پاس	کہہ دیجیے	بیشک فضل

بِيَدِ اللّٰهِ ❹ ۚ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
(تو) اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے اسے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا

عَلِيْمٌ ❺ (73)	يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ
بہت علم والا ہے	وہ مختص کر لیتا ہے	اپنی رحمت سے	جسے وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (74)	وَ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ اِنْ
بڑے فضل والا ہے	اور	اہل کتاب میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جسے اگر

تَاْمَنْهُ	بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖۤ	اِلَيْكَ ۚ
آپ (بطور) امانت دے دیں اسے	ایک خزانہ	وہ واپس لوٹا دے گا اسے	آپکی طرف

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ ❻
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو اگر	آپ امانت رکھیں اسکے پاس	ایک دینار

ضروری وضاحت

❶ علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”وْا“ کے بعد اگر کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو ”الف“ کو گرا دیتے ہیں۔ ❸ یہ لفظ ”قَوْلٌ“ سے بنا ہے، یہاں آسانی پیدا کرنے کے لیے ”واؤ“ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❹ اردو ترجمے کو واضح کرنے کے لیے علامت ”بِ“ کا ترجمہ ”میں“ کیا گیا ہے۔ ❺ ”عَلِيْمٌ“ ایسے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم ہے کہ جس میں ”مبالغہ“ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ”بہت“ کیا گیا ہے۔ ❻ علامت ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ	(تو) وہ اسے ادا نہیں کرے گا آپ کو
اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ	اِلَّا یہ کہ آپ رہیں اس (کے سر) پر سوار
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا	یہ اس لیے ہے کہ بیشک انہوں نے کہہ رکھا ہے
لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ	نہیں ہم پر اَن پڑھوں (غیر یہود) کے بارے میں
سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ	کوئی راستہ (مواخذہ) اور کہتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾	اللہ کے بارے میں جھوٹ حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿75﴾
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى	ہاں کیوں نہیں جس نے پورا کیا
بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى	اس (اللہ) سے کیے ہوئے عہد کو اور وہ (اللہ سے) ڈر گیا
فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾	تو بیشک اللہ پسند کرتا ہے (ایسے) پرہیزگاروں کو۔ ﴿76﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو بیچ ڈالتے ہیں اللہ کے عہد کو
وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ	اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت میں وہی لوگ ہیں (کہ)
لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ	نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لیے آخرت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دُمْتَ	: قائم ودائم، دوام۔	اَوْفٰى	: وفا، وفادار، ایفائے عہد۔
يُؤَدِّهٖٓ	: ادا، ادائیگی، اداشدہ۔	بِعَهْدِهٖ	: عہدنامہ، معاہدہ۔
قَآئِمًا	: قائم، قیام، مقیم۔	اِتَّقٰى	: تقویٰ، متقی۔
قَالُوْا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يُحِبُّ	: حبّ، محبوب، محبّت، حبیب، محبّ۔
الْاُمِّيّٖنَ	: نبی اُمّی، اُمّی خاندان (اَن پڑھ)۔	الْمُتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی۔
سَبِيْلٌ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَشْتَرُوْنَ	: بیع وشرا، بائع ومشتری۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالِم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	ثَمَنًا	: زرِثمن (قیمت)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَّا يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ ❶	اِلَّا مَا دُمْتَ ❷	عَلَيْهِ	قَآئِمًا ؕ
(تو) وہ ادا نہیں کرے گا اسے	آپکی طرف	مگر (یہ کہ) آپ ہمیشہ رہیں	اس (کے سر) پر	کھڑے

ذٰلِكَ ❸	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک اُن	سب نے کہہ رکھا ہے	نہیں	ہم پر

فِي الْاُمِّيّٖنَ ❹	سَبِيْلٌ ۚ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
اَن پڑھوں (غیر یہود) کے بارے میں	کوئی راستہ (مواخذہ)	اور	وہ سب کہتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❺ (75)	بَلٰى
اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	ہاں کیوں نہیں

مَنْ اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❻
جس نے پورا کیا	اس سے (کئے ہوئے) عہد کو	اور وہ ڈر گیا	تو بیشک اللہ	پسند کرتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ (76)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ
سب پرہیز گاروں کو	بیشک وہ لوگ جو	وہ سب بیچ ڈالتے ہیں	اللہ کے عہد کو

وَاَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❼
اور اپنی قسموں کو	تھوڑی قیمت میں	وہی لوگ ہیں (کہ)	کوئی حصہ نہیں	ان کے لیے	آخرت میں

ضروری وضاحت

❶ یعنی ''آپ کو ادا نہیں کرے گا''۔ ❷ اگر ''مَا'' کے بعد ''دَامَ، دُمْتَ، زَالَ، زِلْتَ'' وغیرہ ہوں تو پھر ''مَا'' اور اس لفظ کو ملا کر دونوں کا ترجمہ ''ہمیشہ'' کیا جاتا ہے۔ ❸ اسکا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے لیکن کبھی اردو ترجمہ کرتے ہوئے ''یہ'' بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں ''یْنَ'' کی ''یْ'' کے علاوہ لفظ ''اُمِّیْ'' کے آخر میں بھی ''یْ'' ہے، اس لیے یہاں ''یْ'' کو ''شد'' دی گئی ہے۔ ❺ ''هُمْ'' اور ''یَ'' دونوں کا ترجمہ ''وہ'' ہے۔ ❻ ''یُ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ ة واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	اور اللہ ان سے بات تک نہیں کرے گا
وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور نہ وہ دیکھے گا ان کی طرف قیامت کے دن
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠	اور نہ (گناہوں سے) وہ پاک کرے گا انہیں
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿77﴾
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا	اور بیشک ان میں سے یقیناً ایک گروہ (ایسا ہے کہ)
يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ	وہ مروڑتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب کو (پڑھتے ہوئے)
لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ	تا کہ آپ گمان کریں اسے کتاب (تورات) سے
وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	حالانکہ نہیں ہوتی وہ (عبارت) کتاب سے
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور وہ کہتے ہیں (کہ) وہ اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے
وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	حالانکہ نہیں ہوتی وہ (عبارت) اللہ کی طرف سے
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	اور کہتے ہیں اللہ کے بارے میں جھوٹ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾ مَا كَانَ	حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿78﴾ نہیں ہے (مناسب)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُكَلِّمُهُمْ	کلمہ، کلام، متکلّم، کلیم اللہ۔	مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
يَنْظُرُ	نظر، نظارہ، منظر، نظرِ کرم۔	بِالْكِتٰبِ	کتابت، کاتب، مکتوب، کتاب۔
يَوْمَ	یوم، ایّام، یومِ آزادی، یومِ آخرت۔	عِنْدِ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يُزَكِّيْهِمْ	تزکیۂ نفس، زکاۃ۔	يَقُوْلُوْنَ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
اَلِيْمٌ	المناک، رنج والم۔	عَلَى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
لَفَرِيْقًا	فریق، فرقہ، تفریق، فرقہ واریّت۔	الْكَذِبَ	کذب، کذّاب، تکذیب۔
اَلْسِنَتَهُمْ	لسانی تعصب، ماہرلسانیات۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، معلّم، تعلیم۔

وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ ❶	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷
اورنہیں	بات کرے گا ان سے اللہ	اور نہ	وہ دیکھے گا	ان کی طرف	قیامت کے دن

وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ ۠	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (77)	وَاِنَّ
اور نہ	وہ پاک کریگا انہیں	اوران کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اور بیشک

مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ ❸	اَلْسِنَتَهُمْ
ان میں سے	یقیناً ایک گروہ (ایسا ہے کہ)	وہ سب مروڑتے ہیں	اپنی زبانوں کو

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ ❹	مِنَ الْكِتٰبِ	وَمَا
کتاب (تورات) کے ساتھ	تاکہ آپ سب گمان کریں اسے	کتاب سے	حالانکہ نہیں (ہوتی)

هُوَ	مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
وہ (عبارت)	کتاب سے	اور وہ سب کہتے ہیں	(کہ) وہ	اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے

وَمَا	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
حالانکہ نہیں (ہوتی)	وہ (عبارت)	اللہ کی طرف سے	اور	وہ سب کہتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ ❺	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❻ (78)	مَا كَانَ
اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	نہیں ہے (مناسب)

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہودی اپنے مطلب کی باتیں بنا کر تورات میں شامل کر دیتے اور زبان مروڑ کر اس انداز میں پڑھتے ہیں جیسے واقعتاً تورات کے الفاظ ہوں۔ ❹ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❺ "عَلَى اللّٰهِ" یعنی "اللہ کے بارے میں"۔ ❻ علامت "هُمْ" اور "یـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ	کسی انسان کے لیے کہ عطا کرے اللہ اسے کتاب
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ	اور حکمت اور نبوت پھر وہ کہے لوگوں سے (کہ)
كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بن جاؤ میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ	اور لیکن (وہ تو کہے گا) ہو جاؤ تم اللہ والے
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ	اس وجہ سے کہ جو کتاب تم سکھاتے ہو (لوگوں کو)
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿79﴾	اور اس وجہ سے جو تم خود پڑھتے ہو (اسکا یہی تقاضا ہے) ﴿79﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ	اور نہ وہ (نبیؐ) تمہیں کبھی حکم دے گا کہ تم بنا لو فرشتوں کو
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ	اور نبیوں کو رب (بھلا) کیا وہ حکم دے گا تمہیں کفر کا
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ ع	اس کے بعد کہ جب تم مسلمان ہو چکے ہو۔ ﴿80﴾ ع
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ	اور جب اللہ نے پختہ عہد لیا نبیوں سے (کہ)
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ	البتہ جو میں دوں تمہیں کتاب و حکمت
ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ	پھر آ جائے تمہارے پاس (ایسا) رسول (جو)

ع 8 9 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِبَشَرٍ (لِ+بَشَرٍ): لہٰذا، الحمدللہ / بشر، سید البشر، بشریت۔	تُعَلِّمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلّم، تعلیم۔
اَلْحُكْمَ : حکمت و دانائی، حکیم۔	تَدْرُسُوْنَ : درس، دروس، مدرّس، تدریس۔
اَلنُّبُوَّةَ : نبوت، نبی رحمت، انبیا کرام۔	تَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَقُوْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اَلْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔	اَلنَّبِيّٖنَ : نبوت، نبی رحمت، انبیا کرام۔
عِبَادًا : عبد، عبادت، عابد، معبود۔	يَاْمُرُكُمْ : اَمر، آمر، مامور، نظام امارت۔
رَبّٰنِيّٖنَ : رب، ربانی، ربوبیت، ارباب اقتدار۔	مِيْثَاقَ : میثاقِ مدینہ، امیدِ واثق، وثوق، ثقہ راوی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لِبَشَرٍ	اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ❶	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ❷
کسی انسان کے لیے	کہ عطا کرے اسے اللہ	کتاب	اور حکومت یا حکمت	اور نبوت

ثُمَّ يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا لِّيْ❸	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ❹	وَلٰكِنْ
پھر وہ کہتا پھرے	لوگوں سے	(کہ) تم سب بن جاؤ	میرے بندے	اللہ کے علاوہ	اور لیکن

كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ❺	بِمَا	كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ❻	الْكِتٰبَ
(وہ تو کہے گا) ہو جاؤ تم سب اللہ والے	اس وجہ سے کہ جو	تم سب سکھاتے ہو	کتاب

وَبِمَا	كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ❻ ۙ (79)	وَلَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ تَتَّخِذُوا
اور اس وجہ سے جو	تم سب خود پڑھتے ہو	اور نہ	وہ (نبی) تمہیں حکم دیتا ہے	کہ تم سب بنالو

الْمَلٰٓئِكَةَ❼	وَالنَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا ؕ	اَ	يَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ
فرشتوں	اور نبیوں کو	رب	(بھلا) کیا	وہ حکم دے گا تمہیں	کفر کرنے کا

ع 8 9 16

بَعْدَ	اِذْ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ع (80)	وَاِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ❽ النَّبِيّٖنَ
اس کے بعد کہ	جب تم	سب مسلمان ہو چکے ہو	اور جب	اللہ نے لیا	پختہ عہد نبیوں سے

لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ كِتٰبٍ❹ وَّحِكْمَةٍ❷	ثُمَّ جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
(کہ) البتہ جو	میں دوں تمہیں	کتاب اور حکمت	پھر آجائے تمہارے پاس	رسول (جو)

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ "لِيْ" کا اصل ترجمہ "میرے لیے" ہے۔❹ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❺ علامت "وْا" اور "يْنَ" دونوں جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔❻ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔❼ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔❽ یہ لفظ "وُثُوْق" سے نکلا ہے، جس کا ترجمہ "پختگی" ہے اس لیے اسکا ترجمہ "پختہ عہد" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	تصدیق کرنیوالا ہو اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ	ضرور تم ایمان لانا اس پر اور ضرور مدد کرنا اس کی
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ	(عہد لینے کے بعد) فرمایا: کیا تم نے اقرار کرلیا
وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ	اور تم نے لے لیا اس پر میرا ذِمّہ (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)
قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ	(تو) انہوں نے کہا: ہم نے اقرار کرلیا
فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ	فرمایا: تو تم گواہ رہو اور میں (خود بھی) تمہارے ساتھ
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى	گواہوں میں سے ہوں ﴿81﴾ پھر جو (اس عہد سے) پھر گیا
بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾	اسکے بعد، تو وہی لوگ ہی نافرمان ہیں۔ ﴿82﴾
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ	تو کیا اللہ کے دین کے علاوہ (کوئی اور دین) چاہتے ہیں
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	حالانکہ اسی کا تابع فرماں ہے جو (بھی) آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا	اور زمین میں ہے خوشی سے ہو اور (یا) ناخوشی سے
وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾	اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّصَدِّقٌ : تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔	الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر (گناہ گار)۔
مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیّت۔	اَفَغَيْرَ : غیراللہ، دیارِ غیر۔
لَتُؤْمِنُنَّ : ایمان، مومن، امن۔	اَسْلَمَ : اسلام، مسلم، مسلمان، سلامتی۔
لَتَنْصُرُنَّهٗ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتبِ سماویہ۔
اَقْرَرْتُمْ : اقرار، اقرار نامہ۔	الْاَرْضِ : ارض و سما، ارضِ مقدّس، کرۂ ارض۔
اَخَذْتُمْ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	طَوْعًا : اطاعت، مطیع۔
فَاشْهَدُوْا : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	كَرْهًا : کراہت، مکروہ۔

مُّصَدِّقٌ ❶	لِّمَا	مَعَكُمْ ❷	لَتُؤْمِنُنَّ ❷	بِهٖ
تصدیق کرنیوالا ہو	اس (کتاب) کی جو	تمہارے ساتھ ہے	(تو) ضرور تم ایمان لانا	اس پر

وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ❷ ؕ	قَالَ	ءَ اَقْرَرْتُمْ	وَاَخَذْتُمْ	عَلٰى ذٰلِكُمْ ❸
اور ضرور مدد کرنا اس کی	فرمایا:	کیا تم نے اقرار کرلیا	اور تم نے لے لیا	اس پر

اِصْرِىْ ؕ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا ؕ	قَالَ	فَاشْهَدُوْا
میرا پختہ عہد	(تو) ان سب نے کہا	ہم نے اقرار کرلیا	فرمایا:	تو تم سب گواہ رہو

وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ (81)	فَمَنْ	تَوَلّٰى ❹
اور میں (خود بھی)	تمہارے ساتھ	گواہوں میں سے ہوں	پھر جو	پھر گیا (اس عہد سے)

بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ❺ (82)	اَ فَغَيْرَ	دِيْنِ اللّٰهِ
اسکے بعد	تو وہی لوگ	ہی سب نافرمان ہیں	تو کیا علاوہ	اللہ کے دین کے

يَبْغُوْنَ	وَلَهٗٓ	اَسْلَمَ	مَنْ	فِى السَّمٰوٰتِ
(کوئی اور دین) وہ سب چاہتے ہیں	حالانکہ اسکے لیے	تابع فرماں ہوا	جو (بھی)	آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ كَرْهًا	وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ❻ (83)
اور زمین (میں)	خوشی سے ہو	اور (یا) ناخوشی سے	اور اسی کی طرف	سب لوٹائے جائیں گے

ضروری وضاحت

❶ اگر اسم کے شروع میں "مُ" ہو اور آخری حرف سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کام کرنے والے" کا ذکر ہوتا ہے۔ ❷ یہاں شروع میں "لَ" اور آخر میں "نّ" دونوں تاکید کے لیے آئے ہیں۔ ❸ اگر مخاطب دو سے زیادہ ہوں تو "ذٰلِكَ" "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔ ❹ یہاں علامت "تَ" "کام کو اہتمام سے کرنے" کے لیے ہے۔ ❺ "هُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ ❻ اگر "يُ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	(اے نبیؐ) آپ کہہ دیں ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر
وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	اور جو اتارا گیا ہم پر اور جو اتارا گیا ابراہیمؑ پر
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور اسماعیلؑ (پر) اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ (پر)
وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى	اور (ان کی) اولاد (پر) اور جو دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو
وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠	اور (دوسرے) نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ	ہم فرق نہیں کرتے کسی ایک کے درمیان
مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾	ان میں سے اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿84﴾
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور جو تلاش کرے اسلام کے سوا (کوئی اور) دین
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ	تو ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا اس سے اور وہ آخرت میں
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾	خسارہ پانے والے لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿85﴾
كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا	کیونکر ہدایت دے گا اللہ اس قوم کو
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	(جنھوں نے) کفر کیا اپنے ایمان (لانے) کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اٰمَنَّا	ایمان، مومن، امن۔	مُسْلِمُوْنَ	مسلم، مسلمان، اسلام، سلامتی۔
اُنْزِلَ	نازل، انزال، شان نزول۔	غَيْرَ	غیراللہ، دیارِغیر، اغیار۔
اَلْاَسْبَاطِ	سبطِ علی، سبطین (دو پوتے، دونواسے)۔	يُّقْبَلَ	قبول، قبولیت، قابل، مقبول۔
النَّبِيُّوْنَ	نبوت، نبی رحمت، انبیاء کرام۔	الْاٰخِرَةِ	فکرآخرت، آخری، اخروی زندگی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	الْخٰسِرِيْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
نُفَرِّقُ	فرق، فریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔	كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف۔

قُلْ	اٰمَنَّا ❶	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ ❷	عَلَيْنَا	وَمَآ
آپ کہہ دیں	ہم ایمان لائے ہیں	اللہ پر	اور جو	اُتارا گیا	ہم پر	اور جو

اُنْزِلَ ❷	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ
اتارا گیا	ابراہیم علیہ السلام پر	اور اسماعیل علیہ السلام پر	اور اسحاق اور یعقوب علیہ السلام (پر)	اور (انکی) اولاد (پر)

وَمَآ	اُوْتِيَ ❷	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
اور جو	دیا گیا	موسیٰ	اور عیسیٰ کو	اور نبیوں کو	انکے رب کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ	مِّنْهُمْ ۡ	وَنَحْنُ
نہیں ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان	ان میں سے	اور ہم

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ (84)	وَمَنْ	يَّبْتَغِ ❸	غَيْرَ الْاِسْلَامِ	دِيْنًا
اس کے لیے	سب فرمانبردار ہیں	اور جو	تلاش کرے	اسلام کے سوا	(کوئی اور) دین

فَلَنْ	يُّقْبَلَ ❹	مِنْهُ ۚ	وَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ ❺	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (85)
تو ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائیگا	اس سے	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا

كَيْفَ	يَهْدِي اللّٰهُ ❸	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
کیونکر	ہدایت دے گا اللہ	اس قوم کو	(جن) سب نے کفر کیا	اپنے ایمان (لانے کے) بعد

ضروری وضاحت

❶ یہاں دو "نون" ہیں، یہ اصل میں "اٰمَنَ + نَا" ہے، اس میں "نَا" کا ترجمہ "ہم" ہے۔ ❷ "اُنْزِلَ" اور "اُوْتِيَ" کے شروع میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے، بلکہ معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❹ "یُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا اضافہ ہوتا ہے۔ ❺ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَ شَهِدُوْٓا	حالانکہ وہ (خود) گواہی دے چکے ہیں
اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ	کہ بیشک رسول ﷺ برحق ہیں
وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ	اور آ چکے ہیں انکے پاس (اس بات پر) واضح دلائل
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾	اور اللہ نہیں راہ راست پر لاتا ناانصاف قوم کو۔ ﴿86﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ	یہ (ایسے) لوگ ہیں (کہ) ان کی سزا یہ ہے
اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ	کہ بیشک ان پر اللہ کی لعنت ہے
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾	اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی (لعنت ہو)۔ ﴿87﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس (لعنت) میں
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۙ﴿88﴾	اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ ﴿88﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	مگر جنہوں نے توبہ کر لی اس کے بعد
وَاَصْلَحُوْا ۫	اور (اپنی) اصلاح کر لی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَهِدُوْٓا	شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	لَعْنَةَ	لعنت، لعین، ملعون، لعنتی۔
حَقٌّ	حق تعالیٰ، حقوق، حقیقت۔	النَّاسِ	عوام النّاس، بعض النّاس۔
الْبَيِّنٰتُ	بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	اَجْمَعِيْنَ	جمع، جماعت، مجموع۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	يُخَفَّفُ	خفیف، خفّت، مخفّف۔
يَهْدِى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يُنْظَرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحرظلمات۔	تَابُوْا	توبہ، تائب۔
جَزَآؤُهُمْ	جزائے خیر، جزاء وسزا۔	اَصْلَحُوْا	اصلاح، صلح، صالح۔

وَ	شَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ
حالانکہ	وہ سب (خود) گواہی دے چکے ہیں	کہ بیشک	رسول ﷺ	برحق ہے

وَّ	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ ط ❶	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِی ❷
اور	آ چکے ہیں انکے پاس	واضح دلائل	اور اللہ	نہیں راہ راست پر لاتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❸ (86)	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ
ناانصاف قوم کو	(یہ) وہی ہیں (کہ)	انکی سزا (یہ ہے)	کہ بیشک	ان پر

لَعْنَةَ اللّٰهِ ❶	وَالْمَلٰٓئِكَةِ ❹	وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ❺ لا (87)	خٰلِدِيْنَ
اللہ کی لعنت ہے	اور فرشتوں	اور تمام لوگوں کی (لعنت ہے)	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَا ج	لَا يُخَفَّفُ ❷❻	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اس (لعنت) میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

وَلَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ ❼ لا (88)	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور نہ ہی	وہ سب مہلت دیے جائیں گے	مگر	جن

تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❽	وَ	اَصْلَحُوْا قف
سب نے توبہ کرلی	اس کے بعد	اور	سب نے (اپنی) اصلاح کرلی

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت "يْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے اس کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ "جمع" کی ہے۔ ❺ "اَجْمَعِيْنَ" میں "اَجْمَعَ" اور علامت "يْنَ" دونوں کا ترجمہ "تمام" ہے۔ ❻ "يُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ❼ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❽ "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿89﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جو کافر ہو گئے
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا	اپنے ایمان (لانے) کے بعد پھر بڑھتے گئے کفر میں
لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ	(تو) ہرگز نہیں قبول کی جائے گی ان کی توبہ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾	اور وہی لوگ ہی گمراہ ہیں۔ ﴿90﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے
فَلَنْ يُّقْبَلَ	تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا
مِنْ اَحَدِهِمْ	ان میں سے کسی ایک سے (اپنے بچاؤ کے لیے)
مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ	زمین بھر سونا اور اگر چہ وہ بطور فدیہ دے اسے
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے دردناک عذاب ہے
وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ ع	اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿91﴾ ع

ع 9/11/17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار۔	اَلضَّآلُّوْنَ	ضلالت (گمراہی)۔
رَّحِيْمٌ	رحم، رحیم، رحمت۔	مَاتُوْا	موت، میّت، اموات، سماعِ موتیٰ۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	مِنْ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اِيْمَانِهِمْ	ایمان، مومن، امن۔	اَحَدِهِمْ	احد، واحد، وحدانیّت، توحید۔
ازْدَادُوْا	زیادہ، مزید، زیادتی، زائد۔	افْتَدٰى	فدیہ۔
تُقْبَلَ	قبول، قابل، مقبول، مقبولیت۔	اَلِيْمٌ	المناک عذاب، رنج والم۔
تَوْبَتُهُمْ	توبہ، تائب، اللہ توّاب الرّحیم ہے۔	نّٰصِرِيْنَ	نصرت، ناصر، منصور، انصار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (89)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تو بیشک اللہ	بخشنے والا	بہت مہربان ہے	بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا
اپنے ایمان (لانے) کے بعد	پھر	وہ سب بڑھ گئے	(اپنے) کفر میں

لَّنْ	تُقْبَلَ ❶	تَوْبَتُهُمْ ج	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الضَّآلُّوْنَ ❷ (90)
(تو) ہرگز نہیں	قبول کی جائے گی	ان کی توبہ	اور وہی لوگ	ہی سب گمراہ ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور وہ سب مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر تھے

فَلَنْ	يُّقْبَلَ ❸	مِنْ اَحَدِهِمْ	مِّلْءُ الْاَرْضِ	ذَهَبًا
تو ہرگز نہیں	قبول کیا جائے گا	ان میں سے کسی ایک سے	زمین بھر	سونا

وَّلَوِ ❹	افْتَدٰى	بِهٖ ط	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
اور اگرچہ	وہ (بطور) فدیہ دے	اس کو	یہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے

ع 9/11/17

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ❺	وَّمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ع (91)
عذاب ہے	بہت دردناک	اور نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی مددگاروں میں سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "تـ" مؤنث کے لیے ہے، جس سانچے میں ڈھلا ہوا یہ فعل ہے، اسکا ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔
❷ "هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ ❸ یہاں "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ❹ "لَوْ" کے "و" پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" آ گئی ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''**بیت القرآن**'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''**بیت القرآن**'' لاہور، پاکستان